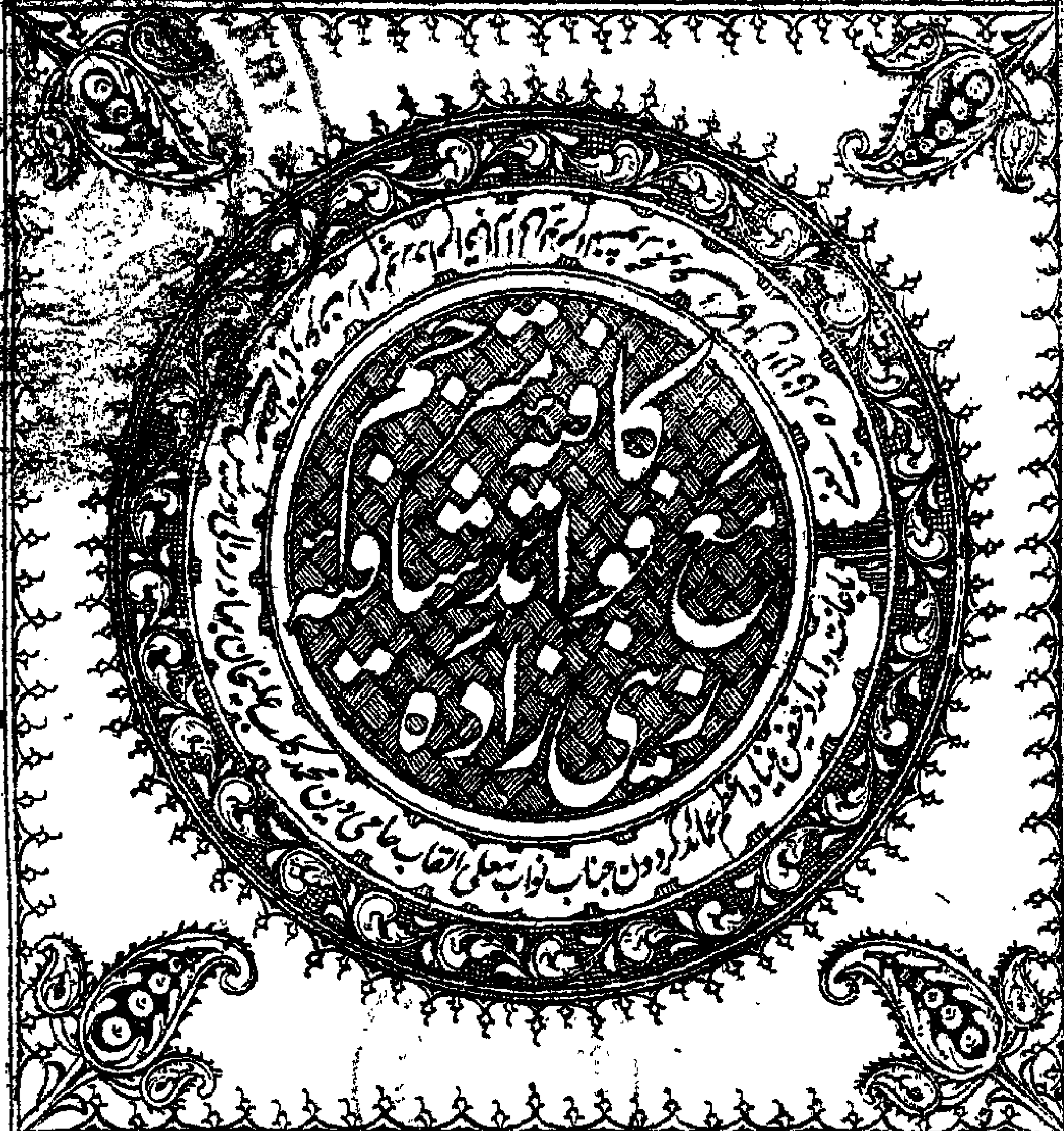
تی تو وہ اسکو جز جان بناتا اور بخل سے کسیکو نہ دکھاتا اور وہ اسکے معلومات بیان کرنے سے اہل علوم مین بہت بڑا علامہ اس فن کا کہلاتا
اب تو ہر شخص اسکو لے سکتا ہی قیمت بھی حسب تفصیل ذیل کچھ زیادہ نہین بلکہ کا غذ کے گھاٹے مین ہی دے سکتا ہی مگر تھوڑے دنون مین شائقین ہاتھو
ہاتھ لیجائینگے جو حضرات اسوقت خرید نہ فرمائینگے آیندہ پچھتائینگے شعر صاحب نظران از سر انصاف ببینید + ارزان چہ قدر کردہ ام این جنس
گران را + ہم اب تک سمجھے تھے کہ علماے متقدمین سے کہ بانی مبانی علوم جدیدہ و موجد غرائب فنون مفیدہ تھے کوئی دقیقہ طلبکی تعلیم
تعلم مین فرو گذاشت نکیا خصوصًا ارباب منطق سے کہ ذہن خلاق و فکر وقاق رکھتے تھے اور ہمیشہ ایجاد صنائع علمیہ و اختراع بدائع حکمیہ مین رہتے تھے
کوئی بات اوٹھا نرکھی سب کچھ لکھدیا جب زمانہ قدردانی و ترقی علم و ہنر مین ان لوگون سے کوئی امر اہم مفید طلبا چھوٹ جائے تو وہ اس تنزل علم کے
وقت ذہن متاخرین مین کیونکر آسکے لیکن ع خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم + کیونکہ ظاہر ہی کہ جسطرح انھون نے واسطے استحضار قواعد نحویہ کے اور
ہر جگہ اونکے برتنے پر قدرت حاصل کرنے کے حل ترکیب نحوی ایجاد فرمائی تھی اسیطرح فن معقول مین بھی حسب امعانات قوانین منطقیہ کے
کوئی ترکیب منطقی بتائی ہوتی تو طالب ہر علم مین اصول منطق کے برتنے پر قدرت پاتے اور تخریج اشکال جدیدہ پر قادر ہوجاتے پس معلوم ہوا
کہ مبدء فیاض جسکو چاہے ذہن عالی عنایت فرمائے خواہ متقدمین ہون خواہ متاخرین + ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء + اسمین کسیکا اجارہ نہین
چنانچہ عالم جلیل فاضل عدیم المثیل کشاف دقائق معقول و منقول حلال معاقد فروع و اصول مخترع صناعت علمیہ موجد غرائب حکمیہ نحریر علم ذہن مجسم صاحب
فکر نقاد و ذہن وقاد جناب مولانا مولوی الٰہی بخش عمت افاداتہ الی یوم التناد کے محض اختراع جدید ذہن خداداد و ایجاد تازہ طبع وقاد سے
حسب مراعات قوانین منطقیہ کے ایک کتاب حل ترکیب منطقی شرح تہذیب عبداللہ یزدی پر مع حواشی حل معانی اس مطبع نظامی مین بنی ہی کہ آجتک
کسی نے منطق کی ترکیب دیکھی نہ سنی ہی طالبین کو بشارت تازہ ہو کہ اب اس ترکیب کے سبب سے فن منطق بھی مثل علم نحو کے بیجا ئیگا اور ہر علم مین اسکے
برتنے کا قاعدہ بہت ہی آسان طریقے سے ہاتھ آئیگا یہ کتاب بھی عنقریب چھپکر طیار ہوجائیگی بہت جلدی دیدہ منتظرین مین سرمہ رفع نگرانی لگائیگی
اے دلدادگان شاہد معنی سر کے بھل دوڑو اے شائقین علم و ہنر دل و جان بیچکر اسکو لو کہ سلسلہ حروف مشکین اوراق نورانی پر معشوقون کی زلف پیچان کا
عالم دکھاتے ہین اور نقاط عنبرین رخسارہ صفحات رنگین پر خال عارض حسینان پری پیکر کو شرماتے ہین انگشتان سطور میں سرمہ چشم و چراغ طور مین دائرے
حرفون کے حلقہ چشم دیدہ حور حرکز و مدات روکش دنبالہ چشم شرمگین ہی بیاض بین السطور رشک افزاے فرق بتان چین تاریخ طبع کافیہ با شرح و حاشیہ
مژدہ باد اے شائقان ماہر + مژدہ باد اے نحویان خوش سیر + مژدہ باد اے طالبان باکمال + مژدہ باد اے نکتہ دان ذی ہنر + بطرز تحشی کافیہ چھپکر ہوا + نور چشم دیدہ شمس و قمر
مرحبا اے مولوی انور علی + خوب کی حل مطالب پر نظر + فائدے لکھے سراپا در کے + ہر ورق ہی روکش روے سحر + موج زن ہی اسکے وہ دریاے فیض + عالم اعلم ہون
جسکے بہرہ ور + بحر معنی خیز ہی ہر حاشیہ + گوہر شہوار ہی مختصر + لوح دل پر صورت آئینہ ہین + نکتہاے مستتر بھی مستطر + باغ عالم مین بتائید خدا + ہوگیا نخل تمنا بارور +
وصف مین حرفونکے یہ اشعار چند + ہین لکھے مہر تابان جلوہ گر + میل سرمہ مد بسم اللہ ہی + روشنائی غیرت کحل البصر + نون قوسی ابروے آہوے چشم + اور نقطے مردم نور نظر +
ضو سے اس مصباح علم و فضل کے + ہی منور عینک شمس و قمر مہر تابان کی کرن اعراب ہین + جو ہین ساکن بیشتر یہ زیر و زبر + جدولین کہکشان کی آب و تاب + آفتابی دائرے
نقطے قمر + جہرۂ الفاظ پر نقطے نہین + ہی ستارونکی یہ افشان سر بسر + دیکھکر سب ہوگئے محو جمال + کاکل مشکون کا جوبن سطر سطر + عالمان مستند منصف مزاج + متن و
شرح و حاشیہ کو دیکھکر + بولی بیشک اب بشرح و حاشیہ + کافیہ کا فیست باقی درد سر + چھپکے جب بفضل خدا یہ کتاب + ہوگئی مطبوع طبع ہر بشر + کلک شاکر نے لکھی تاریخ طبع + بیدل چھاپی شرح و حاشیہ کافیہ
اہل علم و ہنر پر ظاہر ہی واقف اس سے ہر ماہر ہی کہ کتاب مین بڑا جوہر اور اصل اصول و حکی صحت ہی کہ کتاب کی یہی اصل و حقیقت ہی غلطی سے
اصل مطلب کتاب جاتا رہتا ہی انتشار ذہن اور خطا و فکر مین معلم و متعلم پڑتا ہی فہم مسئلہ غلط سے جہل اوسکا بہتر ہی خصوصًا علوم دینی کا غلط سمجھنا
مضر تر ہی لاکن افسوس ہزار افسوس کہ ارباب مطابع نے بسبب ارزانی و نا پرسانی کے اہتمام تصحیح چھوڑ دیا صرف زر کثیر صحت کو فضول جانکے بالکل
ترک کیا ظاہر صورت کتاب اگر ہوتی ہی سیرت و اصل کتاب بگڑ جاتی ہی تصحیح و تحشیہ مین جسقدر صرف زر اور محنت و درد سر ہوتا ہی ماہر جانتا ہی جسنے
اس کام کو کیا ہی وہی پہچانتا ہی عاجز جو اسوقت پر آشوب و نا پرسان مین بھی اب تک تصحیح و تحشیہ کتب درسیہ کا اہتمام تام ہی یہ فقط فضل و عنایت
رب مفضل و منعام ہی شاہد عدل اسکے کتب درسیہ مطبوعہ مطبع ہذا مفصلۂ ذیل طیار ہین واسطے امتحان صدق اس مقال کے معیار ہین +

میزان و منشعب | پنج گنج | صرف میر | دستور المبتدی | نحو میر | الفیہ | کافیہ | ہدایۃ النحو | ضربری | زنجانی | فصول اکبری | شرح ملا

۲ | ۳ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۱۰ | ۷ | ۱۰

ماشاء الله لا قوة الا بالله

بیمن خاطر برخوردار سعادت توامان ... حفظ قرآن حافظ محمد ابو سعید خان که باعث تحریر این ...



باهتمام مرحوم غفران محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان مغفور و تربیت یافته خدمت والد معظم محمد مصطفی خان ...

در مطبع نظامی واقع کانپور ۱۲۹۰ مطبوع گردید

قوله الواو للجمع صار المعنى ان الكلمة مجموع هذه الثلثة لا كل واحد منها اجيب بان التقسيم على نوعين احدهما تقسيم الكل

قوله اكتفى بالتسمية وطريقة بالتحميد بعد ما اقتداء بالكتاب كتب رسول الله صلى الله عليه وسلم الى بعض الملوك والامراء

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع بنام خدای بسیار بخشاینده مهربانست

الكلمة لفظ وضع لمعنى مفرد

کلمه در اصطلاح نحویان لفظیست که معین کرده باشند برای فهم معنی مفرد

وهي اسم وفعل وحرف لأنها

وآن کلمه اسمست وفعلست وحرفست زیرا که کلمه

إما أن تدل على معنى في نفسها

یا اینکه دلالت خواهد کرد بر معنی که حاصل در ذات اوست

تعريف الكلمة واقسامه ووجه الحصر في الاقسام

فتضعيف لان الحرف ليس بصلاحية الاعراب ... يقال بحرف جر والنطق بلفظ الحرف ... لان اللفظ المعبر عنه باسم ان كان حرفا واحدا ... [illegible]

التركيب للصفحة الهندسة هندسه

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لمن ... [illegible]

الصلاة والسلام على ... [illegible]

الاسود والاحمر بالقرآن العربي ... [illegible]

الذين ... العلامة ... [illegible]

[illegible]

مجرورة لان تكون منصوبة المحل على تقدير الفعل ... مقام الاستعاذة ... [illegible]

… اختيار الرضي من تبعه وذهب السيرافي الى ان الخبر نفس الظرف لان الضمير حذف مع المتعلق المحذوف وقيل الخبر في الحقيقة المتعلق المحذوف وصححه ابن هشام في التوضيح وفي شرح سلطان الدالازهري الصحيح ذلك …

التركيب
للصفحة الهندسة
هندسة

… المصنف ثم ان كون المجرور والمجرور وظرفا مستقرا وكان العامل فلا ليسه مذهب الجمهور قال الرضي في صناع اللباب لا منع من كون ما بعد ما الخبر …

وقولك دخل الباب بلا تجرد ونظيره علم الشخص سمعت الرجل يعدان باسديد فر ومعهود في الذهن يسمى لام العهد الذهني مثل اشتر اللحم وادخل السوق ونظيره النكرة الواقعة في المثبت مثل جاءني رجل

سطر من صفحة هذه الكافية والرقم الفوقاني من تعداد الصفحة والرقم التحتاني من تعداد سطر ١٢

التركيب لصفحة البسملة هندسة

يعني لعدم صحة كون فاعل الوجود خارجي عقبار يا فلا يحسن سببية للمؤثر فافهم وعندكم غير لا مبتدأ مرفوع بالخبر كما هو مرفوع بالمبتدأ فيكون

وقهويها فيلون الارجاع حسب اللفظ والتقسيم باعتبار المعنى فانه نوع ما قيل من ان الضمير ان يرجع الى لفظة الكلمة فالارجاع صحيح ولا يصح التقسيم لانه يلزم حينئذ تقسيم الشئ

التركيب
الصفة المشبهة
هندسة

او استيناف ورد الاول بان العطف من التوابع ويجئ كل ثان باعراب سابقه من جهة واحدة وهذا لا يصدق

التركيب للصفحة المهندسة بهندسة

اصلا لشیئین کما قیل ان الکلمة منها ... لا الذی فیه ان الثلثة ... قوله اختصر ...

علیه بعدم ... فی کلا المعطوفین ... الاعراب ... التعرف ...

وادیب بان ما ذکر من ... الاسم ... ان یسلم ...

التوابع بل التوابع الاسم ... الاب ... انه ...

الاصل الا ان یطلب ... فی ان ... الاعمی کما فی ...

الاعراب للتوابع ... علیه ...

المطوق للمبدل ... الاشکال ...

الاسباب التبعی ... اللفظی ...

ان المراد بالتابع ... الاعراب ...

الذی الابدال یکون التابع منها ...

کما عرفه ابن الحاجب ... شرح المفتاح ...

مجاز بعلاقة ... الاسلف ...

للسید الشریف ... التشریک ...

لا محل له من الاعراب ... التحقیق ...

مفصولا الجانبین ... ذلک ...

ان ثالث اجتماعها ... للدلالة ...

التحقیق ... مجتمعات ...

تحقیق ... الاواخر ...

فیه نطعا ... بالدلالة عقلیة

تعیین القصد الی بیان الاجتماع ... مقصودة فی العطف ... دی بما لا یکن

الدلالة العقلیة بالوضعیة ... ویندفع ...

توهم الاضطراب عن الجملة الاولی الی الثانیة

انتهی فاحفظه فانه دقیق ولذا لا یطلع علی

هذه الفائدة کثیرون حتی قال بعضهم

قولنا جاء زید وعمرو فقال ان الواو لیس

للعطف بل زائدة لعدم ... بین اللفظ وقال

بعضهم انه لا یستقیم الکلام ... والمناسبة

کما فی شرح المفتاح للسید الشریف ...

فعل او فرع عطف علی الاسم ... او فرع عطف علی القریب ...

البعید لاصالة ... علی ... بین النجاة

او وصل ... تعالی الی دار النجاة ...

ای الی العطف علی المتوسط ...

المعطوف علیه ... الاشیاء ...

المذکورین ... ان الواو ...

خرج عن افادة ...

او التقسیم ... والنسبة ... القاموس الاصلی

والصاحب بان الواو علی ... الا ان

اولا انواع الثلثة ... الثقیل ...

الجنس ... واصلا فی التقسیم ...

استعماله فیه ... استعمال الواو ...

کما فی مغنی اللبیب ... بالجمع ...

بالثلثة ... الواو ...

... فعل وحرف ... الاجزاء

الاسم ... التقسیم الی الاجزاء

... وکان ... عسل ...

انما ... الحیوان

کما فی ... الواو

تقسیم الشیء الی ... واشتقاقه ...

انسان وفرس ... المعطوف والمعطوف

لا یجمع ... بل الواو ...

... کما فی ...

علیه ... واحد ...

... الاصل ...

التركيب
للصفحة السادسة
و
ستة

امكن الا نعم ولا يجوز ايضا كونه خبر مبتدأ محذوف وتركه هو اللزوم تقدير شيء بلا اقتضار وهو مدخل كما مر مع وجود الالتباس للاحتراز

صفحه ٩ قوله أن تا طلقة ... فعل مضارع

قوله الآن ... اي لا تبدل ... الفاعل

والفعل مجزوم ... ان المتقدم الدال

معطوف على ... منصوب بان ... عطف على الفاعل

على المعطوف عليه ... وعند البعض

مع قطع النظر من الفاعل ... وعند بعض النحاة

مع صعوبة بان التقدير ... ان يكون الاول

[illegible]

دلیل حصر الکلمة فی الاقسام وتعریف الکلام

أَوْ لَا الثَّانِي الْحَرْفُ وَالْأَوَّلُ إِمَّا أَنْ

یا نہ قسم دوم حرفست وقسم اول یا اینکہ

يَقْتَرِنَ بِأَحَدِ الْأَزْمِنَةِ الثَّلٰثَةِ

مقترن باشد بیکے از زمانہاے سہ گانہ

أَوْ لَا الثَّانِي الْاِسْمُ وَالْأَوَّلُ الْفِعْلُ

یا نہ قسم دوم اسمست و اول فعلست

وَقَدْ عُلِمَ بِذٰلِكَ حَدُّ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهَا

وبتحقیق دانستہ شد بدلیل حصر تعریف ہر یک از حروف واسم وفعل

الْكَلَامُ مَا تَضَمَّنَ كَلِمَتَيْنِ بِالْإِسْنَادِ

کلام در اصطلاح لفظیست کہ در برگیرد دو کلمہ را باسناد

صدق علی الجزء ایضا لان الاسناد صفة یتعلق بکل جزء وقیل انما لم یلزم الاقتصار علی الفصل لان الموصول مع الصلة

اجزاء الکلام وتعریف الاسم وخواصه

وَلَا يَتَأَتّٰى ذٰلِكَ اِلَّا فِي اسْمَيْنِ اَوِ اسْمٍ وَفِعْلٍ

و حاصل نمے شود آن کلام مگر در ضمن دو اسم مسند و مسند الیه یا اسم مسند الیه و فعل مسند

اَلْاِسْمُ مَا دَلَّ عَلٰى مَعْنًى فِي نَفْسِهٖ

اسم کلمه ایست که دلالت میکند بر معنے که حاصل در ذات کلمه است

غَيْرُ مُقْتَرِنٍ بِاَحَدِ الْاَزْمِنَةِ الثَّلٰثَةِ

مقترن نیست بیکے از زمانهاے سه گانه

وَمِنْ خَوَاصِّهٖ دُخُوْلُ اللَّامِ وَالْجَرِّ

و از خاصیتهاے اسم ست در آمدن لام تعریف و جر

وَالتَّنْوِيْنِ وَالْاِضَافَةِ وَالْاِسْنَادِ اِلَيْهِ

و تنوین و مضاف و مسند الیه بودن

بہ من حیث انہا تختلف بہا آخر المعرب بل من حیث انہا توافق البناء ۱۲ شرح ہندی ۱۲ ترتیب سعیدی

وَهُوَ مُعْرَبٌ وَّمَبْنِيٌّ فَالْمُعْرَبُ

وآن اسم معرب ومبنی ست پس اسم معرب

اَلْمُرَكَّبُ الَّذِيْ لَمْ يُشْبِهْ مَبْنِيَّ الْاَصْلِ

مرکب نیست کہ آن مرکب مشابہ نباشد با مبنی اصل

وَحُكْمُهٗ اَنْ يَّخْتَلِفَ اٰخِرُهٗ بِاخْتِلَافِ

وحکم معرب آنست کہ مختلف شود آخر او بمختلف شدن

الْعَوَامِلِ لَفْظًا اَوْ تَقْدِيْرًا اَلْاِعْرَابُ

عوامل اختلاف لفظے یا تقدیرے اعراب

مَا اخْتَلَفَ اٰخِرُهٗ بِهٖ لِيَدُلَّ عَلَى الْمَعَانِيْ

چیزیست کہ مختلف شود آخر معرب بسبب آن تا دلالت کند آخر با آن اختلاف بر معانی

عدم الاختلاف ۱۲ المراد بہا الموصوفۃ او الموصولۃ حرکۃ او حرف صالح للتغیر فیدخل الاعراب بالحرف

تعریف المعرب وحکمہ وتعریف الاعراب

انواع الاعراب وتعريف العامل

المعتورة عليه وانواعه رفع ونصب

پے بکدیگر آیند برمعرب واقسام اعراب رفع ونصب

وجر فالرفع علم الفاعلية والنصب

وجر است پس رفع علامت فاعل بودن است ونصب

علم المفعولية والجر علم الاضافة

علامت مفعول بودن و جر علامت مضاف الیه بودن

العامل ما به يتقوم المعنى المقتضي

و عامل چیزیست که بسبب آن حاصل شود معنے خواهان

للاعراب فالمفرد المنصرف

اعراب را پس مفرد منصرف

التركيب
للصفحة الهندية
لهذا المثال

قوله ذلك المستتر ... صح

والمستتر والضمير المنتقل الى الدخل

كون مستقر ويجرى من وجب الى الاخبار

المحذوف ويجرى على طريق ... او متعلقه

والاسناد والاخبار او فاعله المحل

واقعطف وبعض الضمير الراجع الى الاسم

والضمير يستحق المتعلق للنقص

سناف اليه المحل لها لاستيناف الاجل

والجملة الاسمية فالمستقر عند البصريين

فان الدخل فاعل الظرف يتناوله عليه

لعدم الاعتماد على شيء فيجب وان الاشتغال

الاسناد فيجب الاعمل فعل الكون

من البصريين ما يعمل الى ان يكون

على وان قيل يجب ان يقال ان يتقدمه

اسنادا وبه يظهر ماكين ...

محذوف ما يعلم انه الكون

من اسنادها بعض المقدر ...

حيث لم يذكر ...

متعلق فاعل كما في الاظهار فاحفظه فان الكوفيين

عنه بالكون والاظهار لنا من غير مانع قول

كما ان كان شرطية المنسوخ في الايام الخالية

وما عطف المجرور عطف على الاسم او فرع

عطف على محله كما في قوله تعالى او لئك عليهم

لعنة الله والملائكة والناس اجمعين

حيث قرئ والملائكة والناس اجمعون بالرفع

على العطف على محل اسم الله وهو الرفع لانه

فاعل في المعنى كما في انوار التنزيل وما عطف

التنوين مجرور عطف على اللام او المجرور او فرع

عطف على محل اللام او لفظ المجرور او على محل المجرور

اذ لا محل لها كما ظنه صاحب الافصاح عليه

رحمة الله افتتاح ... الاحتمال على محل التنوين

والبرى على معناه الاصطلاحي ... ابن

وعلى معناها اللغوي المصدري اي كون

الاسم مجرورا ومنونا فالجر وفرع عطف

على الدخول فقط والتنوين

فرع عطف

على الدخل

او الجر وما عطف على الاسناد

فرع عطف على المعنى المصدري كالاسناد

والتنوين على المعنى او على التنوين

فرع عطف على الدخول الراجع الى الاسم

فرع عطف والضمير الراجع الى الدوال

متعلق بالاسناد والمشي ...

الاسم ... المعنوي

باعتبار ... اعتبارا ...

واما الضمير الراجع الى الاسم

ذو الاستحقاق وقيل راجع الى الاسناد

كونه في الاذهان معنى المسند اليه ...

كون الاسناد والجر ما بين ...

فرع عطف

في الاستحقاق بالاضافة ...

فرع ما عطف الاضافة ...

على الدخول والاسناد ...

قوله ... راجع

صح المحل وفرع ...

او اعتراض وفرع ...

الاسم معرب او الاسم

لا محل لها عطف على جملة الاسم

او اعتراض ما عطفه

فرع عطف

راجع الى المعرب لا الى الاسم كما توهم به متعلق باختلف الباء سببية والضمير راجع الى ما وقيل بظرف مستقر منصوب

جملة فالمعرب ... استيناف

والضمير ...

الاسمية لا محل لها عطف على

او فرع ... المسند والمجاز

الموصول وهي ...

والجملة لا محل لها ...

منصوب بان اخره ...

السكون لا محل لها ...

الا فصاح الى ...

اليه ...

المجرور ومبنى على ...

استيناف ...

صح قوله ...

وقيل فصل ...

محال ان يكون اللام للظرفية ...

العوامل ...

الى الاسمية ...

وفاعل ... على الاسمي ...

الوصفي ... المصنف ...

ان فاعل الصفة اذا كان ...

يجمع على فواعل قياسا ...

وطوالع وجبل شامخ وشوامخ نص

عليه سيبويه ...

مطلق مجازا ...

اي اختلاف ... لفظا واختلافا ...

بحسب ... المضاف

العوامل ...

ما تلفظ ...

الى ...

مع ... المعرب ...

ما يكون المعرب ...

التركيب
للصفحة الهندسية
محمد شاه

للمضاف الى المعرف باللام المزوم كون تعريف الموصوف اوفى من تعريف الصفة مع وجوب كون تعريف الموصوف اعلى

فا ستاويل بعلاقة
الاختلاف بعلاقة الاختلاف
الى تغيير الاختلاف سببا لما به الاختلاف
كون الاختلاف سببا لسند فى ما فيه
فاندفع ما اورده السيد من ان رجع الى الاختلاف
الذي من ان الضمير والاعلى المعانى المعتورة
يكون ذلك الاختلاف ذلك الاختلاف
عليه فيلزم ان يكون فالصحيح
بالمحل عند المصنف فالمحل لها باصالة
الضمير الى الاسمى والجملة لا بد من المعرب مجيئها
الى جر المقدر وفى تارة تقديرا
الضمير المجرور باللام ومحلها النصب
الفرب مجرور باللام بالمعانى المتعلقة
مفعول له للمتعلقة فاعلها ضميرى راجع
المعتورة اسم يافى فاعلها فيكون المعانى
الى المعانى ثنا وقيل بالجملة يحصل المطابقة
بل الحاصل الثنا وقيل بالعروضة فى الافراد
بين الصفة والموصوف لفظا صفة المعانى
مع فاعلها مرتبة مجرورة الاجل الاعلال
والجملة فى المعانى تقدير يجعل بعض
كما فى القاضى
الشارحين

١٥

اعراب جمع المكسر والمؤنث وغير المنصرف والاسماء الستة

وَالْجَمْعُ الْمُكَسَّرُ الْمُنْصَرِفُ بِالضَّمَّةِ

و جمع تکسیر منصرف بضمه

رَفْعًا وَالْفَتْحَةِ نَصْبًا وَالْكَسْرَةِ جَرًّا

در حالت رفع و فتحه در حال نصب و کسره در حالت جر

جَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ بِالضَّمَّةِ وَالْكَسْرَةِ

جمع مؤنث سالم بضمه در رفع و کسره در نصب وجر

غَيْرُ الْمُنْصَرِفِ بِالضَّمَّةِ وَالْفَتْحَةِ

غیر منصرف بضمه در حالت رفع و بفتحه در نصب وجر

أَبُوكَ وَأَخُوكَ وَحَمُوكِ وَهَنُوكَ

ابوک و اخوک و حموک و هنوک

اعراب المثنى وجمع المذكر السالم وملحقاتهما

وَفُوكَ وَذُو مَالٍ مُضَافَةً اِلٰى غَيْرِ يَاءِ

الْمُتَكَلِّمِ بِالْوَاوِ وَالْاَلِفِ وَالْيَاءِ اَلْمُثَنّٰى

وَكِلَا مُضَافًا اِلٰى مُضْمَرٍ وَاِثْنَانِ

وَاِثْنَتَانِ بِالْاَلِفِ وَالْيَاءِ جَمْعُ الْمُذَكَّرِ

اَلسَّالِمُ وَاُولُوْ وَعِشْرُوْنَ وَاَخَوَاتُهَا

التركيب
للصفحة المهندسة
١٥-١٦-١٩

صفحة ١٥ قوله

مجرور مضاف اليه لفظا

لا محل لها استيناف او عاطفة

على القريب او البعيد او تقديرا عطف

اطلاق الجمع على ما فوق الاثنين

كل من هذه الالفاظ مراد اللفظ مرفوع محلا

او تقديرا عطف على القريب او البعيد مضاف

اسم مفعول نائب الفاعل فيه ضمير راجع

الى هذه الاسماء

المستقر الاول على قول الاخفش

الحال على ما علم

مجرور مضاف اليه ظرف مستقر فاعله

صفحة ١٦ قوله

صفحة ١٩ قوله التقدير

عن نسبة الظرف المستقر الى فاعله اي كائن كقاعد من جهة الرفع او حالا بمعنى مرفوعا او ظرف الكاف لغو بمعنى التشبيه

او عطف على محله مرفوع مبتدأ او الضمير مضاف اليه لحكم راجع الى غير منصرف فان مخففة من الثقيلة واسمها ضمير شان محذوف ... كما يجي

صـ ١٩ قوله مجرور فرع مبتدأ المنصرف مجرور مضاف اليه لغير وقيل شغل باعراب الحكاية كما في الاظهار كما فرع المحل خبر المبتدأ والجملة الاسمية لا محل لها استيناف فيه ظرف مستقر والضمير راجع الى ما علتان فرفع بالالف لكونه تثنية فاعل الظرف المستقر والجملة الظرفية مرفوعة المحل صفة ما او لا محل لها صلة والظرف المستقر فاعله فيه بما راجع الى علتان وجملته مرفوعة المحل خبر مقدم وعلتان مبتدأ مؤخر والجملة الاسمية ...

التركيب
للصفحة الهندسة
٢١+٢٠+١٩
هندسة

بالواو والياء التقدير في ما تعذر

بواو در رفع و یا در نصب و جر — اعراب تقدیری — در اسم معرب که ظهور اعراب در آن متعذر باشد

كعصا وغلامي مطلقا او استثقل

مثل عصا و غلامی در هر سه حال بود یا در اسم معرب که اعراب در آن ثقیل باشد

كقاضٍ رفعا وجرا ونحو مسلميّ رفعا

مثل قاضی در رفع و جر و مثل مسلمی در رفع فقط

واللفظي في ما عداه غير المنصرف

و اعراب لفظی در غیر این چهار موضع مذکوره — غیر منصرف

ما فيه علتان من تسع او واحدة منها

اسم معرب است که در آن دو سبب مؤثر بود از نه یا یک از آن

الاعراب التقديري وتعريف غير المنصرف

اذا سمي به ثم نكر وقيل ثلث عشرة بزيادة لزوم التانيث وتكرار الجمع وقيل اثنتان الحكاية والتركيب الحكاية

الفول بالعلل التسع اقرب الى الصواب

تقوم مقامهما وهي شعر

كه قائم باشد مقام دو وآن نه علت

عدل ووصف وتانيث ومعرفة

عدل است ووصف وتانيث ومعرفه

عدلووصف مستفعلن فووتانا علن نيثومع مستفعلن رفتن فعلن

وعجمة ثم جمع ثم تركيب

وعجمه پس جمع پس تركيب

وعجمتن مفاعلن ثمجم فاعلن عنثمتر مستفعلن كيبو فعلن

والنون زائدة من قبلها ألف

ونون زائده كه پيش او الف باشد

ونوننزا مستفعلن ادتن فعلن من قبلها مستفعلن الفن فعلن

ووزن فعل وهذا القول تقريب

ووزن فعل واين قول قريب بصواب است

ووزنفع مفاعلن لنوها فاعلن ذلقو لتق مستفعلن ريبو فعلن

مثل عُمَر واحمر وطلحة وزينب

وابراهيم ومساجد ومعديكرب

وعمران واحمد وحكمه أن لا كسرة

ولا تنوين ويجوز صرفه للضرورة

او للتناسب مثل سلاسلاً واغلالاً

جواز صرف غير المنصرف للضرورة او للتناسب

تعریف العدل واقسامہ وتعریف الوصف

وَمَا يَقُومُ مَقَامَهُمَا الْجَمْعُ وَأَلِفَا التَّأْنِيثِ

وہ علتے کہ قائم شود بجائے دو جمعیت و دو الف تانیث

فَالْعَدْلُ خُرُوجُهُ عَنْ صِيغَتِهِ الْأَصْلِيَّةِ

پس عدل بیرون آمدن اسمست از صورت اصلیہ خود

تَحْقِيقًا كَثُلَاثَ وَمَثْلَثَ وَأُخَرَ وَجُمَعَ

وایں خروج تحقیقی باشد مثل ثلاث و مثلث و اخر و جمع

أَوْ تَقْدِيرًا كَعُمَرَ وَبَابِ قَطَامِ فِي تَمِيمٍ

یا خروج تقدیری مثل عمر واسم بر وزن فعال علم مونث کہ آخرش را نبود در مذہب تمیم

الْوَصْفُ شَرْطُهُ أَنْ يَكُونَ فِي الْأَصْلِ

و از اسباب منع صرف صفت است شرط او آنست کہ در اصل وضع وصف باشد

فاعلم انه يرجع الى الباء ... ومضافاته ومحل ... مضاف اليه
واصلها مقام الباء ... والضمير مجرور المحل مضاف
ليقيم ... مرجع الى المبتدأ او الجملة ... المحل
البدل لفظا ... خبر المبتدأ
لما استيناف او اعتراض

الف التأسيس ... فرع عن تقدير
على الجميع ... لان الاصل ... الا الفعل
... التشبيه ...
فصار الاعراب ... بالفعل الاعراب

الترکيب
للصفحة السهنا سنة
٢٢+٢١
بمنك سنة

عطف على جملة
الكرم ... يكون ... بتقدير اللام
فيه ...

النفي ... بمعنى ... التعيين
مبني على الفتح ... المحل ... الاسم ...

... والضمير مجرور المحل مضاف اليه ...
... بالمعنى ... يرجع الى ...

... بخلاف الفعل فذهب الى انها اعملت فيه الرفع تشبيها بالفاعل انتهى فاحفظه فانه ينفعك في مواضع شتى في الاصل

التركيب
للصفحة الهندية ٢٥ و ٢٦

ترتيب وما عطف عليها بتاويل ممتنع صرفها بتقدير المضاف قبل الفاعل وممتنع كل منهما بتاويل كل منهما باللفظ والا فالصواب

[illegible]

فلا تضره الغلبة فلذلك صرف

پس ضرر نمیرساند وصفیت اصلیه را غلبۂ اسمیت پس بهمین سبب منصرف کرده شد

مررت بنسوة اربع وامتنع اسود

مررت آه گذشتم بزنان چار و ممتنع ست صرف اسود

وارقم للحية وادهم للقيد

و ارقم برای مار و ادهم براے بند

وضعف منع افعى للحية واجدل

و ضعیف ست منع صرف افعی برای مار و اجدل

للصقر واخيل للطائر التانيث بالتاء

براے چرغ و اخیل برای پرنده از اسباب منع صرف تانیث بتا ست

الوصف الاصلي يعتبر في منع الصرف

٥ ...... وهو الشقراق يكون في ارض الحرم والروم والشام وخراسان ١٢

شرط التانيث بالتاء والمعنوي في منع الصرف

شرطه العلمية والمعنوي كذلك وشرط
شرط تانيث بتا علميت ست وشرط تانيث معنوے نيز چنين ست وشرط

تحتم تاثيره الزيادة على الثلثة او تحرك
وجوب تاثير معنوى زيادت بر سه حرفست يا متحرك بودن حرف

الاوسط او العجمة فهند يجوز صرفه
اوسط يا عجمه بودن پس هند رواست منصرف داشتن او

وزينب وسقر وماه وجور ممتنع فان
وزينب وسقر وماه وجور غير منصرف ست پس اگر

سمي به مذكر فشرطه الزيادة على
نام نهاده شود بمؤنث معنوى مذكرى پس شرط تاثير معنوى زيادت بر

التركيب

للصفحة السابعة

۱۳۲۹۲۳ ...

ومرفوعة محلا ما طاعلى ان يكون ... بمعنى لا انتهار قيل منه اشتكان فعلى هذا الاضافة من اضافة العام الى الخاص وقيل هو اسم

والجملة الحال الحاصلة لان ... [illegible] خبر المبتدأ الثاني ... ورفعه المحل ... صغرى ورفعه المحل خبر المبتدأ الاول ... وهو مع جملة اسمية كبرى لا محل لها استئنافية ... في العجمية ظرف مستقر منصوب المحل صفة العلية ... اللغة العجمية او ظرف لغو متعلق بتكون ... وفي شرح العصام ...

الاول ان ناصبة تكون ... منصوب بان فاعلا او اسم ... الاختلاف فيه ... المعرفة علمية اسم منصوب ... نائب الفاعل ... تكون ... منصوبة لفظا ... لا محل لها ... جملة اسمية صغرى ... الثاني وهو مع جملة ... مرفوعة المحل خبر المبتدأ

وحدها انتهى وقد حرف تحقيق قيل باض مجهول العجمي مرفوع نائب الفاعل الفعل العجمي يجذف الجار والمجرور لاتحة

التركيب للصفحة السهندسية

السنة لا يوجد في كلام العرب من الظرف

لا اعتماد على احد ما ذكروا لا يخفى ان من يحيب

منهم وجراءة عظيمة في ردهم على النحاة الكاملة

بسبب علمهم وجدانهم استعمال الظرف المستقر

بلا اعتماد مع ادعاء كثرة الوقوع في مواضع متعددة

منها استعمال الاستيناف كما عرفت ومنها

استعماله في جواب القسم في مثل وا سرع

الابراد ومنها استعماله في

ما لا تأثير لها في المنع فقال ان التانيث له علامة مقدرة تظهر في بعض التصرفات فله نوع قوة فجاز ان يعتبر مع سكون

الثلثة فقدم منصرف وعقرب ممتنع

سه حرف است پس قدم منصرف و عقرب ممتنع است صرف او

المعرفة شرطها ان تكون علمية

از اسباب منع صرف تعريف است شرط معرفه در منع صرف آنست که علم باشد

العجمة شرطها ان تكون علمية

عجمه شرط عجمه در منع صرف علميت است

في العجمية وتحرك الاوسط او الزيادة

در عجميه يا متحرک بودن حرف وسط کلمه است يا زياده بودن کلمه

على الثلثة فنوح منصرف وشتر وابراهيم

بر سه حرف پس نوح منصرف است و شتر و ابراهيم

المعرفة والعجمة وشرط منع صرفهما

الجمع وشرطه في منع الصرف

في لسانهم ۱۲ ترتیب سعیدی اسعد احمد صاحب

ممتنع الجمع شرطه صيغة منتهى الجموع

ممتنع از صرفست از اسباب منع صرف جمع شرط او صیغه منتهی الجموعست

بغير هاء كمساجد ومصابيح واما فرازنة

بغیر ها مثل مساجد و مصابیح و لیکن فرازنة

فمنصرف وحضاجر علما للضبع غير منصرف

پس منصرفست و حضاجر درحالیکه علم برای کفتارست غیر منصرفست

لانه منقول عن الجمع وسراويل اذا لم يصرف

زیرا که آن منقول از جمع ست و سراویل وقتی که منصرف نباشد

وهو الاكثر فقد قيل اعجمي حمل على

حال آنکه عدم انصراف او اکثرست پس بتحقیق بعضی گفته اند که اعجمیست حمل کرده

مُوَازِنَةٌ وَقِيلَ عَرَبِيٌّ جَمْعُ سِرْوَالَةٍ تَقْدِيرًا

بموزن آن و عربی و بعضی گفتہ اند کہ عربیست جمع سروالہ اندر وی تقدیر

وَإِذَا صُرِفَ فَلَا إِشْكَالَ وَنَحْوُ جَوَارٍ

و چون منصرف دارند او را پس اشکالی نیست و مانند جوار

رَفْعًا وَجَرًّا كَقَاضٍ التَّرْكِيبُ شَرْطُهُ

در حالت رفع و جر مثل قاضی ست ترکیب یعنی یک کردن دو کلمہ زائد را شرط او

الْعَلَمِيَّةُ وَأَنْ لَا يَكُونَ بِإِضَافَةٍ وَلَا إِسْنَادٍ

علم بودن ست و شرط دیگر آنکہ باضافت نباشد و شرط دیگر آنکہ باسناد نباشد

مِثْلُ بَعْلَبَكَّ الْأَلِفُ وَالنُّونُ إِنْ كَانَتَا

مثل بعلبک از اسباب منع صرف الف و نون مزیدتانست اگر

التركيب وشرطه في منع صرفه

واحدا من غير ان يقصد بينهما نسبة اضافية او اسنادية او غيرهما لاخلاف في ان تاثيرهما في المنع مشروط

الى الفعل وضمير يختص راجع الى الوزن او العكس ... كما هو المشهور ١٢ غف ... بالبناء للمفعول او جعل

في اسمٍ فشرطُهُ العلميةُ كعمرانَ او صفةٍ

در اسم باشد پس شرط اسم علم بودنست مثل عمران یا در صفت باشد

فانتفاءُ فعلانةٍ وقيل وجودُ فعلى ومن

پس شرط نابودن وزن فعلانه است و بعضی گفته اند که شرط آن وجود فعلی است و از

ثم اختلف في رحمن دون سكران

اینجا اختلاف کرده اند در عدم انصراف رحمن سوای سکران

وندمانٍ وزنُ الفعلِ شرطُهُ

و ندمان از اسباب منع صرف وزن فعل است شرطش

ان يختصَّ به كشمّرَ وضُرِبَ او يكونَ في

آنکه خاص بفعل بود مثل شمر و ضرب یا باشد

الالف والنون ... وزن الفعل وشرطه

التركيب
للصفحة الهندسية
٣٦
بهندسة

قول المحققين
بجملة فقد قيل لا محل لها
والاول مذهب صاحب الكشاف ومن تبعه
والثاني مذهب الجمهور

حاشية لا زائدة ويقال لها ملغاة هذا من عبارات البصريين وعند الكوفيين يقال لحرف الزيادة الصلة والحشو كما قال

ترکیب صفحه ٣٥ قوله و استیناف ما موصوف او موصول مرفوع المحل مبتدأ فیه ظرف مستقر الفوائد ١٢

صفحه ٣٥ قوله و استیناف

کما لا یخفی علی اهل النهی الفوائد ١٢

ای حرف جر للتعلیل متعلق بقوله

اختلف فی علیهم

اشارة الیم بدل الجملة السابق

بطریق الاستعارة وان کان

وضعه للاشارة الی المکان المحسوس

فیه تقدیر بلا

الفنا و مو ... کما فی

الیسب ... مراد اللفظ مجرورة

صفحه ٣٤ قوله

لو ان ظرف مستقر مرفوع المحل خبر مبتدأ محذوف ای یوجد

الفوائد ١٢ ترکیب

صفحه ٣٤ قوله اذ عاطفة

عطف علی اسم ...

ای فنشط الی آخره والجملة اسمیة مجرورة المحل عطف علی الجملة

طریق عطف الشیئین بحرف واحد علی

ترکیب صفحه ٣٤ قوله الالف عطف علی الالف

ترکیب ... النون مرفوع مبتدأ

الف الصحیح

دخلت النون ... مبنی علی السکون

ان شرطیة ... والالف

الترکیب لصفحة السعید ... هذه نسخة

شرط وزن الفعل لمنع الصرف

أوّله زيادة كزيادته غير قابل للتاء

اول وی یعنی فعل زیادتی مثل زیادتی حرف او یا فعل در حالیکه قبول کننده تا نباشد

ومن ثمّ امتنع أحمر وانصرف يعمل وما فيه

و از این جهت غیر منصرف شد احمر و منصرف گردید یعمل

علمية مؤثرة إذا نكر صرف لما تبين

علمیت مؤثر باشد چون او را نکره کنند منصرف شود بجهت آنکه از سابق ظاهر شد

من أنها لا تجامع مؤثرة إلا ما هي شرط

که علمیت فراهم نیاید حالیکه تاثیر کننده است مگر سببی را که علمیت شرط

فيه إلا العدل ووزن الفعل وهما متضادان

مگر عدل و وزن فعل را و این هردو ضد یکدیگر اند

اعتبار الصفة الاصلية مختار سيبويه

فلا يكون الا احدهما فاذا نكر

پس یافته نشود باعلیت که یکے ازین هردو وچون نکره کنند

بقي بلا سبب او على سبب واحد وخالف

باقی ماند بغیر سبب یا بر یک سبب و مخالفت کرد

سيبويه الاخفش في مثل احمر علما

سیبویه اخفش را در مثل احمر حالیکه علم باشد

اذا نكر اعتبارا للصفة بعد التنكير

چون آنرا نکره کنند باعتبار کردن او صفت اصلیه را پس نکره گردانیدن

ولا يلزمه باب حاتم لما يلزم من اعتبار

ولازم نمی آید سیبویه عدم انصراف اسمیکه مثل حاتم باشد بسبب آنکه لازم می آید از آنکه اعتبار کردن

التركيب للصفحة المهندسة بهندسة

لما اذا كان موصوفا ... لما اذا كان موصوفا فتكثف ... لكن قال الرضي ...

يكون بها اقان ... والتفصيل عن قريب ... متعلق بمرون ...

يكون مستقبعه ... الى ما عليه ... فاعل الظرف ...

... مها اسم بمعنى غير وان انجار ... بالعدد بالخفض بالاضافة كذا في مغني اللبيب قبل الى ... في شرحه

صفحة ٣٩ قوله

التركيب للصفحة ... ٣٦ ...

... راجع ... والسم راجع الى ما او الى المرفوع المدلول عليه بالمرفوعات ١٢ اي المرفوعات با لما في الذي ذكره في

المتضادين في حكم واحد وجميع

دو متضاد در یک حکم و تمامے

الباب باللام او الاضافة يجر بالكسر

غیر منصرف بلام یا اضافت جر بکسر

المرفوعات

از بحث مرفوعات است

المرفوعات وتعريف المرفوع والفاعل وتعريفه

هو ما اشتمل على علم الفاعلية فمنه الفاعل

مرفوع اسمی است کہ شامل باشد بر علامت فاعل بودن پس بعضے ازو فاعل است

وهو ما اسند اليه الفعل او شبهه وقدم

و آن اسمی است کہ نسبت کرده شده است بآن فعل یا مشابه بفعل پیشتر آورده شده باشد

فاذا جعلنا الكلام محمولاً على التقديم والتاخير لم يحتج الى الاضمار وتغيير محل الموجود ابعد من اثبات المعدوم ولهذا قالوا

الضيائية والعناية ... ترتيب سعيد اسعد الله صاحبه

المرفوعات ومواضع وجوب تقديم الفاعل

عَلَيْهِ عَلَى جِهَةِ قِيَامِهِ بِهِ مِثْلُ قَامَ زَيْدٌ وَزَيْدٌ

بر آن بر طریق قیام فعل یا مشابه او و آن اسم باشد این مثال برائے اسنادست زید و

قَائِمٌ أَبُوهُ وَالْأَصْلُ أَنْ يَلِيَ الْفِعْلَ فَلِذٰلِكَ

استاده شونده است پدر او و سزاوار بفاعل آنکه مقارن یعنی کید فعل بود بی فاصله پس بسبب این اصل

جَازَ ضَرَبَ غُلَامَهُ زَيْدٌ وَامْتَنَعَ ضَرَبَ

درست است این مثال آن زد غلام زید را زید ... و روا نیست این مثال بزد

غُلَامُهُ زَيْدًا وَإِذَا انْتَفَى الْإِعْرَابُ لَفْظًا

غلام زید زید را و چون نبود اعراب در لفظ

فِيهِمَا وَالْقَرِينَةُ أَوْ كَانَ مُضْمَرًا مُتَّصِلًا

در فاعل و مفعول و قرینه یا فاعل ضمیر متصل بود

التركيب

للصفحة السابقة

[illegible]

ذكرناه من قبل. الفاعل مرفوع مبني لما التفصيل الجملة اسمية لا محل لها ... والمنفصل ذكر والجملة فاعل الظرف والفاعل ... ولا يجوز كون الفاعل ضميرا ... عند البصريين لعدم الاعتماد ... يجب اعتماده على ... الفاعل ... فاعلم يجوز ان ... ولما سبق ... والفوائد ... بيانية او استئنافية او ... صفحه ٩ قوله ... مبتدأ ... مرفوع المحل ...

المحل او لا محل لما عطفت على جملة اسمية او منصوبة المحل حال من احد الامرين بتقدير قد عند البصريين والبه ذهب المصنف ... خلافا للسيبويه فان قد عنده لا تلزم فيه لفظا وخلافا للكوفيين فان قد عندهم غير لازم لفظا لا تقديرا قال ابو حيان ... وتبعه السيد السند في شرح المفتاح ... متعلق بتقدم والضمير راجع الى ما على ... مفعول مطلق ... او منصوب المحل حال ...

المجرور محلا على الغرض ... مضاف اليه ... فاعله لان ... مجرور مضاف ... فاعله والضمير راجع ... الجملة البعيدة ... متعلق بتعاب ... الفاعل ... الى ما ... الفوائد ... معلوم ... صفحه ٩ قوله ... اللفظ مجرور تقديرا مضاف اليه ... ماض مبني ... فاعل ... المعنى ... الجملة فعلية ... لا محل ... استئناف ... عاطفة ...

او عطفت على الأمر او لفظه مجرور تقديرا مضاف اليه معنا او عاطفة معنا بالمجرور تقديرا عطف على لا او الضمير مضاف اليه

ابدية المعنى فالواو عاطفة وان حرف شرط واحد فاعل فعل محذوف اي استجارك بقرينة المفسر هو استجارك الثاني

التركيب للصفحة السادسة عشر

قوله في الغرب ... صاحب ... صاحبا الا انه صالح وفيه

ان الحال لا يقع من المضاف اليه الا اذا صح قيام المضاف اليه مقامه

حذف المضاف واقامة المضاف اليه مقامه كما في قوله تعالى بل نتبع ملة ابراهيم حنيفا فانه يصح

ان يقال بل نتبع ابراهيم حنيفا

او كان المضاف عاملا في الحال ... وكان المضاف جزءا من المضاف اليه

وانا على قول من قال ان الحال يقع من المضاف اليه مطلقا والعامل النسبة بين المضاف والمضاف اليه فلا اشكال في الحالية

وذهب العصام حيث قال قوله نفي الجنس ... في خبر لا لنفي الجنس حال من الافاعل مفعول

متصل مجرور مضاف اليه ... مرفوع فاعله والضمير الراجع الى الفاعل

محله الضرب مجرور مضاف اليه ... البعيد منصوب مفعول ان كان مصدرا

مرفوع نائب فاعل ان كان مصدرا ... مجهولا والجملة فعلية لا محل لها جواب اذا الشرطية

والجملة الشرطية لا محل لها عطفت على الجملة الشرطية السابقة

صفحه ٣٣ س ١٣ قوله

المرفوعات
مواضع وجوب تاخیر الفاعل

أَوْ وَقَعَ مَفْعُولُهُ بَعْدَ إِلَّا أَوْ مَعْنَاهَا وَجَبَ تَقْدِيمُهُ

یا بیفتد مفعول او پس الا یا بمعنی الا مقدم کردن فاعل واجب باشد

وَإِذَا اتَّصَلَ بِهِ ضَمِيرُ مَفْعُولٍ أَوْ وَقَعَ بَعْدَ إِلَّا

و هرگاه پیوندد بفاعل ضمیر مفعول یا بیفتد فاعل پس الا

أَوْ مَعْنَاهَا أَوِ اتَّصَلَ مَفْعُولُهُ بِهِ وَهُوَ غَيْرُ

یا معنی الا یا پیوندد مفعول فاعل بفعل و فاعل متصل

مُتَّصِلٍ وَجَبَ تَأْخِيرُهُ وَقَدْ يُحْذَفُ الْفِعْلُ لِقِيَامِ

بفعل نباشد واجب ست تاخیر فاعل و گاہے حذف کردہ میشود فعل بوقت قائم شدن

قَرِينَةٍ جَوَازًا فِي مِثْلِ زَيْدٌ لِمَنْ قَالَ مَنْ قَامَ

قرینه بجواز جائز در مانند زید در جواب کسیکه گوید کدام کس قائم است

من استفهامیة ... مقول القول ۱۲ ترتیب سعیدیہ

والفاصل جميعاً في جواب من قال اقام زيد فيقال في جوابه نعم اي نعم قام زيد فيجوز حذف الفعل والفاعل ويجوز اظهارهما وانما قيد الجملة الفعلية لا الاسمية اي المبتدأ او الخبر ليكون الجواب

المرفوعات
حذف الفعل والفاعل وتنازع الفعلين

وَلْيُبْكَ يَزِيدُ ضَارِعٌ لِخُصُومَةٍ

وَوُجُوباً فِي مِثْلِ وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

اسْتَجَارَكَ وَقَدْ يُحْذَفَانِ مَعاً فِي مِثْلِ نَعَمْ

لِمَنْ قَالَ أَقَامَ زَيْدٌ وَإِذَا تَنَازَعَ الْفِعْلَانِ

ظَاهِراً بَعْدَهُمَا فَقَدْ يَكُونُ فِي الْفَاعِلِيَّةِ

التركيب
للصفحة الهندسة

استحباب الثاني ... والجملة فعلية لا محل لها ... من الشرطين ... فعل الشرط ... منصوب المحل ... مرفوع المحل صفة ... النكرة ... الحالية ... ماض فاعله ... منصوب المحل مفعوله والجملة ... منصوب ... المحذوف وجزاء الشرط ... قوله تعالى ... عطف على ما قبلها ... فعل ... الشرط ... على ان الفاعل ... او تفسيرا ... الاخفش ... حرف الشرط ... الاسمية بعد حروف الشرط ... وقد جوز ... فعل ... التسهيل ... الكوفيين

فاعل ... على ما يكون في شرح التسهيل ... الاشباه والنظائر في بيان مسائل الخلاف بين البصريين والكوفيين قال البصريون اذا وقع الاسم بين ان وفعل الشرط كان مرفوعا بفعل محذوف يفسره المذكور وقال الكوفيون كان الاسم مرفوعا بما عاد من الفعل اليه فعلى هذه الاقوال ... فيه + الفوائد ۱۲ ترتيب
صفحه ۳۲ قوله ... مضارع مجهول ... مرفوع المحل ... والفاعل ... والفاعل والنون اعراب علامة الرفع والجملة فعلية لا محل لها ... الفعل معا نصب على الظرفية ... اى في زمان او على الحالية اى ... الاختلاف كما في الرضى واختار الرضى الاول والفاضل العصام الثاني نقلا عن القاموس

وفي الرضى ... الفرق بين ... وفعلانا ... ان ... فعل الفعل ... الخليل ... الاصل ... التنوين ... الاخفش ... عند ... الاعراب ... بل من اللام ... عند ... المقام ... من الاضافة ... المضاف ... اما انتهى ... مثل ... الجمعة ... لفيد ... مرفوع ... مستقر ... ما كان ... المجرور ... ظرف مستقر او ظرف لغو ... مشكل ... مضاف اليه ... مبنى على السكون ... تصديق ... مع الفاعل بعده ... نعم

في الفاعلية ظرف مستقر او ظرف لغو عطف على القريب والبعيد كما مر التفصيل في قوله وفي المفعولية والمفعولية

متعلق باضمار المفعول اي ضربت المفعول على الاستعمال المختار لا على المذهب المختار او المقول المختار كما ظنه بعض الشارحين اذ لا اختلاف

التركيب
للصفحة السادسة
فصل سة

المرفوعات
تنازع الفعلين في الظاهر وتفصيله

مثل ضربني واكرمني زيد وفي المفعولية

مثل زد مرا آنکه ... اکرام کرد مرا زید و در مفعولیت

مثل ضربت واكرمت زيدا وفي الفاعلية

مثل این ترکیب یعنی اوزدم و تعظیم کردم زیدرا و در فاعل بودن

والمفعولية مختلفين ويختار البصريون

و مفعول بودن درحالیکه هر دو فعل مختلف باشند و ترجیح میدهند بصریه

اعمال الثاني والكوفيون الاول فان

عمل دادن فعل ثانی را و کوفیه ترجیح میدهند عمل دادن فعل اول را پس اگر

اعملت الثاني اضمرت الفاعل في الاول

عمل دہے فعل ثانی را ضمیر آری فاعل را در فعل اول

المرفوعات
تنازع الفعلین فی الظاہر
وتفصیلہ

مفعولہ الاول وذا غیر جائز لوجوب اتحادہما فی ہذا الباب صدقا علیہ ولو اظہر شئی خالف المعاد وہو منطلقات

عَلَى وَفْقِ الظَّاهِرِ دُونَ الْحَذْفِ خِلَافًا

بر موافقت اسم ظاہر سوائے حذف فاعل خلاف ست

لِلْكِسَائِيِّ وَجَازَ خِلَافًا لِلْفَرَّاءِ وَحَذَفْتَ

مر کسائے را و روا ست اعمال ثانی خلاف ست مر فرا را و بیفگنی

الْمَفْعُولَ إِنِ اسْتُغْنِيَ عَنْهُ وَإِلَّا أَظْهَرْتَ

مفعول را اگر بے نیازی ازاں باشد ورنہ ظاہر کنے

وَإِنْ أَعْمَلْتَ الْأَوَّلَ أَضْمَرْتَ الْفَاعِلَ فِي

واگر عمل دہے فعل اول را ضمیر آرے فاعل را در

الثَّانِي وَالْمَفْعُولَ عَلَى الْمُخْتَارِ إِلَّا أَنْ يَمْنَعَ مَانِعٌ

فعل دوم و مفعول را برمذہب مختار مگر آنکہ کدامی مانع منع کند از اضمار مفعول

عطف بيان او بدل الكل من الكل ... اى يعبر او مرسوما ...

بثبت لا محل لها فعلى الشرط ولا دى تتعلق باسعى ... مضاف اليها لا دنى ويحتمل ان يكون ما مصدرية فحينئذ جملة اسعى لا محل لها صلة ما المصدرية وهى فى تأويل المفرد منصوبة المحل اسم لان وقوله لا دنى معيشة ظرف مستقر مرفوع المحل خبر ... فى تأويل المفرد مرفوع المحل ... ويحتمل ايضا ان يكون ما موصولا المنصوب المحل على انه اسم ان ...

اورد اختلاف ... فى اقتضاء الاضمار ... فى شرح العصام ... اشفق عليه ... الاستثناء ان ... مفردة يليها حرف ... منصوب ... تابع مرفوع ... مضارع ... لا محل لها ... فاعله ... المفرد منصوب المحل ... المضاف اى ... تأويل ... المفعول بتقدير المضاف ... ان يمنع عند ... الظرف ... المقول ... الاول ...

... الفعل القليس ... الاضمار ... عمل ... لان ... ضرب ... الاحتياج ... امرا لقيس ... الشاعر ...

... الاستفهام ... عنده ... على ... مبنى على ... ابتداء ... المجرور ...

لا محل ماصحته ... انه اليه محذوف اى اسعاده وقوله محذوف مستقر مرفوع المحل خبره ومؤخر صفته

اصل من المشتركين استحال كل ... شرح الكافية ... يحد و ... فيكون ... لفظ ان المضمر فى المحل للفعل ... وقلنا ... لو قلت ... كالمضمر فاجرت ... لما الذى على الثبوت ... اى تثبت لوجود ... المحل فاما فعل محذوف ... ان دخل ... فامد ... فافهم عن كل ان ...

الفوائد ١٢ ترتيب صفحة قوله واستيناف او اعتراض اذا شرطية منصوبة المحل ظرف لشرطها او جوابها

التركيب للصفحة الهندسة لصاحب السنة ٣٢٥

صفحة ٢٥ قوله مبتدأ والضمير مضاف اليه

المرفوعات
مفعول ما لم يسم فاعله
وتعريفه

فتظهر وقول امرئ القيس مصرع

پس مفعول را اسم ظاہر آرے وقول امرؤ القیس یعنے مصرع

كفاني ولم اطلب قليل من المال

کفایت میکرد مرا و طلب نمیکردم کمتر از مال

ليس منه لفساد المعنى

از باب تنازع نیست بسبب تباہے معنے

مفعول ما لم يسم فاعله

مفعول فعلے کہ فاعلش مذکور نبود

كل مفعول حذف فاعله واقيم هو

ہر مفعولے کہ حذف کردہ شدہ ہست فاعل او و آوردہ شدہ ہست مفعول

المرفوعات
مفعول ما لم يسم فاعله
وتفصيله

مَقَامَهُ وَشَرْطُهُ اَنْ تُغَيَّرَ صِيْغَةُ الْفِعْلِ
بجائے فاعل وشرط اقامت آنکہ تغیر داده شود صیغہ فعل

اِلٰى فُعِلَ اَوْ يُفْعَلُ وَلَا يَقَعُ الْمَفْعُوْلُ
سوئے فعل یا یفعل و واقع نمی شود مفعول

الثَّانِي مِنْ بَابِ عَلِمْتُ وَالثَّالِثُ مِنْ
دوم از باب علمت و سوم از

بَابِ اَعْلَمْتُ وَالْمَفْعُوْلُ لَهُ وَالْمَفْعُوْلُ
باب اعلمت مقام فاعل و مفعول له و مفعول

مَعَهُ كَذٰلِكَ وَاِذَا وُجِدَ الْمَفْعُوْلُ بِهِ تَعَيَّنَ لَهُ
معه ہمچنیں وقوع مثل مفعول ثانی علمت وہرگاہ یافتہ شود مفعول بہ متعین شود برائے وقوع مقام فاعل

تَقُولُ ضُرِبَ زَيْدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَمَامَ

میگوئی زده شد زید روز آدینه پیش

الْاَمِيْرِ ضَرْبًا شَدِيْدًا فِي دَارِهٖ فَتَعَيَّنَ زَيْدٌ

امیر زدن سخت در خانهٔ امیر پس متعین شد زید

فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فَالْجَمِيْعُ سَوَاءٌ وَالْاَوَّلُ

پس اگر یافته نشود مفعول پس همه مفاعیل برابراند و مفعول اول

مِنْ بَابِ اَعْطَيْتُ اَوْلٰى مِنَ الثَّانِيْ

از باب اعطیت بهترست از مفعول دوم

وَمِنْهَا الْمُبْتَدَاُ وَالْخَبَرُ

و بعضے از مرفوعات مبتدا و خبر است

المرفوعات تتمة السابق والمبتدأ والخبر

آخذ ابن تعيين لكونه ماخوذا فلا لبس في اقامته ١٢ غاية لما فرغ من بحث الفاعل ونائبه شرع في بحث

المرفوعات
المبتدأ وتعريفه
واقسامه

فَالْمُبْتَدَأُ هُوَ الْاِسْمُ الْمُجَرَّدُ عَنِ الْعَوَامِلِ

پس مبتدا آن اسمیست خالی از عوامل

اللَّفْظِيَّةِ مُسْنَدًا اِلَيْهِ اَوِ الصِّفَةُ الْوَاقِعَةُ

لفظیه درحالیکه مسند الیه بود یا مبتدا صفتیست که واقع باشد

بَعْدَ حَرْفِ النَّفْيِ اَوْ اَلِفِ الْاِسْتِفْهَامِ رَافِعَةً

بعد حرف نفی یا الف استفهام درحالیکه رافع بود

لِظَاهِرٍ مِثْلُ زَيْدٌ قَائِمٌ وَمَا قَائِمٌ الزَّيْدَانِ

مر اسم ظاهر را پس این مثال زید ایستاده شونده است و نیستند ایستاده شونده دو زید

وَاَقَائِمٌ الزَّيْدَانِ فَاِنْ طَابَقَتْ مُفْرَدًا

و آیا ایستاده شونده اند دو زید پس اگر صفت مذکوره مطابقت کند مفرد را

فقال انما ما منه ذاكر الفعل كليا والمعنى عليه فاعليا
بجميع هيا الا ان لم يركب الا لا سببتم تبرته
بعض الفعل وانما يتبين ذلك المرجح بان
في اللفظ وانما جمع ما للان القسم الفعل
وذلك لانه بما اجتمع ا لما اما اذا لا تبرية
واعلم والا يجوز اما لما اصدرت اولى الثانى
فالان على عمله الاعمال الاولى ضرورة
لانه واجب الاعمال وجود بانه متصل الفعل
او شيء وكذا وكذا التاكيد والانا ثم وتحقيق
كنعرف بالمضارع كما اختصاص حرف واجب

ادعوا سواهما وحصانا من حمل تشغل
الاختلاف فرفع نائب الفاعل او الضمير راجع
المفعول فرفع نائب الفاعل او ضمير الكلام
بالمفعول ونائب الفاعل بالاعراب بمشغول
الى الالف واللام وشغله بالتعليل او الحال
كما في عبد الله بعلما والجملة مسان الى الله
فعل الشرط او مجردة عن المحل راجع الى
الا فى العين ما ضى فاعله ضمير راجع الى
ما فعل سد الجملة الا محل لها جواب اذا
والجملة شرطية لا محل لها استيناف او
اعتراض وقيل عطف على ما قبلها فتعين
عطف القصة على القصة اى تعين الفعل
والضمير راجع الى الوقوع اى تعين تعيب
ذو عمر موقع الفاعل النصاب فاعله
صفحة ٥٥ قوله فعل بالفعل الذكر
فيان انت والتاجر في الفاعل

حاشية الكامل
فعلى ان حسن على وقدم التفصيل
نقلا عن الاشباه والنظائر من الفعل
فالجميع الفاعل جزائية والجميع مرفوع
فبعد اسواد اسم بعد الاستيناف
بحيا نعت بالمصادر الافراد والتثنية
والجمع والتذكير والتانيث سواد
لانه في الاصل مصدر كما قررناه في
... على الاظهار ثم ... وفرع
جزم بمبتدأ في محل اسمية مجزومة المحل
جزاء الشرط والجملة الشرطية لا محل لها
تفصيل وقيل استيناف او اعتراض
الفوائد ١٢ ترتيب سعيدى
صفحة ٥٥ قوله والآذان مرفوع
مبتدأ محذوف الموصوف في المفعول

الترکیب
للصفحة السطر
٥٥+٥٣
هندسة

القريب مجرور بمن ومحله البعيد نصب مفعول له المتعلقه والهاء ها السكت مبني على السكون لا محل له جاز ماض في حاره زيد

التركيب
للصفحة الهندسية
٥٧+٥٥
هندسة

صفحة ٥٥ قوله وقام ... تركيب

صفحة ٥٦ قوله ... تركيب

[illegible]

المرفوعات
الخبر وتعريفه وتحقيقه واقسامه

جَازَ الْاَمْرَانِ وَالْخَبَرُ هُوَ
دران دو امر روا بود و خبر آنست

الْمُجَرَّدُ الْمُسْنَدُ بِهِ الْمُغَايِرُ لِلصِّفَةِ
که از عوامل لفظی خالی مسند بمبتدا غیر صفت

الْمَذْكُوْرَةِ وَاَصْلُ الْمُبْتَدَاِ التَّقْدِيْمُ
مذکوره بود و سزاوار مبتدا متقدم بودن بر خبر است

وَمِنْ ثَمَّ جَازَ فِيْ دَارِهٖ زَيْدٌ وَامْتَنَعَ
وازینجا است که درست گردید این مثال در خانه اوست زید و منع شد

صَاحِبُهَا فِي الدَّارِ وَقَدْ يَكُوْنُ الْمُبْتَدَأُ
مالک خانه در خانه است و گاهی مے باشد مبتدا

المرفوعات
تفصيل المبتدأ وأقسام الخبر

نكرة إذا تخصصت بوجه ما مثل

نکره هرگاه تخصیص یابد نکره بوجهی از وجوه مثل این مثال

ولعبد مؤمن خير من مشرك وأرجل في

و بیشک بنده مؤمن بهتر از بنده مشرک است و آیا مرد در

الدار أم امرأة وما أحد خير منك وشر

خانه است یا زن و نیست کسی بهتر از تو و شر عظیم یا شر نه خیر

أهر ذا ناب وفي الدار رجل وسلام عليك

بانگ کنانید سگ را و در خانه است مرد و سلام من بر تست

والخبر قد يكون جملة مثل زيد أبوه قائم

و خبر گاهے جمله مے شود مثل این مثال زید پدرش ایستاده شونده است

التركيب
للصفحة السادسة
٥٨ + ٥٩
مسدسة

زید مبتدا واللفظ مرفوع ... وهو مع جملة فعلیة
تقدیرا فاعل ... جملة ... او اعتراضیة وقوله
لا محل لها استینافیة او ... ظرف مستقر مرفوع
ای المعنی فی داره ظرف ... مضاف
المحل خبر مقدم والضمیر ... المجرور ...
المبتدا راجع الی زید ... والجملة اسمیة لا محل
... مبتدا ... الفوائد ... ترتیب
لها استینافیة ... الفوائد ... قوله وعاطفة ...
صفحة ٥٨ قوله ... واللفظ ... تقدیرا
... لا محل لها ... معطوفة
... الفوائد ... ترتیب ...

ای بکر مع خالد خبرا عن عمرو مع رابطة فی داره فذلک قلت عمرو وبکر مع خالد فی داره ای عمرو داره مشتملة علی بکر

صفحة ٥٨ قوله ... ترتیب سعدی

صفحة ٥٨ قوله ... ترتیب سعدی

صفحة ٥٨ قوله ... ترتیب سعدی

وجب ماض تقديره مرفوع فاعله والضمير راجع الى المبتدأ محله القريب مجرور مضاف اليه التقديم ومحله البعيد

التركيب
لصفحة المهندسة
٤١+٤٢
هندسة

وزيد قام ابوه فلا بد من عائد وقد يحذف

وزيد ايستاده است پدر او پس ناچار است از رابط در جمله وگاهی رابط حذف کرده میشود

وما وقع ظرفا فالاكثر انه مقدر

و خبری که ظرف واقع شود پس اکثر نحویان بر آنند که آن ظرف مقدر

بجملة واذا كان المبتدأ مشتملا

بجمله است و هرگاه باشد مبتدا شامل

على ما له صدر الكلام مثل من ابوك او كانا

بر معنیی که برای او واجب است صدر کلام مثل این مثال کیست پدر تو یا هر دو مبتدا و خبر

معرفتين او متساويين نحو افضل منك

معرفه باشند یا در اصل تخصیص برابر باشند مثل این که فاضل تر از تو

المرفوعات
مواضع وجوب تقديم
المبتدأ

المرفوعات

مواضع وجوب تقديم المبتدأ

المفتوحة لكن يجب أن لا يكون أن بعد أما نحو أما أنك خارج فلا صدقة فإنه لا يجب تقديم الخبر لعدم الالتباس

أفضل مني أو كان الخبر فعلا له مثل زيد قام

فاضلتر از منست یا باشد خبر فعل مر مبتدا را مثل این مثال زید ایستاده است

وجب تقديمه وإذا تضمن الخبر المفرد ما له

واجبست درین صورتها تقدیم مبتدا بر خبر و هرگاه در برگیرد خبر مفرد چیزی را که مر او را

صدر الكلام مثل أين زيد أو كان مصححا

واجبست صدر کلام مثل این مثال معنی کجاست زید یا باشد خبر صحیح کننده مبتدا بود

له مثل في الدار رجل أو لمتعلقه ضمير في المبتدأ

مر مبتدا را مثل این مثال در خانه است مرد یا برای متعلق خبر ضمیر در مبتدا بود

مثل على التمرة مثلها زبدا أو خبرا عن أن

مثل این مثال بر خرماست مثل آن خرما از روی زبد یا باشد خبر از ان مفتوحه

التركيب
للصيغة الهندسة
٦٥ ٤٢
هندسة

اي راجع الى الالف واللام بمعنى التي وهي معه مركبة مرفوعة لفظا الصفة النكرة بها متعلق بالموصوفة والضمير راجع الى

بناءً على ان مقصود المستهل نفس الهلال لا تعيين الهلال بالاشارة والضابطة فيه انه اذا كان للشيء صفتان

يَا ابْنِيْ اَوْ فِي الدَّارِ فَلَهُ دِرْهَمٌ وَكُلُّ رَجُلٍ

يَا ابْنِيْ اَوْ فِي الدَّارِ فَلَهُ دِرْهَمٌ وَلَيْتَ وَلَعَلَّ

مَانِعَانِ بِالْاِتِّفَاقِ وَاَلْحَقَ بَعْضُهُمْ اِنَّ

بِهِمَا وَقَدْ يُحْذَفُ الْمُبْتَدَاُ لِقِيَامِ قَرِينَةٍ

جَوَازًا كَقَوْلِ الْمُسْتَهِلِّ اَلْهِلَالُ وَاللّٰهِ وَالْخَبَرُ

بالباب
ليس ان الان ان بمحل وابن مالك
بابعد بان ابا قبلها واختاره ... يفصل بينهما
واختاره ابن ... وقال الزجاج انما
وقال المبرد انما ظرف ... قال ابن جني
ابن عصفور ... على السكون
... انما بانه في ... مرفوع مبتدا خبره
... السبع ... والجملة
محذوف ... على القول الثاني
انا ظرف الخبر المحذوف ... السبع واقف
اي في وقت خروج السبع كما نص عليه
على المذهب ... لا يكون اذا
صاحب اللباب ... الاسمية معمولها
مضافا الى الجملة الاسمية ... المضاف
كما في المطول ... يكون
اذا ظرفا ...

المفاجأة
المفهوم منه ... وهو قال
فيه من الدلالة عليه اي خرجت ففاجأت
زمان وقوف السبع كما ذهب اليه المصنف
في الشرح ...
فلا يلزم كون اذا مفعولا ...
... من قول المصنف في الشرح ...
فاجأت وقت وقوف السبع فاعترض عليه
بان اذا لازم الظرفية وقول سيبويه ...
اسماعيل فقال اذا لقيه زيد اذا ...
ان اذا الاولى مبتدأ ... الثانية
وذلك ان ... العرب
للتهويل اي فاجأت ... محذوف
... المصنف ...
... في المطول ... العامل في
... وان كان العامل

المفاجأة
... ظرف ... مفعولا
... الاسمية ...
القول الثالث المكان ...
... السبع ...
... الاسمية ...
... المفاجأة ...
... مضاف الى الجملة الاسمية

التركيب
بالصفحة السابقة
٧٩ صفحة

التركيب للصفحة السهينة ٦٩

ای راجع الی الموصول فی الجملة فعلیة لا محل لها صلة الموصول الجنس مجرور لفظا مضاف الیه للنفی منصوب محلا

على كل رجل
والنصب بمضاف الیه بضیعة
راجع الى كل رجل والخبر محذوف وجوبا
ای مقرونان كما قال البصریون بدلیل
علیهم الرضی بانه لیس فی ان الا التقدیر اللفظ
لیسد مسد الخبر المحذوف كما فی الخبرین
واجیب عنه بان كل رجل وضیعته الا وضع
عن ضیعته فبا عتبار ایجاد الجملة
بین الثانیة وان كان باعتبار الواحدة

عن الظلم
وجعله صورة مجازا فی المحتمل
عنه اذ لیس فیه الا حذف الخبر فالعدل
عدول كما فی الحاشیة المذكورة وفی شرح
المفتاح للسید الشریف والتقدیر كل رجل
مقرون بضیعته وضیعته ای مقرونة
بذلك الرجل على ان یكون ضیعته مبتدأ
محذوف الخبر كما فی زید قائم وعمرو ای وعمرو
قائم ورد بانه یلزم حینئذ حذف خبر
المعطوف وجوبا من غیر ساد مسده
واجیب بانه یجوز ان یؤول ان المعطوف
اجری مجری المعطوف علیه فی وجوب
حذف خبره كما فی الرضی ثم قال الرضی
والظاهر ان حذف الخبر فی مثله

جوازًا مِثلُ خَرَجْتُ فَاِذَا السَّبُعُ وَوُجُوبًا

بحذف جائز مثل این مثال معنے آن بیرون شدم پس ناگهان درنده استاده هست محذوف ...

فِيمَا الْتُزِمَ فِي مَوْضِعِهِ غَيْرُهُ مِثْلُ لَوْلَا زَيْدٌ

در چیزیکه لازم گرفته باشند بجای خبر مذکور غیر خبر را مثل این مثال یعنی اگر زید موجود نبود

لَكَانَ كَذَا وَضَرْبِي زَيْدًا قَائِمًا وَكُلُّ

البته چنین بشدی و زدن من زید را حال هست در حالیکه ایستاده شود ...

رَجُلٍ وَضَيْعَتُهُ وَلَعَمْرُكَ لَاَفْعَلَنَّ كَذَا

مرد با پیشه خود مقرونست و سوگند بقای تو بیشک هر آئینه خواهم نمود

خَبَرُ اِنَّ وَاَخَوَاتِهَا هُوَ الْمُسْنَدُ بَعْدَ دُخُولِ

از مرفوعات خبر ان و امثال او هست ان خبر مسند بود بعد در آمدن

المرفوعات
خبر باب ان
وتعريفه

المرفوعات
خبر لا وتعريفه واحكامه

هذه الحروف مثل ان زيدا قائم وامره كامر

این حروف مثل ان مثال یعنی آن تحقیق زید قائم است وحکم خبر ان مثل حکم

خبر المبتدأ الا في تقديمه الا اذا كان ظرفا

خبر مبتدا است در تمامی امور مگر در تقدیم خبر بر اسم آن مگر وقتیکه خبر ظرف بود تقدیم جائز باشد

خبر لا التي لنفي الجنس هو المسند بعد

از مرفوعات خبر لا که برای نفی حقیقت جنس است آن خبر مسند بیگری بود بعد

دخولها مثل لا غلام رجل ظريف فيها

در آمدن لا مثل لا آ یعنی نیست غلام مرد خوش طبع وزیرک در خانه

ويحذف كثيرا وبنو تميم لا يثبتونه

وحذف کرده میشود خبر لا بکثرت و بنو تمیم خبر لای نفی جنس را ثابت نمیدارند

المرفوعات
اسم ما ولا والمنصوبات
وتعريفه

اسم ما ولا المشبهتين بليس

از مرفوعات اسم ما و لا که بلیس تشبیه داده شده اند

هو المسند اليه بعد دخولهما مثل ما زيد

آن اسمیست که دیگری بآن مسند بود بعد درآمدن آن هردو مثل ما زید

قائما ولا رجل افضل منك وهو في لا شاذ

استاده ... فاضل تر ازتو نیست و عمل لیس در لا نادر است

المنصوبات

این بحث منصوبات است

لما فرغ من المرفوعات شرع في المنصوبات وقدمها على ...

هو ما اشتمل على علم المفعولية فمنه

اسم منصوب آنست که بر علامت مفعولیت مشتمل بود پس بعض ازان

وایاک ... من الفوائد الضيائية ... ترتيب ٩٥ ... المفعولية تحتمل ان تكون

المنصوبات
المفعول المطلق وتعريفه واقسامه

المفعول المطلق وهو اسم ما فعله

فاعل فعل مذكور بمعناه وقد يكون للتاكيد

والنوع والعدد مثل جلست جلوسا وجلسة

وجلسة فالاول لا يثنى ولا يجمع بخلاف

اخويه وقد يكون بغير لفظه مثل قعدت

الترکیب للصفحة السابعة
مسئلة

متعلق بالمشبهتين وليس

صفحة ٦ قوله ونوع المحل
مبتدأ راجع الى الخبر لا محل لها
خبر المبتدأ والجملة اسمية لا محل لها
استيناف

الاعتراض لا محل لها

عطف على مفهوم من الكلام

صفحة قوله

صفحة قوله ترکيب

صفحة قوله

فاعله

منصوب لفظا

متعلق

مبتدأ راجع الى

المثال السابق

صفحة قوله

صفحة قوله

التفصيل

صفحة ١٢ ترکيب

فاعل ذو الحال

الترکیب للصیغة البهیة

وسقے مجرور مضاف الیه لمعنی والجملة اسمیة فاعل فاعله فیه راجع الی احد الامرین المفهوم من او و هو مع مرکب مجرور لفظا

کما لطفه الحدیث والبحث الفعید ... علی التاکید

علی القریب والبعید ... ای جلسة جلوس

صفحہ ۲ قوله ... مضاف الیه

مراد اللفظ مجرور ... ای جلست جلوسا

مثل او اذا ... مطلق للتاکید

وجلوسا مفعول مطلق ... اللفظ عطف علی

کما لطفه جلست ... تقدیره عطف ... قبل

ای جلست ... شرح العصام ... فعله

الثالث السابق ... عطف علی جلوسا ... بان

الی قوله جلسته ... عطف الاولی

لما بکما الاخفی ... وجلسته

ای جلسته ... فاعل ... جلست

ای بالفتح ... مطلق النوع ... الفتاح

فجلست فعل و فاعل وجلسة منصوب

مفعول مطلق للعدد وجلست الفوائد

صفحہ ۲ قوله فالاولی ... مبتدا

والفاء التفصیل ... مضارع

مجهول ... لتقدیر ابعا عل معنوی نائب

الفاعل فیه راجع الی المبتدا والجملة فعلیة

صغری ... المبتدا

اسمیة کبری لا محل لها التفصیل ... عاطفة لا

نائب الفاعل فیه راجع الی المبتدا

وجملة ... عطف علی

محذوف ای ... مستتر

لا محل لها ... بالکاف

... مصدر

المنصوبات
حذف فعل المفعول المطلق
جوازا ووجوبا

جُلُوسًا وَقَدْ يُحْذَفُ الْفِعْلُ لِقِيَامِ قَرِينَةٍ

نشستنی وگاهی فعل ناصبش حذف کرده می شود وقت قائم شدن قرینه

جَوَازًا كَقَوْلِكَ لِمَنْ قَدِمَ خَيْرَ مَقْدَمٍ وَوُجُوبًا

بحذف جائز مثل گفتن تو برای کسیکه از سفر بیاید خیر الخ یعنی آمدی آمدن بهتر و بحذف واجب

سَمَاعًا مِثْلُ سَقْيًا وَرَعْيًا وَخَيْبَةً وَجَدْعًا

وَحَمْدًا وَشُكْرًا وَعَجَبًا وَقِيَاسًا فِي مَوَاضِعَ

وستودم ستودنی و شکر کردم شکر کردنی و تعجب کردم تعجب کردنی و بطریق قیاس در جاها

مِنْهَا مَا وَقَعَ مُثْبَتًا بَعْدَ نَفْيٍ أَوْ مَعْنَى نَفْيٍ

از آن جاها جای است که واقع شود مفعول مطلق مثبت پس نفی یا معنی نفی

المنصوبات
مواضع وجوب حذف فعل
المفعول المطلق

داخل على اسم لا يكون خبراً عنه او وقع

که بر یکے در آید بر اسمے که مفعول مطلق خبر از آن اسم نباشد یا مفعول مطلق

مكرراً نحو ما انت الا سيراً وما انت

مکرر واقع شود مثل این مثال نیستے تو مگر سیر کننده سیر کردنے و نیستے تو

الا سير البريد وانما انت سيراً وزيد سيراً

مگر سیر کننده سیر پیک [illegible] مگر سیر کردنی و زید سیر کننده سیر کردنی

سيراً سيراً او وقع تفصيلاً لاثر مضمون

سیر کردنے [illegible] جائیست که مفعول مطلق تفصیل واقع شود مر اثر فائده مضمون

جملة متقدمة مثل فشدوا الوثاق فاما منا

جمله را که بر مفعول مطلق مقدم ست مثل این مثال محکم بربندید [illegible] احسان است

التركيب

قوله وقذا عطف على القريب او البعيد واذا

صفحه ٦٧ قوله

الاسم او اداة اللفظ المجرور

[illegible]

مقدرة اي واما الى نار انتهي وقذا منصوب مفعول مطلق لفعل مقدر وجوبا اي تقذرون والجملة فعلية لا محل لها

[illegible]

المستكن في يسمى ٢ الفوائد ١٢ ترتيب صفحه قوله ومنها ما وقع قد سبق الاعراب وجه التفصيل فانظر

التركيب للصيغة الهندسية

بعض النسخ ارتب به فعلى هذا الضمير راجع الى غائب والاول موافق للشرح المصنف والفاء سببية وقيل زائدة وقيل عاطفة بحسب المعنى كما وارد الفاجاة منصوب المحل مفعول فيه الظرف المستقر اعني اذا وذا ظرف مستقر مرفوع المحل خبر مقدم والضمير راجع الى زيد وصوت مرفوع مبتدأ مؤخر والجملة ... لا محل لها استيناف وتقدير التفصيل فيما سبق وصوت منصوب مفعول مطلق للنوع لفعل مقدر وجوبا اي يصوت والجملة ... لا محل لها استيناف ...

ما وصلته ... فتح عنه ... للتشبيه متعلق بمحذوف صفة ... اليه الحمار بمعنى العير ومفعول منصوب المحل حال مستقر ... كما ... او يكون ... وخبر وان كان بمعنى صار من فاعل وقع ... فاعل وقع او خبر ... منصوب بحال ... صاحبه صار ... يعني جملة على تقدير ... مضاف اليه العبد ... وقع ... وخبره ... مضاف اليه اي الراجع ... على ... فاعل ... ضمير ... اسم ... بمعناه ... الجملة ... متعلق ... مضاف اليه

[illegible]

المنصوبات
مواضع وجوب حذف فعل
المفعول المطلق

بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاءً وَمِنْهَا مَا وَقَعَ لِلتَّشْبِيْهِ عِلَاجًا

بعد محکم بستن و یا سر بها   وازان جاها جائی ست که مفعول مطلق برای تشبیه چیزی بدان واقع شود دال بر فعل جارح بود

بَعْدَ جُمْلَةٍ مُشْتَمِلَةٍ عَلَى اسْمٍ بِمَعْنَاهُ وَصَاحِبِهِ

پس جمله که شامل بر اسمی بود که بمعنے مفعول مطلق باشد و شامل بر صاحب آن اسم بود

نَحْوُ مَرَرْتُ بِهِ فَاِذَا لَهُ صَوْتٌ صَوْتَ حِمَارٍ

مثل این مثال گذشتم بزید پس ناگهان برای او آوازیست مثل آواز دراز گوش

وَصُرَاخٌ صُرَاخَ الثَّكْلٰى وَمِنْهَا مَا وَقَعَ

و آواز مثل آواز زن پسر مرده   وازان جاها جائیست که مفعول مطلق

مَضْمُوْنَ جُمْلَةٍ لَا مُحْتَمَلَ لَهَا غَيْرُهُ نَحْوُ لَهُ عَلَيَّ

مضمون جمله واقع شود که احتمالے نبود جمله را سوای مفعول مطلق مثل نهاده او راست بر من

صفة جملة ای لا احتمال لتلک الجملة من المصادر غیر ذلک المصدر فقوله محتمل بصیغة اسم مفعول مصدر میمی بمعنی الاحتمال

ألف درهم اعترافا ويسمى توكيدا لنفسه

هزار درم اقرار میکنم اقرار کردنی ونام می نهند این مفعول مطلق را تاکید لنفسه

ومنها ما وقع مضمون جملة لها محتمل

واز آن جاها جائیست که مفعول مطلق مضمون جمله واقع شود که برائے او احتمالے بود

غيره نحو زيد قائم حقا ويسمى توكيدا لغيره

سوای مفعول مطلق مثل اینکه زید ایستاده شود ثابت شدنی ونام می نهند این مفعول مطلق را تاکید لغیره

ومنها ما وقع مثنى مثل لبيك وسعديك

واز آن جاها جائیست که مفعول مطلق مثنی واقع شود مثل اینکه ایستاده ام بجهت تو استاده شدنی بسیار ویاری میکنم ترا

المنصوبات المفعول به وتعريفه

المفعول به هو ما وقع عليه

از منصوبات مفعول به است وآن اسمی است که واقع شود برو

فعل الفاعل مثل ضربت زيدا وقد يتقدم على

الفعل مثل زيدا ضربت وقد يحذف الفعل

لقيام قرينة جوازا كقولك زيدا لمن قال

من اضرب ووجوبا في اربعة مواضع

الاول سماعي مثل امرأ ونفسه

المنصوبات
حذف فعل المفعول به
سماعا

المنصوبات
المنادى من مواضع
حذف الفعل

وَانْتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ وَاَهْلًا وَّسَهْلًا

و بازمانید از سه گفتن و اراده کنید نکوئی را برای خود و آمدی اہل خود را و فرود آمدی زمین ہموار و نرم را

اَلثَّانِي اَلْمُنَادٰى وَهُوَ الْمَطْلُوْبُ اِقْبَالُهٗ

بِحَرْفٍ نَائِبٍ مَنَابَ اَدْعُوْ لَفْظًا اَوْ تَقْدِيْرًا

وَيُبْنٰى عَلٰى مَا يُرْفَعُ بِهٖ اِنْ كَانَ مُفْرَدًا مَعْرِفَةً

نَحْوُ يَا زَيْدُ وَيَا رَجُلُ وَيَا زَيْدَانِ وَيَا زَيْدُوْنَ

مثل اینکه ای زید و ای مرد و ای دو زید و ای زیدان

التركيب للصفحة ...

انته امر قاصدا وكون حذف كان باحرف الشرط شاذ او في الاشباه وامثاله حذف كان مع بقاء خبره

ويحكم بأنهم لا يقولون بالزيادة كذا في مغني اللبيب وأجاب عنه الشمني في شرحه والدماميني حيث قال في شرح المغني

قوله سعيدي

مرفوع المحل مبتدأ راجع إلى المنادى

الفوائد ١٢ محذوف العاطف

صح ٨١

منصوب لفظا

الضرب والتعبير

بالفعل

بعدم جواز تقدم المجزوم على الشرط

صح ٨١ قوله

لا محل لها من الإعراب

مرفوع المحل

مجرور المحل

فيه نظر

المنصوبات
المنادى من مواضع حذف
الفعل

غير المستغاث بالالف فانه مبني على الفتح لا برفع نحو يا زيداه ويا عمراه

وَيُخفَضُ بِلامِ الاستغاثةِ مثلُ يَا لَزَيدٍ

وجر داده مى شود منادى بلام استغاثه مثل اينكه اى زيد برى مظلوم

وَيُفتَحُ لِإلحَاقِ ألِفِهَا وَلَا لَامَ مِثلُ يَا زَيدَاهُ

وفتحه داده مى شود منادى به پيوستن الف استغاثه در آخر و دين هنگام لام نبود مثل اينكه اے زيد

وَيُنصَبُ مَا سِوَاهُمَا مِثلُ يَا عَبدَ اللهِ وَيَا

ونصب داده مى شود ماسوى مفرد معرفه مستغاث مثل اينكه اى عبد الله واے

طَالِعًا جَبَلًا وَيَا رَجُلًا لِغَيرِ مُعَيَّنٍ

برآينده كوه واے مرد در حالے كه براے غير معين بود

وَتَوَابِعُ المُنَادَى المَبنِيِّ المُفرَدَةُ

وتوابع منادے مبنے كه مفرد باشند

من التّأكيد والصّفة وعطف البيان والمعطوف

از تاكيد و صفت و عطف بيان و معطوف

بحرف الممتنع دخول يا عليه ترفع على لفظه

بحرف كه ممتنع ست آمدن لفظ يا بر ان رفع داده ميشوند بنا بر حمل بر لفظ منادى

وتنصب على محلّه مثل يا زيد العاقل والعاقل

ونصب داده مى شوند بنا بر حمل بر محل منادى مثل اينكه اى زيد عاقل و عاقل

والخليل في المعطوف يختار الرّفع وابو عمرو النّصب

وخليل در معطوف مذكور رفع را پسند مينماید و ابو عمرو نصب را

وابو العبّاس ان كان كالحسن فكالخليل

و مبرد اگر معطوف مذكور مثل لفظ الحسن باشد پس مثل خليل ست در اختيار رفع

المنصوبات

المنادى من مواضع حذف الفعل

صفحه ٨٥ قوله ... ليس كما ينبغي لان الفتح للمنادى المستغاث ... وقوله وعاطفة ... يجعل راجع الى المنادى على الفاعل والجملة ... فيه راجع الى المنادى الاحمل لها عطف على الجملة الفعلية ... او البعيدة والاخاف ... ان كان الا اللام ... مفعول له لان ... مفعول ... مضاف اليه ... منصوب محلا ... مجرور لفظا ... ذي ... القاموس ... مضاف اليه ... ان يستعمل

نعم لولا النصب وقوله يا لابن عصفور في متعلق بفعل لابن العوام لان المعرب يتعلق به او ... اي العمرو ... تقديره ... محذوف تقديره الى قول ابن الباذش ان تعلقها مثالان ... ترجح الى قول ابن العمرو وانها باسم محذوف تقديره ان العامل الموضح ... ادعيا وجوب التقدير ... بجواب ابن الضائع لا يصل حرف واحد ... لانهما مختلفان ... ان اللام المدخل في الانتهى ... ليضعف ... على ان الرضي انتهى ... دينا الرضي ... الاختصاص واللام الداخل على المستغاث لام الاختصاص والتعليل ... على المستغاث ... ان تعلق اللام المستغاث للاختصاص ... ما ذكره ابن ... المنادى وتعلقه لعامل ... ثالثها قول الاول تعلقه بمحذوف ادعو المقدر والثاني اي ادعو العمرو ... من جملة مستقلة اي ... وهو اسم فاعل والثالث تعلقه بمحذوف ... والثالث كما اي ادعو العمرو على ابن عصفور ... من المنادى ... الاجماع على ابن عصفور ... الفعل التام	... بما تعلق باللام الاول فلو ذكروا اللام الثاني متعلق وكم اللام الاول اخص انتهى بالدعاء الاول في معنى يا لله للمسلمين عن المستغاث له الاجل المسلمين قد يستغنى بيستغنى المستغاث له اذا كان معلوما وقد ... الفراق فهو متعلق ... مما دل عليه ما قبله من الكلام اي استغيث بالله من الم كما في الرضي في مغني اللبيب اذا قيل يا لزيد بفتح اللام فهو مستغاث وان كسرت فهو مستغاث لاجله والمستغاث محذوف وان قيل يا لك احتمل الوجهين ان قيل يا لك فلذلك عند ابن جني وقال ابن عصفور الصواب انه مستغاث لاجله لان لام المستغاث متعلقة بادعو ... الفعل المضمر المتصل الى ضميره المتصل ... وهذا الالزم ابن جني لانه يرى تعلق اللام بيا كما تقدم ويا لا تتحمل ضميرا الا اذا عملت في افعالها نحو ...	فصرح المصنف في الباب الثالث بان المستغاث زائدة مخففة الذي ذكره في التحقيق انها البتة الضعيف ... تحقيق في العامل من الضعيف ... ولا سعدية ... الطرافة ... منزلة القاصر بين ... اشتباه ... اسقاطها انها لا علم ... بعمله ان تفعل تعلقها ... الى الموضع ... بالشبهين كما قال الدماميني في ... سبق ذرع الكلمة الاخرة وقد مراد فيما سبق ... اسم ان اللام في المستغاث تقديره لم ... محذوف ... سيبويه والاصل يا آل زيد ثم حذفت ... الالفين ... التخفيف واحدى ... ثم قال ... كما في المغني ... للتقاء الساكنين ... اصل يا الزيد كما ... على الفراء عن بعضهم ان الانزال ... ضعيف لانه ... وهو ضعيف ... آل زيد بالمد ... الدواب ... ذلك فيا الا آل ... المستغاث ... والجمع ... يا لله للمسلمين بفتح اللام الاول وكسر هاي الثاني ... المستغاث له ... كما بين في الشروح

او لبعيد واذا اريد المعنى فيا حرف نداء مبني على السكون لا محل له وجملة منصوب بمفعول بالا ادعو المقدر وجوبا

صفحه ٨٥ قوله ... فتح ... ادعو ... المنصوب ... مضاف ... الاستغاثة والقوافي ... لنصر الجنس لا مبني على الفتح ... محذوف ... المحل اسم لا وخبره محذوف ... واسم لا ... مبني على الفتح ... المسكن ... محلا اما اسما الاحمل لها ... الجملة ... عطف ... النسخ فلا لام ... الجملة ... الصرف والمسكن اذا كان ... جواب اذا المقدر ...

التركيب للصفحة الهندسية ٥ هندسية

صفحه ٨٥ قوله ... فلا لام ... الا مركز كذلك ... مرادا للفظ مجرور تقديرا ... اليه ... واذا اريد المعنى فيا حرف نداء مبني على السكون لا محل له من الاعراب ... مبني على الفتح منصوب محلا مفعول به لادعو المقدر وجوبا والا الف حرف ... استغاثة ... للوقف لا محل له ... مع لام الاستغاثة ... ان اللام بدل من الزيادة في آخر المستغاث ... كما قال ... كما في الرضي ... الا شباه والنظائر

صفحه ٨٥ قوله وعاطفة ... تنصب مضارع ... المحل ... الفاعل والجملة ... لا محل لها عطف على القرينة ... او البعيدة ... الظرفية ... راجع الى ... مجرور منصوب ... مبني على السكون ... ذي ... المنادى ... والمستغاث ...

وفا لفظة يا نحو ... عطف على هذا المثال المتقدم ... جملا مرادا للفظ مجرور تقديرا ... اريد المعنى فيا حرف نداء مبني على السكون لا محل له ... ادعو المقدر وجوبا وجملة منصوب بمفعول ... على موصوف ... عند المصنف او على حرف النداء عند ابن مالك كما في ... ورد قول المصنف بان الموصوف لا بد من ان يكون ... اسم الفاعل ... الا الاعتماد ... كما في الامتحان ... تقديرا ...

... شهاب الدين حيث قال ... حاشية ... التسهيل ... المقدر ... محذوف ... العامل الذي ... الآخر ... كما في ... لا يصح ان يقدر ... يختص ... الموصوف ... لا يصح ... ان الموصوف ... الا للجنس ...

التركيب للصفحة الهندسة ٨٦+٨٩ هندسة

صـ ٨٦ قوله وعاطفة مع المحذوف

العاقل او اللفظ مع المحذوف

اي يا زيد مجرور وتقديره عطف

على المثال السابق لا على العاقل

كما توهم واذا اريد المعنى فيا حرف

نداء مبني على السكون لا محل له ونداء

مبني على الضم منصوب محلا مفعول

به لادعو المقدر

الفوائد ١٢ ترتيب

وبيان الاختلاف عن قريب

والفاضل العصام وبيح التفصيل

لا يخفى على المنصف

صـ ٨٩ قوله والبدل مرفوع مبتدأ اول وعاطفة المعطوف مرفوع عطف على البدل خبر مرفوعة

مضاف اليه

لتوابع المبني سبحانه منفصل

راجع الى المنادى

مجرور وعطف

على القريب او البعيد

المتبع اسم فاعل مرفوع فاعل

مراد اللفظ

مجرور وتقديره مضاف

اسم فاعل فاعله فيه راجع الى زيد

وهو مع معموله مركب منصوب لفظا صفة

للتوابع

صـ ٨٦ قوله مرفوع

وإلا فكأبي عمرو والمضافة تنصب والبدل

والمعطوف غير ما ذكر حكمه حكم

المستقل مطلقا والعلم الموصوف

بابن مضافا إلى علم آخر يختار فتحه وإذا

نودي المعرف باللام قيل يا أيها الرجل

المنصوبات
المنادى المضاف الى ياء المتكلم

وَيَا هٰذَا الرَّجُلُ وَيَا أَيُّهٰذَا الرَّجُلُ وَالْتَزَمُوْا

و اى آن مرد و اے آن مرد ولازم گرفته اند بجالت

رَفْعَ الرَّجُلِ لِأَنَّهُ الْمَقْصُوْدُ بِالنِّدَاءِ وَتَوَابِعِهِ

رفع رجل صفت منادے را كه آن مقصود بنداست ولازم گرفته اند رفع توابع

لِأَنَّهَا تَوَابِعُ مُعْرَبٍ وَقَالُوْا يَا أَللّٰهُ خَاصَّةً

زيراكه توابع آن توابع معرب ست وگفته اند عرب يا الله خاصة

وَلَكَ فِيْ مِثْلِ يَا تَيْمُ تَيْمَ عَدِيٍّ الضَّمُّ وَالنَّصْبُ

وجائز ست ترا در مثل اين مثال اى قبيله تيم قبيله عدى ضمه ونصب

وَالْمُضَافُ إِلٰى يَاءِ الْمُتَكَلِّمِ يَجُوْزُ فِيْهِ

ومنادے مضاف بياے متكلم روا ست در آن

[illegible]

الجملة ظرف لشرطها واجوابها ... نعت اي باض مجهول مبني على الفتح ... المحل لها الحرف ... والجملة الاسمية الخ ... المحل مضاف البها فعل ... متعلق بالجواب ... يا ايها الرجل ... تقدير ... نائب الفاعل ... الخ

[illegible] ... قوله ... [illegible]

وفيه صفة ... اوبدل الكل او عطف بيان ... منصوب بفعل ... المعطوف ومنصوب ... من المعطوف ... وقيل او حال ... والجملة الاسمية ... محذوف اي ... الخبر ... والجار والمجرور ... المحل مضاف اليه راجع الى ... نائب الفاعل ... مرفوع ومبتدأ ... صفته ... والضمير ... والمعطوف ... من البدل والاظهار ... السبيل ... الضمير ... يفعل ... خبر المبتدأ ... ونحو صفة جملة اسمية ... المحل خبر المبتدأ ... جملة اسمية ... او عطف ... استئناف او اعتراض ... المستقلة ... جملة ... جواب النداء ... جملة حكمية

المستقلة ... عن البدل فقط ... الضمير المجرور في اليه فقط ... محذوف ... الخ ... وكذلك والجملة الاسمية ... الخبر ... عند سيبويه ... في الاشباه والنظائر ... في التفصيل في بحث ... مطلقا حال من الضمير المجرور في ... او مفعول مطلق ... بكون مصدرا ... او مفعول ... للتفصيل ... اي زمانا مطلقا ... صفحه ٩٩ قوله والعلم رفع مبتدأ ... الموصوف اسم مفعول نائب الفاعل ... صفة العلم ... ابن ... لفظا حال

ابن ... بعض النسخ مضاف ... الصفة ... تبع ... فان ... متعلق ... الفاعل ... راجع الى العلم ... الفعل والصفة ... مضارع مجهول ... والضمير ... المذكور والجملة ... المحل خبر المبتدأ ... لا محل لها استئناف ... على ما قبلها ... الاخفش ... الابن ... صفحه ٩٩ قوله

على الاول كما في الرضي ولم يجز كون الرجل منصوبا حملا على محل اي بل يجب الرفع لانه المقصود بالنداء فالمازني

وايضا التنوين ... اليه معلوم مقدر ... ايا ما ... ليس ... تنوين ... لانه ... يجوز ... مبني على السكون ... عن السؤال الوارد عليه ... وقدور ... اي موصولة ... الرضي ... عليه ... التضعيف المنادى ... وانما وجب

الوارد ههنا ... في يا ايها الرجل تابع معرب ... ولا عامل يقتضي الرفع ... يشوعه مبني على الضم لفظا ... محلا ... استصحاب ... الاشكال ... في شرح ... حاشية انوار التنزيل للشهاب ... من الامثلة الواقعة بين ... وابن الشجري ... فيما في الامالي ... قال ان حركة الرجل ... ابن ... اعراب

المحل ... ومحمد ... شرح ... لان ... الاشتغال ... حاشية ... الشهاب ... الوزير ... الكمال ... والرجل

التركيب للصفحة ٩٠ و٨٩

[illegible]

وعاطفة يا قلوا نا بقلب يا ر المتكلم الفا مراد اللفظ مرفوع تقديرا عطف على القريب او البعيد واذا

الترکیب لاشجۃ الهندسۃ

المنصوبات
المنادى المضاف الى ياء المتكلم

يا غلامي ويا غلاميَ ويا غلامِ ويا غلاما

ويا لهاء وقفا وقالوا يا أبي ويا أمّي ويا أبتِ

ويا أمتِ فتحا وكسرا وبالألف دون الياء

ويا ابنَ أمِّ ويا ابنَ عمِّ خاصّة مثل باب

وقالوا يا ابنَ أمَّ ويا ابنَ عمَّ

ترتیب سعیدے اسعد اللہ صاحبہ

وَتَرْخِيْمُ الْمُنَادٰى جَائِزٌ وَفِيْ غَيْرِهٖ ضَرُوْرَةً

و ترخیم منادے روا است و در غیر منادی در ضرورت روا است

وَهُوَ حَذْفٌ فِيْ اٰخِرِهٖ تَخْفِيْفًا وَشَرْطُهٗ اَنْ

و آن افگندن آخر منادی است برای تخفیف و شرط ترخیم آن است

لَا يَكُوْنَ مُضَافًا وَّلَا مُسْتَغَاثًا وَّلَا جُمْلَةً

کہ منادے مضاف نبود و نہ مستغاث و نہ جملہ

وَيَكُوْنَ اِمَّا عَلَمًا زَائِدًا عَلٰى ثَلٰثَةِ اَحْرُفٍ

و باشد منادے یا علم زائد بر سہ حرف

وَاِمَّا بِتَاءِ التَّانِيْثِ فَاِنْ كَانَ فِيْ اٰخِرِهٖ زِيَادَتَانِ

و یا بتاے تانیث بود پس اگر باشد در آخر منادی دو زیادت

التركيب للصفحة المهندسة ٩٢ ٩٣ ٩٤ فصاعدا

الفوائد ١١ ترکیب صفحہ ٩٢ قوله ودعوه بعدا راجع الى ترخيم المنادى او الى الترخيم مطلقا حذف مرفوع

واذا الى المعنى فيا حرف نداء وبلا ما تنصب او المنادى

تقدیرا مفعول به لادعوا المقدر وجوبا

الفوائد ١١ ترکیب قوله ويا طفقة بالياء او

صفحہ ٩٣ قوله عطف على ياقبله

منصوب لانه مضاف في الاضافات

بحسب المعنى كانه قيل يحذف ياء الاضافة حال كونها

اى ياء المتكلم الجره الالف الفتحة حاشية العصام

بلا ما رو بالياء وقفا كما في حاشية يكون

وقيل لانه يكون المخزون اى يكون الياء

استيناف او اعتراض مستخرج من الوجوه

لا محل لها من الاعراب والجملة فعلية

الاربعة للمنادى الى ياء المتكلم فان لها

سيأتي وجها زائدا على الوجوه الاربعة

المتقدمة او عطف على ما قبلها من حيث

المعنى فكانه قيل قالوا يا غلامي

وقالوا الى آخره يا الف مراد اللفظ منصوب

تقديرا مفعول القول واذا اريد المعنى

فيا حرف نداء والاب منصوب تقديرا

مفعول به لادعوا المقدر وجوبا والياء

مجرور محلا مضاف اليه

صفحہ ٩٣ قوله وتا طفقة ياابت

ترکیب صفحہ ٩٣ قوله وتا طفقة

ترکیب صفحہ ٩٢ قوله

صفحہ ٩٣ قوله وتا طفقة قالوا

صفحہ ٩٣ قوله وتا طفقة ياابن ام

محذوف الالف اكتفاء بالفتحة

صفحہ ٩٢ قوله وتقديرا مضاف

تقدیرا عطف علی القریب او البعید ... ارید المعنی فیا حرف نداء وکرہ مبنی علی الضم تقدیرا لان اصلہ یا کرہ

الترکیب
للصفحة السابعة والتسعين
فصل سا

ترتیب سعیدی اسعد الله صاحبه

فِي حُكْمِ الْوَاحِدَةِ كَأَسْمَاءَ وَمَرْوَانَ أَوْ حَرْفٍ
در حکم یک زیادت مثل اسما و مروان یا حرف

صَحِيحٍ قَبْلَهُ مَدَّةٌ وَهُوَ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعَةِ أَحْرُفٍ
صحیح که پیش از او مده بود و حال آنکه اسم مذکور از چار حرف زائد باشد

حُذِفَتَا وَإِنْ كَانَ مُرَكَّبًا حُذِفَ الْاِسْمُ الْأَخِيرُ
آن هر دو حرف انداخته شوند و اگر اسم منظور الترخیم مرکب بود انگنده شود اسم اخیر

وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَحَرْفٌ وَاحِدٌ وَهُوَ
و اگر اسم مرخم غیر مذکور از اقسام سه گانه باشد پس یک حرف انداخته شود و محذوف

فِي حُكْمِ الثَّابِتِ عَلَى الْأَكْثَرِ فَيُقَالُ يَا حَارِ
در حکم ثابت ست بر استعمال اکثر پس گفته میشود یا حار در حارث

المنصوبات
ترخیم المنادی
و طریقه

المنصوبات

المندوب وتعريفه وحكمه

وَيَا ثَمُوُ وَيَا كَرَوْ وَقَدْ يُجْعَلُ اِسْمًا بِرَاْسِهٖ

ویا ثمو در ثمود ویا کرو در کروان و گاہے گردانیدہ مے شود مرخم اسم مستقل

فَيُقَالُ يَا حَارُ وَيَا ثَمُيُ وَيَا كَرَا وَقَدِ اسْتَعْمَلُوْا

پس گفتہ می شود یا حار و یا ثمے و یا کرا وبتحقیق عرب استعمال کردانند

صِيْغَةَ النِّدَاءِ فِي الْمَنْدُوْبِ وَهُوَ الْمُتَفَجَّعُ

صیغہ ندا را در مندوب و مندوب مبنی ست کہ بگرید کسی

عَلَيْهِ بِيَا اَوْ وَا وَاخْتُصَّ بِوَا وَحُكْمُهٗ فِي

برا و بیا یا وا و مندوب مختص بوا ست و حکم مندوب در

الْاِعْرَابِ وَالْبِنَاءِ حُكْمُ الْمُنَادٰى وَلَكَ

اعراب و بنا حکم منادی است وجائز ست ترا

الترکیب للصفحة الیمنی [illegible] ۱۰۱ هذه السلة

صفحة ۹۸ قوله وعاطفة یا اخی مراد اللفظ مرفوع تقدیرا عطف علی یا ما او الی المعنی فیا حرف نداء واخی منادی مبنی علی الضم تقدیرا لان اصله اخو [illegible] الواو یاء لتطرفها وانضمام ما قبلها ثم قلبت الضمة کسرة لتصح الیاء […] البناء علی الضم مقدر فی یا اخی کذلک محلا مفعول به لادعو المقدر […] منصوب

صفحة ۹۸ قوله فعیل مضارع تقدیره […] التقلیل لیجعل مضارع الی المنادی الحاصل لها […] راجع الی یجعل والجملة لا محل لها […] منصوب […] مفعول ثان لیجعل […] عطف علی جملة […] منصوب […] استئنافا او اعتراض […] یستعطف بالمضاف […] الثابت […] منصوب […] راجع الی […] الی الاسم […] جواب له

صفحة ۹۸ قوله وعاطفة یا آل زیاد اللفظ مرفوع تقدیرا عطف علی القریب او البعید […] اشیر الی المعنی فیا حرف نداء […] مبنی علی الضم تقدیرا لان اصله […] فقلبت الواو الفا […] وانفتاح ما قبلها […] محلا مفعول به لادعو المقدر […]

صفحة ۱۰۱ قوله وعاطفة امتنع ماض مثل مرفوع فاعله والجملة لا محل لها عطف علی جملة لا یندب الا المعرف

يكون تنبيها او نداء نحو يا زيد و يا عبد الله وقد يتجرد من النداء للتنبيه البتة نحو قول الله تعالى الا يا اسجدوا

التركيب للصفحة المسندة هناسة

منصوب محلا مفعول به لادعو المقدر وحرف النداء محذوف اي يا يوسف واعرض عن هذا

على الوقف لا محل له

مجزوم بلام مقدرة عند الاكثرين

وتعقبه الدماميني في شرح المغني

المنصوبات
جواز حذف حرف النداء

زِيَادَةُ الأَلِفِ فِي آخِرِهِ وَإِنْ خِفْتَ اللَّبْسَ

زیادت الف در آخر مندوب پس اگر ترسی از التباس بغیر

قُلْتَ وَاغُلَامَكِيهْ وَوَاغُلَامَكُمُوهْ وَلَكَ الهَاءُ

گوئی وا غلامکیه و وا غلامکموه و جائز است ترا ها

فِي الوَقْفِ وَلَا يُنْدَبُ إِلَّا المَعْرُوفُ فَلَا يُقَالُ

در وقف و ندبه کرده نشود مگر مشهور پس گفته نخواهد شد برای غیر معین

وَارَجُلَاهْ وَامْتَنَعَ وَازَيْدُ الطَّوِيلَاهْ خِلَافًا

وا رجلاه و ممتنع است وازید الطویلاه بسبب الحاق الف ایشان برخلاف

لِيُونُسَ وَيَجُوزُ حَذْفُ حَرْفِ النِّدَاءِ إِلَّا

یونس است و جائز است افگندن حرف ندا مگر

المنصوبات
حذف حرف الندا
جوازا

مَعَ اسْمِ الْجِنْسِ وَالْاِشَارَةِ وَالْمُسْتَغَاثِ
با اسم جنس و اسم اشاره و مستغاث

وَالْمَنْدُوْبِ مِثْلُ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا
و مندوب ناجائز مثال آن ای یوسف روبگردان از این یعنی سرچه زلیخا با تو کرده

وَاَيُّهَا الرَّجُلُ وَشَذَّ اَصْبِحْ لَيْلُ وَافْتَدِ
و یا ایها الرجل و نادرست اصبح ای صبح ای شب و خود را باز بخر

مَخْنُوْقُ وَاَطْرِقْ كَرَا وَقَدْ يُحْذَفُ الْمُنَادٰى
ای خفه کرده و سر فرو کن ای کرا و گاہے افگنده شود منادے

لِقِيَامِ قَرِيْنَةٍ جَوَازًا مِثْلُ اَلَا يَا اسْجُدُوْا
وقت قائم شدن قرینه بحذف جائز مثال آن مثال آگاه باشید ای قوم سجده کنید

المنصوبات
ما أضمر عامله على شريطة التفسير

والثالث ما أضمر عامله على شريطة

التفسير وهو كل اسم بعده فعل أو شبهه

مشتغل عنه بضميره أو متعلقه لو سلط

عليه هو أو مناسبه لنصبه مثل زيدًا

ضربته وزيدًا ضربت غلامه وزيدًا

لتصدر الكلام كحرف الاستفهام والحرف المشبه بالفعل وحروف الشرط والتحضيض ولام الابتداء

ضربت فاذا زيد يضربه عمرو فان المختار فيه الرفع لان اذا للمفاجاة لا تدخل الا على الجملة الاسمية غالبا وما وقع

مَرَرْتُ بِهٖ وَزَيْدًا حُبِسْتُ عَلَيْهِ نُصِبَ

گذشتم باو وزيد قيد كرده شده ام بران نصب كرده ميشود زيد

بِفِعْلٍ مُضْمَرٍ يُفَسِّرُهٗ مَا بَعْدَهٗ اَيْ ضَرَبْتُ

بسبب فعل مضمر كه تفسير ميكند او را ما بعد او يعنى ضربت

وَاَهَنْتُ وَجَاوَزْتُ وَلَابَسْتُ وَيُخْتَارُ الرَّفْعُ

و اهنت و جاوزت و لابست و ترجيح داده شده است رفع

بِالْاِبْتِدَاءِ عِنْدَ عَدَمِ قَرِيْنَةِ خِلَافِهٖ اَوْ عِنْدَ وُجُوْدِ

بسبب ابتدا وقت نبودن قرينه خلاف رفع يا وقت يافته شدن

اَقْوٰى مِنْهَا كَاَمَّا مَعَ غَيْرِ الطَّلَبِ وَاِذَا لِلْمُفَاجَاةِ

قوى تر از قرينه كه خلاف رفع مثل اما با فعل غير طلب واذا براى مفاجاة

المنصوبات

ما اضمر عامله على شريطة التفسير

التركيب للصفحة المهند ١٠٣/١٠٢ فضلك سنة

فعل الشرط لا محل له لما … والجملة الشرطية متعلق بسلط … والضمير راجع الى الاسم … منفصل … مرفوع … يسكن … مرفوع عطف … ليسلط … الا يسكن … الساكن … مضاف اليه … منصوب … والجملة … الاسم …

الصفة للصداق … مشتغل … الفوائد …

ياء مضمومة … والصحاح … بيع … الجار … الشيخ الرضي … بالفعل … القاموس … البيت … المبتدأ … الاسمية … الصحاح … المنادى … الاجتماع … النبيه … الجملة … الثالث … صفحه ١٠٢ قوله … الاسم … مبني …

باسم … مفعول له … متعلقه ان كان … بمعنى اللام … ولذلك ان تجعل … ظرف … الفوائد كما في حاشية العصام … التفسير مجرور مضاف اليه … الفوائد … ترتيب … صفحه ١٠٣ قوله … راجع الى … فاعل … مرفوع … استئناف او اعتراض … الجملة الثالث … اليه … والضمير … الى الاسم … والظرف … مستقر … الاسمية … عطف على فعل … راجع الى فعل … مشتغل اسم

فاعل … راجع الى الالف … فيه … مشتق … الاصلي … لفظا صفة … بمعنى … مشتغل على … الاشتغال … القاموس … التفصيل … راجع الى الاسم … متعلق … الاول … الثاني … الاسم … البيت … الاسم … الفاعل … الى الاصل

من الباب الرابع فالاضافة الى القرينة من اضافة المصدر الى مفعوله فيكون محل المجرور منصوبا على المفعولية

المقدرة … الفوائد … صفحه ١٠٣ قوله … الفعلية لا محل لها … الكلام راجع الى زيد … مفعول له والضمير … ضربت فعل وفاعل … ويجيء جملة لا محل لها … زيدا مفعول به … او المعبد … مجرور … زيدا ضربت غلامه … صفحه ١٠٣ قوله … الفعلية المقدرة … الى زيد

نائب الفاعل … فيه … راجع الى … الاربعة … لما … استئناف … خبر … المحذوف … القرينة … ينصب … بفعل … متعلق … يجاب … المحل … راجع الى … صفة … الاستئناف … صفحه ١٠٣ قوله … بدل … العطف … مجرور … المعطوف … اللفظ … عطف

التركيب
للصفحة السادسة والخمسين

والنظائر النحوية للسيوطي وكل منصوب بفعل مقدر وجوبا اي خلقنا وجملته فعلية مرفوعة المحل خبر ان

وجواز النصب بعد اذ الفجائية
اصلها الاقوال الثلاثة فيه كما في المغني
وهو المنقول عن سيبويه والقول
الثاني وجوب الرفع بعده
لاختصاصه بالجملة الاسمية
واختاره ابن هشام والقول
الثالث جواز النصب ان اقترن
الفعل بعده بقد نحو خرجت فاذا
زيد قد ضربه عمرو والا فتعين الرفع
نحو خرجت فاذا زيد ضربه عمرو وكما
قاله ابو الحسن وتبعه ابن عصفور
قال في المغني وجهه عندي ان
التزام الاسمية مع اذ ...

المنصوبات
ما اضمر عامله على شريطة التفسير

وَيُخْتَارُ النَّصْبُ بِالْعَطْفِ عَلَى جُمْلَةٍ فِعْلِيَّةٍ

و ترجیح دادہ شدہ است نصب بسبب عطف بر جملہ فعلیہ

لِلتَّنَاسُبِ وَبَعْدَ حَرْفِ النَّفْيِ وَحَرْفِ الْاِسْتِفْهَامِ

برائے مناسبت میان معطوفین و مختار است نصب بعد حرف نفی و حرف استفہام

وَاِذَا الشَّرْطِيَّةِ وَحَيْثُ وَفِي الْاَمْرِ وَالنَّهْيِ اِذْ هِيَ

واذا شرطیہ و حیث و مختار است نصب در وقت امر و نہی

مَوَاقِعُ الْفِعْلِ وَعِنْدَ خَوْفِ لَبْسِ الْمُفَسِّرِ بِالصِّفَةِ

جاہائے وقوع فعل است و مختار است نصب وقت ترس التباس مفسر با صفت

مِثْلُ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ وَيَسْتَوِي

مثل این مثال ہر چیز را آفریدہ ایم باندازہ و برابر است

المنصوبات
ما أضمر عامله على شريطة التفسير

الأمران في مثل زيدٌ قام وعمراً أكرمته

رفع و نصب در مثل این مثال زید استاده است و عمرا اکرام کردم او را

ويجب النصب بعد حرف الشرط وحرف

و واجب می شود نصب بعد حرف شرط و حرف

التحضيض مثل إن زيداً ضربته ضربك

تحضیض مثل این مثال یعنی اگر زید را بزنی تو خواهد زد زید ترا

وألا زيداً ضربته وليس مثل أزيدٌ ذهب

و چرا زید را نزدی نیست مثل زید ذهب آیا

به منه فالرفع وكذلك كل شيء فعلوه في الزبر

پس رفع و همچنین از باب اضمار نیست کل شیء یعنی هر چیز که کرده آن

مراداً للفظ مجرور تقديراً مضاف اليه لمثل واذا اريد المعنى فالهمزة حرف استفهام مبني على الفتح لا محل له

فان الجملة الاسمية التي خبرها مضارع مع الخبر رفعي بنا وقاعل والنصب نصب الجملة باتحاد الكل فيما اقتضاه العامل معمول له راجح الى ان ينصب جملة طلقنا المقدر عنه الا محل لها النصب لها عند المحل المتقدم لها مجرور او مجزوم عند الجملة النصب او لا الشافعي من الا ان الجملة عند المجهول لها اعراب مطلقا عند الجمهور وفي تجنب لها انما يحسب الاعراب في الجملة لا المحل لو لا علم الاعراب بالكلية المقدرة وفي بناء وتجويز الرفع نصب الخبر في محل رفع لوجود الرفع في الجملة المتقدر بالنصب كما في مغني اللبيب وبتقدير نفس كل كما في سورة القرآن الا في الشعر قال من العامل ونصب كل القرآن الا البقاء والسبعة عليها المشهورة التي اتفق على الرفع وان والراجح احتاج الى

نص في المقصود بخلاف التقدير الا الرفع للوهم بخلاف ما ذكره المصنف وابن مالك وقري في الشواذ برفع كل على الابتداء وخبره خلقناه نعم البيت الا انه لا يطابق المشهور في الدلالة على ان كل شيء مخلوق بقدر لان الاصل توافق القراآت مع ما تقدم مذهب اهل السنة في خلق افعال العباد ويقدر متعلق بخلقناه كما في قولهما اوظرف مستقر حال من مفعوله او خبر بعد خبر المبتدأ فظهر ان اختيار النصب في كل شيء عند اهل السنة خلافا للمعتزلة فانهم اختاروا الرفع على الابتداء وجعلوا جملة خلقناه صفة شيء وقوله تعالى بقدر خبر المبتدأ بناء على زعمهم الباطل من ان افعال العباد ليست مخلوقة له تعالى بل مخلوقة لهم وفي الدر النظيم من الدقائق وقرئ في الشواذ برفع كل وجعل ابن جني

النصب اولى لان الرفع لا يفيد ذلك وليس كذلك لاحتماله على ذلك المقصود لا يفيد المقصود وهو على ان قرئنا فانه لا يشتغل والنصب يفيد الرفع ايضا لان الا انه يتوال وقال الرضي من التفسير الا ايهام الا انه لا فرق من حيث المعنى بين المقام الرفع والنصب ولا يمكن ان يكون مخلوقا يكون الرفع والنصب على ان يبيه الا ما خلقنا صفة او صفة بناء على ان العلم مثال الصحيح فاذا ان الفرق مثل الاسناد الا ان يكون للفعل الا منبا للفعل نحو كل شي مخلوق ليس مبنيا على الخبر فتخلق لها تعالى فانه لا يلغو على الصفة يكون للاول بالخبر بقدر ان يكون على ان التقدير لا شك ان المقصود والثاني لا يصح ان يكون الخبر المقدر الا اذا قرئنا ... التقدير العامل بالتقدير ... اذا انسب لا بد ... الشيء من الذي يطلق على المنطوق والمقدر ... وانما هو ... مفعول به الا ان الشيء ... بذكره في الشهاب

صغرى مرفوعة المحل خبر المبتدأ واسمية كبرى لا محل لها اعرابا معطوف على الجملة الصغرى وفي محل النصب على المفعولية ... خبر المبتدأ ... الواو عاطفة ... جملة اسمية كبرى ...

ان ايا علي يريد الرفع وقال في البسيط الوجهان وقال اكثر التقدير ... تقدير العائد ... جملة زيد قام ... على الجملة الاسمية الكبرى لا محل لها ... والعائد الى المبتدأ ضمير المفعول ... صغرى مرفوعة المحل خبر المبتدأ ... هو مبتدأ وجملة ...

مضارع النصب لها علمه ... حرف مجرور مضاف اليه بعد ... وكلمة حرف عطف على حرف الشرط التخصيص مجرور مضاف اليه ... ان زيدا ضربته ... مجرور تقديرا مضاف اليه ... واذا اريد اللفظ ... مفعول به لفعل محذوف وجوبا ... السكون مجزوم المحل ... حرف استفهام مبني على السكون لا محل له من الاعراب

التركيب للصفحة الحادية عشر بعد المائة

يعني لم يوجد رابط في جانب المعطوف الى معمول مبنية على اقامة الظاهر مقام المضمر وفي شرح العصام

[illegible]

وَنَحْوُ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

ومثل این مثال یعنی آنکه زنا کننده زن و مرد را پس بزنید هر یکی از آن دو را

مِائَةَ جَلْدَةٍ اَلْفَاءُ بِمَعْنَى الشَّرْطِ عِنْدَ الْمُبَرِّدِ

صد تازیانه فا بمعنی شرط است نزد مبرد

وَجُمْلَتَانِ عِنْدَ سِيبَوَيْهِ وَاِلَّا فَالْمُخْتَارُ النَّصْبُ

و آیت دو جمله است نزد سیبویه ورنه پسندیده نصب است

اَلرَّابِعُ التَّحْذِيرُ وَهُوَ مَعْمُولٌ بِتَقْدِيرِ اِتَّقِ

موضع چهارم تحذیر است وآن تحذیر معمول بتقدیر بترس است

تَحْذِيرًا مِمَّا بَعْدَهُ اَوْ ذُكِرَ الْمُحَذَّرُ مِنْهُ مُكَرَّرًا

برای ترسانیدن از ما بعد معمول یا ذکر کرده باشد محذر منه را دوبار

المنصوبات
التحذير من مواضع حذف الفعل

قوله تحذيرا مفعول له للتقدير كذا في الحاشية اي قدر اتق دون غيره من الافعال تحذيرا مما بعده وليس معناه ان تقديره دون ذكره لاجل

المنصوبات
المفعول فيه و تعريفه

مِثْلُ اِيَّاكَ وَالْاَسَدَ وَاِيَّاكَ وَاَنْ تَحْذِفَ

وَالطَّرِيقَ الطَّرِيقَ وَنَقُولُ اِيَّاكَ مِنَ الْاَسَدِ
و بپرهيز از راه از راه و بگوئى اياك آه دور دار نفس خود را از شير

وَمِنْ اَنْ تَحْذِفَ وَاِيَّاكَ اَنْ تَحْذِفَ بِتَقْدِيرِ
و دور دار نفس خود را از زدن خرگوش از چوب دستى در حاليكه متلبس بتقدير

مِنْ وَلَا تَقُولُ اِيَّاكَ الْاَسَدَ لِامْتِنَاعِ تَقْدِيرِ مِنْ
من ست و نه گوئى اياك آه بسبب آنكه ممتنع است تقدير من

اَلْمَفْعُولُ فِيهِ هُوَ مَا فُعِلَ فِيهِ فِعْلٌ مَذْكُورٌ
مفعول فيه آن چيزيست كه كرده باشند در آن فعل ذكر كرده شده

التركيب
للصفحة ۱۱۲
الهندسة

صفحه ۱۱۲ قوله وعاطفة ... الفوائد ترتيب

اياك وان تحذف وزاد اللفظ مجرد تقديرا
عطف على ... واذا اريد المعنى فايا
ضمير منصوب منفصل مبني على السكون منصوب
المحل مفعول به لفعل محذوف وجوبا اي
بعد نفسك والكاف حرف دال على تذكير
المفعول وافراده وخطابه مبني على الفتح
لا محل له وجملة بعد فعلية انشائية لا محل
لها استئناف والواو عاطفة وان ناصبة
وتحذف مضارع مخاطب من الباب
الثاني كما في القاموس منصوب بان
فاعله فيه انت عبارة عن المخاطب والجملة
فعلية لا محل لها صلة لان وهي في تأويل
المفرد منصوبة محلا عطف على محل اياك
والمعنى بعد نفسك عن حذف الارنب
وضرب بالعصا وبعد نفسك عن حذف الارنب
عن نفسك كما في الافصاح وزاد في
لما روي عن عمر رضي الله تعالى
عنه من انه قال

اياي وان
تحذف احدكم الارنب
بالعصا وفي القاموس الخذف بالخاء
والذال المعجمتين كالضرب رميك بحصاة
او نواة او نحوهما تأخذ بين سبابتيك ترمي
وفي شرح البخاري ... بين سبابتين او بين
بحصاة او نواة ... الوسطى
الابهام والسبابة وقال ابن فارس خذفت
الابهام ... وقيل
بالحصى ... بين الابهام والسبابة بين
الحصاة ... ان تجعل الحصاة بين
حصى ... والابهام من اليمنى
السبابة ... من اليمنى وقال ابن
تقذفها بالسبابة ... فارس
... خذفت بالحصى ... انتهى
... البخاري ...
... الصيد ...
انه ليس ... الاسنان ...
قد اتفق العلماء ...
... كما قال

صرح بالعصا ... على صيغة العصا
وان المجرد على تقدير ... على
منصوب عطف على المضاف اليه للاسم
فاعلى ... منصوب ... راجع الى الالف
متعلق بالمجرد والنصب ... بالعصا
... منصوب ...
واللام ... ترتيب ...
منه العوائد ... معلوم ... اياك
صفحه ۱۱۲ قوله ... وتقديرا
والاسد ... واذا اريد المعنى فايا
مضاف اليه ... مبني على السكون
ضمير منصوب منفصل ... لفعل محذوف
منصوب محلا مفعول ... لا اتق نفسك
وجوبا اي بعد نفسك ... والكاف حرف دال على
... مبني على الفتح لا محل له
وافراده وخطابه مبني ... في باب
التفصيل و الاختلاف ... فعلية انشائية
المضمرات وجملة بعد ... والواو عاطفة
لا محل لها استئناف ... منصوب عطف
قوله الاسد ... على محل اياك

واللام كما في الاعراب الثاني نحو مرفوع المحل مبتدأ راجع الى المفعول فيه تأمر فوع المحل خبره وتقدير المضاف

... ابن مالك لان التحذير ... بعد حذف الجار من ان تحذف ... سيبويه يرى انه نصب ... في مغني اللبيب وقيل شارحه ... بتقدير ... المحل ... قال ابن ... المثال ... مجرور المحل خبر مبتدأ محذوف اي ... الاسمية لا محل لها ... ظرف لغو متعلق بالمذكور ... بعد واو العطف ... مجرور تقدير المضاف اليه ... ومنصوب محلا ...
صفحه ۱۱۲ قوله وعاطفة ترتيب ... بفعل مضارع مخاطب فاعله ...

صفحه ١١٥ قوله وتعاطفه الخ ترتيب لا محل لها

التي مبتدأ المكان مجرور مضاف اليه الظروف ان شرطية كان ناقص ناقص مجزوم المحل اسمه فيه هو راجع الى الظروف لانه المكان تمام وقيل بالمكان لانه اسم جنس يقع على القليل والكثير وتاويل المكان والمكان في القسم لانه قسم من الظروف وفي الا ثم كما في حاشية العصام او المذكر باعتبار الجزء والنعيم وقيل يرجع الى المكان فرد على

ثم مشغول باعراب الحكاية كما في عبد الله علما وقيل انه متعلق بالمفعول فيه نائب فاعله والضمير راجع الى الالف

مستانف جملة نحويا او استئناف او اعتراض او فرع خبره والجملة الاسمية لا محل لها عطف على ... او اللفظ مجرور تقديرا مضاف اليه لتقديره منصوب محلا مفعول له او فرع محلا نائب فاعله ان كان مصدرا مجهولا

الفوائد ١٢ ترتيب سعيدي

صفحه ١١٥ قوله الظروف مرفوع مبتدأ الزمان مضاف اليه ...

التركيب للصفحة السابقة ١١٥+١١٦ هندسة

مِنْ زَمَانٍ أَوْ مَكَانٍ وَشَرْطُ نَصْبِهِ تَقْدِيرُ

از زمان بود آن اسم یا مکان و شرط نصب مفعول فیه تقدیر

فِي وَظُرُوفُ الزَّمَانِ كُلُّهَا تَقْبَلُ ذٰلِكَ

فی ست و ظروف زمان تمامی آن قبول می کنند تقدیر فی را بنصب

وَظُرُوفُ الْمَكَانِ إِنْ كَانَ مُبْهَمًا

و ظروف مکان اگر مکان مبهم باشد

قَبِلَ ذٰلِكَ وَإِلَّا فَلَا وَفُسِّرَ الْمُبْهَمُ بِالْجِهَاتِ

تقدیر فی با نصب قبول کند ورنه نه و تفسیر کرده اند مبهم را بجهات

السِّتِّ وَحُمِلَ عَلَيْهِ عِنْدَ وَلَدَى وَشِبْهُهُمَا

ششگانه و حمل کرده اند بر مبهم عند و لدی و مشابه هر دو را که دون و سوی

المنصوبات
شرط نصب المفعول فيه
تقدير في

تفسير المبهم بالجهات ... الدار اسم للعرصة دون البناء حتى لو حلف لا يدخل هذه الدار فدخل فيها بعد ما صارت صحراء

لِابْهَامِهِمَا وَلَفْظُ مَكَانٍ لِكَثْرَتِهِ

بسبب ابهام هر دو و حمل کرده اند لفظ مکان را بجهت کثرت استعمال آن

وَمَا بَعْدَ دَخَلْتُ عَلَى الْأَصَحِّ وَيُنْصَبُ

و حمل کرده اند هرچه که بعد دخلت باشد بر مذهب یا استعمال اصح و نصب کرده میشود مفعول فیه را

بِعَامِلٍ مُضْمَرٍ وَعَلَى شَرِيطَةِ التَّفْسِيرِ

بعامل مضمر و بر شرط تفسیر

المنصوبات

المفعول له و

تعريفه

اَلْمَفْعُولُ لَهُ

مفعول له

هُوَ مَا فُعِلَ لِاَجْلِهِ فِعْلٌ

اسم چیزیست که برای او کرده باشند فعل

المنصوبات
المفعول له وشرط نصبه

مذکور مثل ضربته تادیبا وقعدت عن

ذکر کرده شده را مثل این مثال بمعنی زدم اورا برای ادب دادن و نشستم از

الحرب جبنا خلافا للزجاج فانه عنده

جنگ بسبب بزدلی مخالف است این قول مر زجاج را زیرا که این مفعول له نزد او

مصدر وشرط نصبه تقدیر اللام وانما

مصدر یعنی مفعول مطلق است و شرط نصب مفعول له تقدیر لام است و

یجوز حذفها اذا کان فعلا لفاعل

جائز نیست حذف لام مگر هرگاه مفعول له فعل باشد مر فاعل

الفعل المعلل به ومقارنا له فی الوجود

فعل معلل به او و مقارن فعل معلل به در وجود

... بذلک القید عما اذا لم یکن مقارنا له فی الوجود نحو اکرمتک الیوم لوعدی بذلک امس وانما اشترط هذه الشرائط لانه بهذه

المنصوبات
المفعول معه
وتعریفه

اَلْمَفْعُوْلُ مَعَهٗ هُوَ مَذْكُوْرٌ بَعْدَ الْوَاوِ

مفعول معه آن ذکر کرده شده بعد واو است

لِمُصَاحَبَةِ مَعْمُوْلِ فِعْلٍ لَفْظًا اَوْ مَعْنًى فَاِنْ

برای همراهی معمول فعل لفظی باشد فعل یا معنوی ولیس اگر

كَانَ الْفِعْلُ لَفْظًا وَجَازَ الْعَطْفُ فَالْوَجْهَانِ

باشد فعل لفظی و عطف جائز بود دران دو وجه جائز است

مِثْلُ جِئْتُ اَنَا وَزَيْدٌ وَزَيْدًا وَاِلَّا تَعَيَّنَ النَّصْبُ

مثل این مثال یعنی آمدم من و زید و زید ورنه نصب متعین گردد

مِثْلُ جِئْتُ وَزَيْدًا وَاِنْ كَانَ مَعْنًى وَجَازَ الْعَطْفُ

مثل آمدم همراه زید و اگر باشد فعل معنوی وعطف جائز بود

التركيب
للصفحة السهلة
١١٨+١١٩
سنة

لے الالف
والادغام والتفصيل راجع
المفعول انه ضمير مرفوع المحل
الى المفعول له ما الجملة الاسمية
المضافات اى اسم فعل الاجل
لما استئنافية فعل ماض مجهول
متعلق بفعل ومفعول اليه والضمير
اليه لاجل الراجع الى ما فعل مرفوع نائب
الفاعل والجملة مستقلة بالوصلة
اسم مفعول نائب الفاعل والجملة فيه راجع
الى الفعل مرفوع
صفة فعل
صفحہ ١١٨ قوله
تا ويا اليه حرف ولا لفظ مجرور
الى مثل وان استئناف
وفاعل والجملة لا محل لها
الراجع الى نائب منصوب
تا ويا منصوب مفعول الفعل
ايضا مفعول لا
اعلم كما

اريد المعنے فحبثت فعل وفاعل والجملة لا محل لها استيناف وانا ضمير مرفوع منفصل مرفوع المحل تاكيد لفظي للتاء

التركيب لصفحة المهند سنة ١٢١١ هندسة

بل لا عنى به الحكم بمعنوية الفصل في هذه الامثلة كائن لان الى آخره + الفوائد ١٢ ترتيب صفحة ١٢١ قوله نال

يحصل النصب
مع تسترا لعمل الالا على الاول
سعد وسعناه بتوسط الواو
العامل فيه الفعل عند الجمهور من النحاة
الثالث منصوب على الخلاف فيكون
والثاني بالاول او الحال
العامل معنويا وهو بان الالا لفظي
العامل اللفظي بالمتعلق وبالمرابط
العمل على العامل والثالث منصوب
المعنوي وهو الكم بين قبالات عليه
باضمار فعل بعد الواو كما قالت
ولا سبب الطيبا استقر في حار بالبرد
وكذا في غيره وقد ردبان الاضمار خلاف
الاصل وهذا التوجيه تاج الربع منصوب
الاصل وقد ردبان رعاية اصل الواو

اذا كان بمعنى مع
في قوله تعالى لو كان فيهما آلهة
الا الله وقد رد بانه لو كان
بمعنى مع لم يجز النصب كما قال
في محل وان معنى مع مسطر
وهذا الاخفش كذا في شرح الكافية
الفوائد الثالث فيه ١٢ ترتيب
صفحة ١١٨ قوله اعتراضية
لما وصل اليه قوله الالا في العطف
ساكنان من الزاي ولام التعريف
فلذا فيهما حرك الزاي بالكسرة كما في قوله
تعالى لم يكن الذين فصار الجزم في آخره
الفعل تقديرا العطف

بالقارئ
شرح المصر فعليه
الشرطية تفصيل او اعتراض في
بعض النسخ فالاولى
الفوائد ١٢ ترتيب
صفحة ١١٨ قوله مثل
مراد اللفظ
لمثل
والجملة فعلية لا محل لها
والواو بمعنى مع
سعد بحث ولا يجوز
على العطف على الضمير المرفوع
على المنفصل
النصب بها

[illegible]

المنصوبات
الحال وتعريف الحال

تعين العطف مثل ما لزيد وعمرو والا تعين

النصب مثل ما لك وزيدا وما شانك وعمرا

لان المعنى ما تصنع الحال ما تبين هيأة

الفاعل او المفعول به لفظا او معنى مثل

ضربت زيدا قائما وزيد في الدار قائما وهذا

المنصوبات
الحال وشرطه وحكمه

زَيْدٌ قَائِماً وَعَامِلُهَا الْفِعْلُ أَوْ شِبْهُهُ أَوْ مَعْنَاهُ

زید ہست در حالیکہ قائم ہست وعامل حال فعل باشد یا مشابہ فعل یا معنی فعل

وَشَرْطُهَا أَنْ تَكُوْنَ نَكِرَةً وَصَاحِبُهَا مَعْرِفَةً

وشرط حال آنکہ نکرہ بود وصاحب حال اکثر معرفہ باشد

غَالِباً وَأَرْسَلَهَا الْعِرَاكَ وَمَرَرْتُ بِهِ وَحْدَهُ وَنَحْوُهُ

فرستاد گورخر پادار ابسوی آب درحالیکہ انبوہی کنندہ ہستند وگذشتم باو درحالیکہ تنہا بود ومانند اینہا

مُتَأَوَّلٌ فَإِنْ كَانَ صَاحِبُهَا نَكِرَةً وَجَبَ

بازگردیدہ شدہ است از ظاہر پس اگر صاحب حال نکرہ باشد

تَقْدِيْمُهَا وَلَا تَتَقَدَّمُ عَلَى الْعَامِلِ الْمَعْنَوِيِّ

تقدیم حال برذی الحال واجب شدہ وحال ز عامل معنوی پیشتر نیاید

صفحة ١٢١ قوله ترتيب ... الفعل مرفوع ... مراد اللفظ ... عطف على ... فاعل ... حال من ...

التركيب
صفحة ١٢١ ١٢٢ ١٢٣

الحال فتبصر ومن اى
بتنا خبر ... الحمل على العطف
... والجملة اسمية ...
... احتمالات اخر ...
السياق ... البيان ...
بعض ... الحال ...
تقسيم ... الفعل ...
الخروف ...
استيناف ... وصلته ...
... والجملة صفة ...
... الفاعل ...

صفحة ١٢١ قوله فاعلم ... مراد اللفظ مجرور تقديرا مضاف اليه
نحو واذا ... ضربت فعل وفاعل
وزيدا منصوب مفعول به وقائما
فاعل ... انا عبارة عن المتكلم ...
يرجع الى زيد ... مركب منصوب لفظا
حال من التاء او زيدا ... شرح التلخيص وعليه
بعض الشراح ... القانون ...
... اصالة لان يكون حالا من فاعل
الفعل ومفعوله فان تاخر عنهما ...
المثال يجب كونه حالا من ...

... الا ...
لا يجعل ... ان يكون
... الفصل
فقيلا للفصل ... لان ...
...
الفصل ...
صفحة ١٢١ قوله ... عطف على الاشتمال
... اللفظ مجرور ...
السابق ...

قبل ... ترتيب صفحة ١٢٣ قوله واستيناف اى سلمنا العراك مراد اللفظ مرفوع تقديرا مبتدأ او

بوجوه كثيرة ان اردت الاطلاع عليها فارجع الى الشروح تجد التفصيل لديها لا سيما الاشباه والنظائر

التركيب
للصفحة السهند
١٣٣–١٢٥
فصل سة

المطول الجامع
حسن جلبي وفي الاشباه
والنظائر للسيوطي نقلا عن الرسالة
الموسومة بالرقة في صحة وحسنه
للشيخ تقي الدين السبكي اختلف النحاة
بان وحده في قولهم رأيت زيدا وحده
حال فالاكثرون يقدرون في حال الايجاد
له بالرؤية ويعبرون عن هذا بانه حال
من الفاعل والمبرد يقدر في انه منفرد
بالرؤية ويعبر عن هذا بانه حال من المفعول
ومنع ابو بكر بن طلحة كونه حالا من الفاعل
وقال انه حال من المفعول ليس الا لانه اذا
اراد ولا الحال من الفاعل لقال مررت به وحده
كما قال الشاعر والذئب اخاف ان مررت
به وحدي [illegible] الرياح والمطرا وبهذا
الذي قاله ابن طلحة في البيت صحيح لا يمتنع
مع ايضا ان يأتي الوجهان المتقدمان
في رأيت زيدا وحده فان المعنى يصح معهما
انتهى ما في هذه الرسالة
مع تفصيل حسن

بخلاف الظرف ولا على المجرور على الاصح

بخلاف ظرف که تقدیم آن بر عامل معنوی جائز است ومقدم نمیشود حال بر مجرور بر مذهب اصح

وكل ما دل على هيأة صح ان يقع حالا

وهرچه دلالت کند بر هیأت حال افتادن او صحیح

مثل هذا بسرا اطيب منه رطبا وتكون

مثل این ... درحالیکه دران ترنشده یا نیست خوشتر است ازان خرما درحالیکه رسیده باشد حال

جملة خبرية فالاسمية بالواو والضمير

جمله خبریه می باشد پس حال جمله اسمیه بواو وضمیر هردو

او بالواو او بالضمير على ضعف

یا صرف بواو ملتبس است یا صرف بضمیر بنابر ضعف

المنصوبات
الحال وجواز حذف عامله

وَالْمُضَارِعُ الْمُثْبَتُ بِالضَّمِيرِ وَحْدَهُ

و حال جملۂ فعلیہ کہ در آن مضارع مثبت ست فقط بضمیر باشد

وَمَا سِوَاهُمَا بِالْوَاوِ وَالضَّمِيرِ أَوْ بِأَحَدِهِمَا

و حال سوائے این ہر دو مذکور بواو و ضمیر ہر دو ست یا بیکے ازین ہر دو

وَلَا بُدَّ فِي الْمَاضِي الْمُثْبَتِ مِنْ قَدْ ظَاهِرَةً

و ناگزیر ست در حال ماضی مثبت از قد ظاہر یعنی ملفوظ بود

أَوْ مُقَدَّرَةً وَيَجُوزُ حَذْفُ الْعَامِلِ كَقَوْلِكَ

یا مقدر و روا ست افگندن عامل حال مثل قول تو

لِلْمُسَافِرِ رَاشِدًا مَهْدِيًّا وَيَجِبُ فِي الْمُؤَكِّدَةِ

برای عازم سفر ... یعنی برو حالیکہ بر راہ راست یافتہ باشی ... و واجب ست ... حذف عامل حال مؤکدہ

التركيب للصيغة المزيدة

ركب منصوب لفظا حال من في ذلك الفعل وجملة مضارع متكلم بفتح الهمزة من الباب الاول وبضمها من باب

بالواو وعادة … منصوب حال من النصب … مستتر … راجع الى الضمير … الضمير مضاف اليه … على التفصيل … تعرب …

قوله … ما طفقت … متعلق … المحل مبتدأ … والضمير مضاف … الى الاسمية … مرفوع على الخبرية … والجملة … عطف على …

لما التفصيل … ما طفقة الضمير مجرور … عطف على الواو … ما طفقة بالواو … مستتر … فاعل فيه الراجع ايضا الى المبتدأ … جملة فعلية … المحل عطف على جملة … فاعل فيه الراجع ايضا الى المبتدأ … مستتر … الجملة الفعلية … حال من الساكن في … منصوب المحل … مبتدأ محذوف … الاسمية … والجملة الاسمية لا محل لها استئنافية …

قوله … سعيد ي … ما طفقة … المضارع … مبتدأ المثبت … مرفوع صفة … مستتر … والجملة الاسمية لا محل لها عطف على جملة …

التجاني … قوله … نكون مضارع … قوله … الحال … ناقص فاعل فيه … منصوب … لما استئناف … الجملة … الفاعل … راجع الى الجملة … صفة … قوله … فالاسمية … مبتدأ … التفصيل … فاعل فيه … المبتدأ … المحل …

باعتبار التقدير … مرفوع على انه خبر مبتدأ محذوف … اي يجوز ان يقال انه منصوب تقديرا … مفعول الفعل … فانه خطأ لان القول … الفعل … والثاني … فاعل فيه … عبارة … مركب منصوب لفظا … حال من الساكن في … جواز … الفاعل فيه … عبارة … مركب منصوب لفظا … حال … بعد حال من الساكن في … تعدد الحال جائز عند الجمهور …

بتنوين ظرف مستقر حال من فاعلا او حال طرفة بكون ظرف مستقر منصوب المحل عطف على الظرف المستقر

التركيب للصفحة المعهودة ١٢٩/١٣٠٢ سنة

المنصوبات
التمييز وتعريفه واقسامه

مثل زيد ابوك عطوفا اي احقه وشرطها

مثل اين مثال زيد پدر توست درحاليكه بسيار مهربانست ... وشرط حال

ان تكون مقررة لمضمون جملة اسمية

آنست كه ثابت وتاكيد كننده مضمون جملهٔ اسميه باشد

التمييز

تمييز

ما يرفع الابهام المستقر عن ذات مذكورة

اسميست كه دور كند اشتباهى را كه در وضع مستقر است از ذات مذكوره

او مقدرة فالاول عن مفرد مقدار غالبا

يا مقدره پس قسم اول تمييز از مفرد مقدار ...

المنصوبات
التمیز واقسامه
واحکامه

اِمَّا فِيْ عَدَدٍ نَحْوُ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا وَسَيَأْتِيْ

یا در عدد مثل این مثال یعنی بیست درم و عنقریب بیاید

وَاِمَّا فِيْ غَيْرِهٖ نَحْوُ رِطْلٌ زَيْتًا وَمَنَوَانِ

و یا در غیر عدد مثل این مثال نیم من روغن زیتون و دو من

سَمْنًا وَعَلَى التَّمْرَةِ مِثْلُهَا زُبْدًا فَيُفْرَدُ

روغن و بر خرما است مثل خرما مسکه پس تمیز مفرد آورده شود

اِنْ كَانَ جِنْسًا اِلَّا اَنْ يُقْصَدَ الْاَنْوَاعُ

اگر جنس باشد مگر اینکه انواع مختلفه اراده کرده آید پس تثنیه و جمع آورده میشود

وَيُجْمَعُ فِيْ غَيْرِهٖ ثُمَّ اِنْ كَانَ بِتَنْوِيْنٍ اَوْ

و جمع آورده شود در غیر جنس پستر اگر مفرد مقدار بتنوین یا

المنصوبات التمييز و احكامه واقسامه

بنون التثنية جازت الاضافة والا فلا

بنون تثنیه باشد اضافت روا ست ورنه نه

وعن غير مقدار مثل خاتم حديدا والخفض

واول چنانکه رفع میکند ابهام را ... غیر مقدار مثل این مثال انگشتری از روی آهن است و جر تمیز

اكثر والثاني عن نسبة في جملة او ما ضاهاها

اکثر است و ثانی آنچه رفع کند ابهام را از ذات مقدره رفع میکند از نسبت که در جمله یا مشابه جمله است

مثل طاب زيد نفسا وزيد طيب ابا وابوة

مثل این مثال خوش شد زید از روی ذات و زید پاک است از روی پدر و از روی پدری

ودارا وعلما او في اضافة مثل يعجبني طيبه

و از روی خانه و از روی علم یا از نسبت در اضافت مثل آنکه در تعجب اندازد خوشی او

المنصوبات
التمييز واحكامه واقسامه

اباً وابوة ودارا وعلماً ولله دره فارساً ثم

از روی پدر واز روی پدر شدگی واز روی خانه واز روی علم و مختص بخداست نکوئی او از روی دانشوری پستر

ان كان اسماً يصح جعله لما انتصب عنه جاز

از تمییز اسمی باشد که درست است اطلاق او بر چیزی که از آن نصب گرفته روا است

ان يكون له ولمتعلقه والا فهو لمتعلقه

اینکه برای منتصب عنه بود و برای متعلق منتصب عنه ورنه پس تمیز برای متعلق منتصب عنه بود

فيطابق فيهما ما قصد الا ان يكون جنساً

پس مطابقت نماید در هر دو صورت چیزی را که اراده کرده آن شده باشد مگر اینکه تمیز [illegible] اطلاق کرده شود

الا ان يقصد الانواع وان كان صفة كانت

مگر اینکه از جنس اقسام آن قصد کرده شود و اگر تمیز صفت بود آن صفت

التركيب للصيغة السهلة ١٣١١ هـ سنة

صيغه ١٣١ قوله ... ترتيب

مضاف اليه

صيغه ١٣١ قوله والمخفض ترتيب

الاسم تفضيل فاعله فيه راجع الى المبتدا

وهو مع مركب مرفوع لفظا خبر المبتدا

والجملة اسمية لا محل لها مستانفة

صيغه ١٣١ قوله ترتيب

المحل صفة لنسبة او منصوب المحل حال

ماض مبني على الفتح

جزاء الشرط وقيل عطف على الجملة

استيناف وقيل ... ترتيب

عطف على الجملة

استثنائية ان ناصبة تقصد مضارع مجهول منصوب بما الاولى وآخر مرفوعة نائب الفاعل والجملة في تأويل المفرد منصوبة

التركيب للصفحة ١٣٥ و ١٣٦ المسلسلة

عطف على خبر كان قال المستثنى متعلق بمقدر استثنى مشغول باعراب الحكاية والمتعلق بالمستثنى ونائب فاعله ...

والواو للعطف على خبر كانت اي كانت صفة له ومطابقة اي ما وكما في شرح الكرماني وفي القاموس بزاطبقة بالكسر والجمع طبقات وطباق ككتاب واسم اي مطابقة انتهى والمفهوم منه ان الطبق اسم ثم المطابقة في تعيين كون الواو عاطفة وقوله طبقة عطف على خبر كانت واحتجنا اليه لما عاصل احصام في الشرح

صفحة ١٣٥ قوله ترتيب سعيد

قوله وما عاطفة احصلت ماض مؤنث مجزوم المحل بان فاعله ضمير راجع الى الاشهر والتاء حرف تانيث والجملة لا محل لها عطف على جملة كانت الحال منصوب بفعل به لا حصلت

صفحة ١٣٥ قوله انا فيه متقدم مضارع فاعله ضمير راجع الى التمييز والجملة لا محل لها استئناف او اعتراض على انا متعلق بلا بتقدم والضمير مضاف اليه لفعال

المنصوبات

المستثنى وتعريفه واقسامه

لَهُ وَطِبْقَهُ وَاحْتَمَلَتِ الْحَالَ وَلَا يَتَقَدَّمُ

براى منتصب عنه ومطابق منتصب باشد و حال را احتمال دارد و مقدم نشود

التَّمْيِيزُ عَلَى عَامِلِهِ وَالْاَصَحُّ اَنْ لَا يَتَقَدَّمَ

تميز بر عامل خود و اصح اقوال اينكه بر فعل مقدم

عَلَى الْفِعْلِ خِلَافًا لِلْمَازِنِيِّ وَالْمُبَرِّدِ

بيايد خلاف ست درين قول مازنى و مبرد را

اَلْمُسْتَثْنٰى مُتَّصِلٌ وَمُنْقَطِعٌ فَالْمُتَّصِلُ

مستثنى متصل و منقطع پس مستثناى متصل

اَلْمُخْرَجُ عَنْ مُتَعَدِّدٍ لَفْظًا اَوْ تَقْدِيرًا بِاِلَّا

مستثنى برآورده شده از متعدد ملفوظ يا مقدر بلفظ الا

المنصوبات
المستثنى وتعريفه
واحكامه

من الالتباس فحذف فی قولنا جاءنی القوم خلا زیدا من جاء و بحصل الفعل الی زید المتعدی خلا فی الاستثناء

وَاَخَوَاتِهَا وَالْمُنْقَطِعُ الْمَذْكُوْرُ بَعْدَهَا

و نظائر او و مستثنی منقطع هرچه بعد الا مذکور ست

غَيْرَ مُخْرَجٍ وَهُوَ مَنْصُوْبٌ اِذَا كَانَ بَعْدَ

مخرج از متعدد نگشته و آن منصوب ست هرگاه باشد بعد

اِلَّا غَيْرَ الصِّفَةِ فِيْ كَلَامٍ مُوْجَبٍ

الا که برای صفت نبود در کلامی که در آن نفی و استفهام نباشد یا مقدم

عَلَى الْمُسْتَثْنٰى مِنْهُ اَوْ مُنْقَطِعًا فِي الْاَكْثَرِ

بر مستثنی منه باشد یا مستثنی منقطع بود در اکثر لغات

اَوْ كَانَ بَعْدَ خَلَا وَعَدَا فِي الْاَكْثَرِ

یا باشد مستثنی پس خلا و عدا در اکثر استعمالات

المنصوبات المستثنى واحكامه

وَمَا خَلَا وَمَا عَدَا وَلَيْسَ وَلَا يَكُونُ وَيَجُوزُ

وبعد ما خلا و ما عدا و ليس و لا يكون و روا هست

فِيهِ النَّصْبُ وَيُخْتَارُ الْبَدَلُ فِيمَا بَعْدَ

در مستثنى نصب و بدل را ترجيح داده اند در ما بعد

إِلَّا فِي كَلَامٍ غَيْرِ مُوجَبٍ وَذُكِرَ الْمُسْتَثْنَى

الا در كلاميكه دران نفي و استفهام بود و ذكر كرده شود مستثنى

مِنْهُ مِثْلُ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ وَإِلَّا قَلِيلًا

منه مثل اين مثال يعنى نكرده اند او را مگر اندكى

وَيُعْرَبُ عَلَى حَسَبِ الْعَوَامِلِ إِذَا كَانَ

و اعراب داده شود مستثنى را بر مقتضاى عوامل هرگاه

المنصوبات
المستثنى واحكامه

المستثنى منه غير مذكور وهو في غير

مستثنى منه مذكور نبود درحالیکه مستثنے در کلام غیر

الموجب ليفيد نحو ما ضربني الا زيد

موجب ست تا که کلام فائده صحیحه دهد مثل این مثال معنے نزد مرا احدی مگر زید

الا ان يستقيم المعنى مثل قرأت الا يوم

مگر اینکه راست آید معنے پس عدم ذکر مستثنے منه در اثبات هم جائز مثل آنکه خواندم هر روز مگر روز

كذا ومن ثم لم يجز ما زال زيد الا عالما واذا

فلان وازین سبب یعنی شرط استقامت المعنے جائز نیست این مثال که زید همیشه جمیع صفات مگر صفت علم

تعذر البدل على اللفظ فعلى الموضع مثل

بدل بر لفظ دشوار بود پس بر محل مستثنے منه حمل کرده شود مثل این مثال که

التركيب للصفحة السهلة
١٣٦+١٣٧
هندسة

صفحة ١٣٨ قوله وحالية مجرور مضاف اليه لغيره الفوائد ١٢ مذكور مجرور ومضاف اليها الا اذا محل مجرورة

[illegible]

التركيب للصفحة ١٣٩ ١٤٠ ١٤١ الهندسة

صفحه ١٤١ قوله وحالية قد حرف تحقيق انتقض بافض النفي ... متعلق بجلنا ولا عمل له الفوائد ١٢ ترتيب

المنصوب استثناء
المستثنى
واحكامه

ما جاءني من احدٍ الا زيدٌ ولا احدَ فيها الا

نیامد مرا کسے مگر زید و کسے نیست در خانه مگر

عمروٌ وما زيدٌ شيئًا الا شيءٌ لا يُعبأ به لان من

عمرو نیست زید چیزے مگر چیز غیر اعتبار کرده شده بدان زیرا که من را

لا تُزاد بعد الاثبات وما ولا لا تقدّران عاملتين

بعد اثبات زائد نکنند و ما و لا مقدر کرده نشوند حالیکه عامل باشند

بعده لانهما عملتا للنفي وقد انتقض النفي

بعد اثبات زیرا که هر دو بسبب نفی عمل نموده بودند نفی بالا شکست

بالا بخلاف ليس زيدٌ شيئًا الا شيئًا لانها عملت

بخلاف لیس نیست زید چیزی مگر چیز زیرا که لیس

وليس بينهما من الفرق الا ان نصبها بعد الا في غير الاتباع والتفريغ نصب بالا على الاستثناء ونصب غيرها كالحال

المنصوبات
المستثنى
واحكامه

للفعلية ولا اثر لنقض مقتضى النفي لبقاء الامر
بسبب فعلیت عمل کرده ونیست اثری بر شکستن معنی نفی بسبب باقی ماندن امرے

العاملة هي لاجله ومن ثم جاز ليس زيد
که لیس بسبب آن عامل است وازینجهت روا است لیس آه یعنی نیست زید

الا قائما وامتنع ما زيد الا قائما ومخفوض بعد
مگر قائم وناروا است ما یعنی نیست زید مگر قائم ومستثنی مجرور بود بعد

غير وسوى وسواء وبعد حاشا في الاكثر واعراب
غیر وسوی وسوی وبعد حاشا در استعمال اکثر واعراب

غير فيه كاعراب المستثنى بالا على التفصيل
غیر در استثنا مثل اعراب مستثنی بالا بود بر تفصیل مذکور

اللفظ قليل فيها اعتراض واو الداخلة عليها ناقص لا تخرج
اسم ولا حرف استثناء بمعنى الا
منصوب بحيث قبولهم انه استشكل
قال النحاة رفع بتقدير ليس العلماء الا
السبيل ما قال رفع واجب وهو
بان انما قال المص مبنى على انه على ان
المجاز والقول المذكور بحمله على ليس
تقدير على ان كان الا التسهيل وقيل
لمصنفه والعرب ليس قيل قول فعل
مع بيم الصورة والتي قال ممنوع
بعدما علمه من اصله على ليس ما الا

التركيب للصغير الهند ١٢٣١ ١٢٧٢ و سنة

والجملة الاسمية استيناف او اعتراض وقيل انه مفعول مطلق مجاز الاعراب اي اعرابا كائنا على التفصيل وفيه

الرفع متبع رايت الحال
فاعله والجملة متعلق والرابط الواو
حال من فاعل قال انه ناقص الفوائد ترتيب
متعلق بالفعل يكون ظرف مستقر مرفوع
صـ ١٢١ قوله لخلاف اى بان ان كان اى ذلك
المحل خبر مبتدا محذوف اى الاشتباه
آه ليس بين الاشتباه الا الخلاف ومنصوب محلا
تقدير ليضاف اليه او بالاضافة قرد
منصوب كان فى ضرب عمرو بان زيد مرفوع
ابدا المعنى قليل ناقص فى الاصل
اسم منع منصوب به على ليس

ناقص ليس زيد الا فاعله والجملة
اللام الا ما
تقديرا فاعله
استيناف او

المحل فاعل الجار
المجرور متصل مبني على الفتح
في محل فاعل الجار

الجملة اسمية اضمر ناصح ارجع
او اللفظة فاعله فيه يعني ارجع
ان ثبت فاعله والجملة
الى اسم ان

صـ ١٢٢ قوله انما
البحث فان ارجع

المنصوبات
خبر كان وأخواتها
وتعريفه وأحكامه

سِوَى وَسَوَاءٌ النَّصْبُ عَلَى الظَّرْفِيَّةِ عَلَى الْأَصَحِّ

سوی وسواء نصب ست بنابر ظرفیت بر مذہب اصح

خَبَرُ كَانَ وَأَخَوَاتِهَا هُوَ الْمُسْنَدُ بَعْدَ

از منصوبات خبر کان و نظائر اوست آن مسند بہ گیرت بعد

دُخُولِهَا مِثْلُ كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا وَأَمْرُهُ كَأَمْرِ

در آمدن کان مثل آن بود زید استادہ و حکم خبر کان مثل حکم

خَبَرِ الْمُبْتَدَأِ وَيَتَقَدَّمُ مَعْرِفَةً وَقَدْ يُحْذَفُ

خبر مبتدا است در تمامی اقسام و احکام و خبر پیش آید بر اسم اگر چہ معرفہ بود و گاہے حذف کردہ شود

عَامِلُهُ فِي مِثْلِ النَّاسُ مَجْزِيُّونَ بِأَعْمَالِهِمْ

عامل او در مثل آن مردم جزا دادہ خواہند شد بعملہاے خود

اسم كان المحذوفة
وتجر با ويو منصوب المحل بان
مستطلقا اسم فاعل فاعله انت عبارة
عن المخاطب ... مركب منصوب
لفظا خبره والجملة فعلية لا محل لها
صلة ان وهي في تاويل المفرد
محلها القريب مجرور باللام المقدرة
فان تقديرها مع ان وان قياس
مطرد ومحلها البعيد منصوب مفعول له
لانطلقت المؤخر وهو ماض مبني
على السكون لا محل له والتاء فاعله
والجملة فعلية لا محل لها استيناف
ان اصل انت بالفتح لان كنت
لما حذفت اللام قياسا
لان اختصار او ابدل منه ما
لئلا يجتمع العوض والمعوض عنه

الترکیب
للصيغة الهندسة
١٢٩٣
فصل ستة

على تقدير الحكاية في ان زيدا والاكثر يجوز عدم اعتبار الحكاية فيه بان يكون مجرور اللفظ بالكسرة مع التنوين على

التركيب للصفحة المسلسلة ١٤٩ [illegible] سنة

بمقامه ومن المعران المثل لا يتعرف بالاضافة الى المعرفة او على تقديرلا واحد من مسميات بذا الاسم

صفحه ١٤٩ قوله فان الفاعل [illegible]

صفحه ١٥٠ قوله [illegible]

صفحه ١٥١ قوله [illegible]

[illegible]

المنصوبات
اسم ان واخواتها وتعريفه
واحكامه

إِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ وَإِنْ شَرًّا فَشَرٌّ وَيَجُوزُ فِي
اگر عمل آنها نیکست پاداش آن نیکست اگر عمل بدست پاداش آن بد و روا است در

مِثْلِهَا أَرْبَعَةُ أَوْجُهٍ وَيَجِبُ الْحَذْفُ فِي
مثل این مسئله چهار وجه و واجب است حذف کان در

مِثْلِ أَمَّا أَنْتَ مُنْطَلِقًا انْطَلَقْتُ أَيْ لِأَنْ كُنْتَ
مثل آنکه بسبب بودن تو رونده روان شدم من ای لان آه

اِسْمُ إِنَّ وَأَخَوَاتِهَا هُوَ الْمُسْنَدُ
از منصوبات اسم ان و نظائر اوست آن مسند

إِلَيْهِ بَعْدَ دُخُولِهَا مِثْلُ إِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ
الیه است بعد در آمدن آن مثل آنکه بیشک زید استاده است

المنصوبات
المنصوب بلا لنفي الجنس
وتعريفه

المنصوب بلا التي لنفي الجنس

هو المسند إليه بعد دخولها يليها

نكرة مضافا أو مشبها به مثل لا غلام

رجل ظريف فيها ولا عشرين درهما لك

فإن كان مفردا فهو مبني على ما ينصب به

المنصوب بلا لنفي الجنس واحكامه

وَإِنْ كَانَ مَعْرِفَةً أَوْ مَفْصُولًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ

و اگر مسند اليه نكره معرفه باشد يا در ميان مسند اليه مذكور و در ميان

لَا وَجَبَ الرَّفْعُ وَالتَّكْرِيرُ وَمِثْلُ قَضِيَّةٌ وَ

لا فاصله باشد رفع و تكرير لا يا تكرار اسم واجب گردد و مثل آن اين قضيه مشكل ست

لَا أَبَا حَسَنٍ لَهَا مُتَأَوَّلٌ وَفِي مِثْلِ لَا حَوْلَ

و نيست ابو الحسن براى آن قضيه اى خاصه در ان باز گردانيده شده است و در مثل آنكه نيست رجوع از گناه

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ خَمْسَةُ أَوْجُهٍ فَتْحُهُمَا

و نيست طاقت در طاعت مگر بمدد خدا پنج وجه بحسب لفظ است فتح هر دو اسم

وَنَصْبُ الثَّانِي وَرَفْعُهُ وَرَفْعُهُمَا وَرَفْعُ الْأَوَّلِ

و نصب اسم ثانى و رفع اسم ثانى و رفع هر دو اسم و رفع اسم اول

[illegible]

المنصوب بلا لنفي الجنس واحكامه

عَلٰى ضَعْفٍ وَفَتْحُ الثَّانِي وَاِذَا دَخَلَتِ الْهَمْزَةُ

بر ضعف و فتح اسم ثانی و ہرگاہ در آید ہمزہ

لَمْ يَتَغَيَّرِ الْعَمَلُ وَمَعْنَاهَا الْاِسْتِفْهَامُ

عمل متغیر نگردد و معنے ہمزہ داخلہ استفہام

وَالْعَرْضُ وَالتَّمَنِّي وَنَعْتُ الْمَبْنِيِّ الْاَوَّلِ

و عرض و تمنے باشد و نعت اول مبنے

مُفْرَدًا يَلِيْهِ مَبْنِيٌّ وَمُعْرَبٌ رَفْعًا وَنَصْبًا

حالیکہ نعت مفرد بدون فاصلہ بود مبنی و معرب در رفع و نصب

مِثْلُ لَا رَجُلَ ظَرِيْفُ وَظَرِيْفٌ وَظَرِيْفًا وَاِلَّا

مثل نیست مرد خوش طبع ورنہ

التركيب
للصفحة السابقة
صفحة ١٥١

فالمنفصل عنه ان كان غير اللبيب مثل حسنة او قرينة

استثناء او فصلا او لا سبيل الا ان يكون ...

كان جملة ففيه خلاف عند البصريين لا بد

والاخفش فاما ان الفاعل ...

كونه خبرا مرفوع بلا ومن حيث كونه خبرا عن قوة مرفوع بالعامل المعنوي هذا عند الجمهور وعند سيبويه يجوز تقدير

الا باسمه وحيث انه خبر على الجملة

اي لا حول موجود ولا قوة موجودة

بين لا والمبتدأ على عادة

باسمه ويجوز ان يقدر لكل

لا حول ولا قوة موجودان الا

عند سيبويه

في المرفوعين

الا بالله في الموضعين او المبتداء

كما في قوله ولا حرف استثناء

الترکیب
للصفحة المذکورة
١٥٢
فصل سنة

خبره محذوف ای لازم او خبر مبتدأ محذوف ای فالالزام او فاعل فعل مقدر ای فیلزم الا عراب والجلالة

صفحة ١٥٣ قوله تعالى تبارك [illegible] رفع الاول
عطف على رفع الاول [illegible] فتح رفع
مضاف اليه [illegible] منصوب محلاً [illegible]
[illegible] ان الا اول [illegible] ليس
[illegible] اسم والواو عاطفة [illegible]
نفي الجنس [illegible] مبني على الفتح منصوب
المحل اسم [illegible] خبر على حدة
الا خبر واحد كما تقدم [illegible] الخبر
المحذوف ای موجود ان منصوبا [illegible]
[illegible] واحدة لان لا [illegible]
منصوبا والثانية [illegible]
[illegible] ان [illegible] الاعراب
الذی [illegible] المبتدی [illegible]
[illegible] مرفوعا [illegible]
محذوف ای [illegible] الا سمية لا محل
لها استئناف [illegible]
محذوف ای الثانی والثالث
والرابع [illegible]

[illegible]

المنصوب بلا لنفي الجنس واحكامه

فالاعراب والعطف على اللفظ وعلى المحل

پس اعراب واجب است و عطف بر لفظ اسم لا و بر محل آن

جائز مثل لا اب وابنا وابن ومثل لا ابا له و

روا است مثل لا آب نیست پدر و پسر و پسر و مثل آنکه نیست پدر برای او و

لا غلامي له جائز تشبيها له بالمضاف

نیست دو غلام برای او روا است بجهت تشبیه اسم لا بمضاف

لمشاركته له في اصل معناه ومن ثم

و تشبیه مذکور بسبب شرکت اسم لا است برای مضاف در اصل معنی مضاف و بهمین سبب

لم يجز لا ابا فيها وليس بمضاف

روا نیست لا ابا نیست پدر در او حال آنکه مضاف نیست

المنصوبات
خبر ما ولا المشبهتين
بليس

لِفَسَادِ الْمَعْنَى خِلَافًا لِسِيبَوَيْهِ وَيُحْذَفُ

بسبب تباهی معنی و این قول مخالف سیبویه است و اسم لا را بحذف

كَثِيرًا فِي مِثْلِ لَا عَلَيْكَ أَيْ لَا بَأْسَ عَلَيْكَ

کثیر حذف میکنند در مثل لا علیک یعنی بر تو خوفی نیست

خَبَرُ مَا وَلَا الْمُشَبَّهَتَيْنِ بِلَيْسَ هُوَ

از منصوبات خبر ما و لا است که در نفی مشابه لیس هستند آن

الْمُسْنَدُ بَعْدَ دُخُولِهِمَا وَهِيَ لُغَةُ

منسوب بدیگر لیست بعد در آمدن این دو و آن لغت

أَهْلِ الْحِجَازِ فَإِذَا زِيدَتْ إِنْ مَعَ

اهل حجاز است پس هرگاه زیاده کرده شود ان همراه

التركيب للصفحة السابقة ١٥٥ ١٥٦ هندسة

والواو عاطفة وابنا منصوب لفظا عطف على لفظ ابا ... صحيح البيت ... محذوف ای لا ابا ... اسم ... بالحركة الاعرابية ... التقريب ... عاطفة ابن ... ای لا ابنا ... مجرور ... السابق ... ای لا مثل ... اريد ... فاعراب لا ... عاطفة وابن ... صحيح البيت

الا باكم ... مراد اللفظ مجرور تقديرا مضاف ... الیه مثل ... المعنى ... نفى الجنس ... منصوب لفظا تشبيها بالمضاف ... اسم لا ... مستقر ... والضمير راجع الى ... منصوب لفظا لكونه مضافا ... الضمير المجرور اسم لا ... بين المضاف ...

خبر لا ... صحيفة ١٥٦ قوله ای حرف تفسیر لا باس مراد اللفظ مجرور تقديرا عطف بيان لقوله لا عليك

[illegible]

التركيب للصيغة السنية هندسية

كبرى لا محل لها تفصيل مجرد والاسم مفعول صفة اسمية منونة مرفوع نائب الفاعل مجرد والضمير مضاف اليه

لان المحذوف المبتدأ ... وقال السيوطي ...

السابقة وقيل مستانفة او معترضة ... ولكن مثل ما ينبغي ... فانما الكلام على الفاعل والمفعول ... شرح النكت للسيوطي ... شرح المصنف

مضاف اليه مجرور لفظا ... الا اذا واللفظ مجرور ... اسم مفعول نائب الفاعل ... التمييز الا الى ما والا ... ضميرها راجع الى ... متعلق بالتمييز ... لفظا صفة مرفوعة ... الى التمييز ... الضما ... صفحة ١٥٨ قوله ... المسند ... راجع الى الخبر ... لا محل لها استئنافية ... والجملة الاسمية ... لا محل لها ... والجملة منصوب مفعول ... والضمير الراجع ... مضاف اليه ... مجرور ومضاف اليه

اي ان الجملة ... كما في ... المبتدأ والجملة لا محل لها استئنافية ... فعل ... مضاف اليه ... الجملة ... مجرور ومضاف ... صفحة ١٥٨ قوله ... استئنافية او اعتراضية ... منصوبة المحل مفعول فيه ... نائب الفاعل ... مجرورة المحل مضاف ... منصوب ... مستقر منصوب المحل حال ... مبتدأ محذوف ... استئنافية ...

[illegible]

مَا أَوِ انْتَقَضَ النَّفْيُ بِإِلَّا أَوْ تَقَدَّمَ الْخَبَرُ بَطَلَ

ما یا نفی بالا بشکند یا اسم بر خبر مقدم شود عمل

الْعَمَلُ وَإِذَا عُطِفَ عَلَيْهِ بِمُوجِبٍ فَالرَّفْعُ

باطل گردد و هرگاه بر خبر ما و لا عطف کرده شود بعاطف مفید ایجاب پس رفع واجب است

المجرورات المضاف اليه وتعريفهما

اَلْمَجْرُوْرَاتُ

این بحث مجرورات است

هُوَ مَا اشْتَمَلَ عَلَى عَلَمِ الْمُضَافِ إِلَيْهِ

مجرور چیزیست که بر علامت مضاف الیه مشتمل بود

وَالْمُضَافُ إِلَيْهِ كُلُّ اسْمٍ نُسِبَ إِلَيْهِ شَيْءٌ بِوَاسِطَةِ

و مضاف الیه هر اسمے کہ بسویش چیزی را بواسطہ

المجرورات
الاضافة المعنوية
وتعريفه

حرفُ الجرِّ لفظًا أو تقديرًا مرادًا فالتقدير
حرف جر لفظے یا تقدیرے نسبت کردہ شدہ وآن مقدر مراد بود پس تقدیر حرف جر

شرطُهُ أن يكونَ المضافُ اسمًا مجرّدًا
شرطش آنکہ مضاف اسم مجرد از

تنوينه لأجلها وهي معنويةٌ ولفظيةٌ فالمعنويةُ
تنوین برائے اضافت بود واضافت منسوب بمعنے ست ومنسوب بلفظ پس اضافت معنویہ

أن يكونَ المضافُ غيرَ صفةٍ مضافةٍ إلى
آنکہ مضاف غیر صفتے بود کہ مضاف

معمولها وهي إمّا بمعنى اللام في ما عدا
معمول خود بود و معنویہ یا بمعنے لام ست در مضاف الیہ غیر

المجرورات
الاضافة المعنوية
واقسامه

جنس المضاف وظرفه او بمعنى من في

جنس مضاف وظرف او یا بمعنی من ودر مضاف الیه

جنس المضاف او بمعنى في في ظرفه وهو

جنس مضاف یا بمعنی فی در مضاف الیه ظرف مضاف باشد

قليل مثل غلام زيد وخاتم فضة وضرب

کم ست مثل آنکه غلام برائے زید وانگشتری از نقره وزدن واقع

اليوم وتفيد تعريفا مع المعرفة وتخصيصا

در روز ومعنویه فائده تعریف مضاف دهد همراه مضاف الیه معرفه وفائده تخصیص دهد

مع النكرة وشرطها تجريد المضاف من التعريف

با مضاف الیه نکره وشرط معنویه خالی گردن مضاف از تعریف ست

في المضاف اليه وحده كالقائم الغلام والمضروب الغلام والحسن الوجه فان قلت كيف ادعيت انها لم تفد

المجرورات
الاضافة اللفظية
وتعريفه

وما أجازه الكوفيون من الثلثة الأثواب
وآنچه کوفیه اجازت داده اند من الثلثة الاثواب

وشبهه من العدد ضعيف واللفظية
ومشابه او از عدد ضعیف است و اضافت لفظی

أن يكون المضاف صفة مضافة إلى
آنکه مضاف صفت مضاف

معمولها نحو ضارب زيد وحسن الوجه
معمول خود بود مثل آنکه زننده زید را و نیکو چهره

ولا تفيد إلا تخفيفا في اللفظ ومن ثمّ جاز
و اضافت لفظی بجز تخفیف در لفظ مفید چیزی نبود و ازینجا روا است

التركيب

للصيغة العهدية

[illegible]

الفوائد ١٢ صفحة ١٦٢ قوله مثل معلوم ضارب زيد مراد اللفظ مجرور تقدير اضافة اليه لمثل واو ارد المعنى

[illegible]

صفحة ١٦١ قوله [illegible] التفصيل والمعنوية [illegible] العطف على [illegible]

[illegible]

قال الساكن اى [illegible] الاضافة

[illegible]

التركيب للصفحة السابقة

صفحة ١٦٢ – ١٦٥

من عطف شيئين بحرف واحد على معمولي عامل واحد على مذهب سيبويه متعلق بجلا ١٢ الفوائد صح

صفحة ١٤٦ قوله ... الترتيب ١٢ الفوائد

المجرورات الاضافة اللفظية واحكامها

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حَسَنِ الْوَجْهِ وَامْتَنَعَ بِزَيْدٍ حَسَنِ

مررت آه گذشتم بمرد نیکو چهره وناروا ست بزید آه یعنی بزید نیکو

الْوَجْهِ وَجَازَ الضَّارِبَا زَيْدٍ وَالضَّارِبُو زَيْدٍ

چهره وروا ست الضاربا آه دو زننده زید ودو زنندگان زید

وَامْتَنَعَ الضَّارِبُ زَيْدٍ خِلَافًا لِلْفَرَّاءِ وَضَعُفَ

وناروا ست الضارب آه زننده زید واین قول مخالف فراست وضعیفست

ع الْوَاهِبُ الْمِائَةِ الْهِجَانِ وَعَبْدِهَا

بخشنده صد ماده شتر سپید وچراننده آن

وَإِنَّمَا جَازَ الضَّارِبُ الرَّجُلِ حَمْلًا عَلَى الْمُخْتَارِ

وروا نیست الضارب الرجل مگر بسبب حمل آن بر مختار

بنا الكلام على تقدير جر وعبدها اما اذا نصب حملا على محل المائة او على انه مفعول معه فلم يكن ضعيفا فقوله الواهب

المجرورات

احكام الاضافة اللفظية والمعنوية

فِي الحَسَنِ الوَجْهِ وَالضَّارِبُكَ وَشِبْهِهٖ فِي

در الحسن آن نيكو چهره و زننده تو و مشابه آن در قول

مَنْ قَالَ اِنَّهٗ مُضَافٌ حَمْلًا عَلٰى ضَارِبِكَ

كسيكه گفته آن مضافست بسبب حمل آن بر ضاربك

وَلَا يُضَافُ مَوْصُوفٌ اِلٰى صِفَتِهٖ وَلَا صِفَةٌ

و مضاف نمى نمايند موصوف را بصفت و نه صفت را

اِلٰى مَوْصُوفِهَا وَمِثْلُ مَسْجِدِ الْجَامِعِ وَجَانِبِ

بموصوف آن و مثل آنها مسجد فراهم كننده مردم و جانب

الْغَرْبِيِّ وَصَلٰوةِ الْاُوْلٰى وَبَقْلَةِ الْحَمْقَاءِ

غربى و نماز فجر و خرفه

المجرورات
احكام الاضافة
المعنوية

مُتأوَّلٌ ومثلُ جَرْدِ قطيفةٍ واَخلاقِ ثيابٍ
بازگردانیده از ظاهرست ومثل آن کهنه چادر و کهنه جامها

مُتأوَّلٌ ولا يُضافُ اسمٌ مماثلٌ للمضافِ اليه
بازگردانیده از ظاهرست ومضاف نمی کنند اسمی را که مشابه مضاف الیه باشد

في العمومِ والخصوصِ كليثٍ واسدٍ وحبسٍ
در عموم و خصوص مثل لیث واسد وحبس

ومنعٍ لعدمِ الفائدةِ بخلافِ كلِّ الدراهمِ
ومنع بسبب نبودن فائده بخلاف کل الدراهم

وعينِ الشيءِ فانّه يختصُّ به وقولُهم سعيدُ
و عین الشیء زیرا که مضاف بمضاف الیه خاص میشود و قول عرب سعید

المجرورات

احكام الاضافة المعنوية

كَرْزٍ وَنَحْوَهُ مُتَأَوَّلٌ وَإِذَا أُضِيفَ الْاِسْمُ الصَّحِيحُ

كرز و مثل او بازگردانیده از راه است و هرگاه مضاف کنند اسم صحیح

أَوِ الْمُلْحَقُ بِهِ إِلَى يَاءِ الْمُتَكَلِّمِ كُسِرَ آخِرُهُ وَالْيَاءُ

یا ملحق بصحیح را بیاے متکلم کسره دهند آخر اسم مذکور را و یا

مَفْتُوحَةٌ أَوْ سَاكِنَةٌ فَإِنْ كَانَ آخِرُهُ أَلِفًا

مفتوح بود یا ساکن پس اگر آخر مضاف الف بود

تَثْبُتُ وَهُذَيْلٌ تَقْلِبُهَا لِغَيْرِ التَّثْنِيَةِ يَاءً

او را ثابت دارند و قبیلهٔ هذیل الف غیر تثنیه را بدل کنند بیا

وَإِنْ كَانَ يَاءً أُدْغِمَتْ وَإِنْ كَانَ وَاوًا

واگر آخر یا بود او را ادغام نمایند واگر آخر واو بود

التركيب
لصيغة الهندسة
١٦٠+١٤٣+١٣٦
الهندسة

عطف على الصحيح ... مرفوع لفظا
بالطلق والضمير راجع الى الصحيح
ما ... متعلق بالضمير ... المتكلم
... مضاف اليه لياء الكسر ... اخر مرفوع نائب الفاعل على الضمير
مضاف اليه لا محل راجع الى احد
الا موصول ... عطف على
الاسم المضاف ... راجع
والجملة الفعلية لا محل لها جواب
اذا وما والجملة الشرطية لا محل لها
استيناف وقيل عطف على ما قبلها
عطف القصة على القصة ... القول
صفحة ١٤٦ قوله ... اليه ... مرفوع
... الفاعل ... راجع الى ...

... ان اسمه كان والضمير مضاف اليه لاخر راجع الى المضاف اليه والمتكلم الفا منصوب

صفحہ ١٧١ قوله واستيناف ... ١٤ الفوائد + على في عطف تقديرا مرفوع اللفظ ولو تحتي ما طبقته و الاكثر في كان بن

التركيب للصفحة السادسة ١٤٦ ١٧١ ١٧٢ هندسة

لان ان في نية الصدر ونفي عن العمل اثبته مع الجزاء فلعطف بعضي في محل المضارع على ان في ما وانجمعا بين الغيرين لان كون المضارع مجزوما شرط ويجزول اصل الجوازم وكونه مرفوعا شرط وليعدم دخول فضاء الجميع بينهما كالجمع بين الضب والنون في التنافي بين ابوا اعتبار المتنافين واما المتقدمون فاختلفوا في صورة كون الشرط ماضيا والجزاء مضارعا مرفوعا فقال سيبويه يسمى المضارع

يكون في مرح ... المعاني ... سنبنيا على الفتح ... الاحكام ... فانها تنبه ... انه ... اصل اجزاء الشرط ... والجملة عليه ... الاحكام التفصيل ... الشرطية ... في صورة ... الشرط ... ان كان ... ماضيا ... مضارعا ... في صورة ... والاعمل في الجزاء ... افتراق الجزاء ... الشرط وانتفاء ... ماضيا ... في محل الشرط ... بان الجزاء ... ما ضمنه ... صيغة

المجرورات
احكام الاضافة المعنوية

قلبت ياءً وادغمت وفتحت الياء للساكنين

بیا بدل کنند و در یا ادغام نمایند و یا را برای رفع التقای ساکنین فتحه دهند

واما الاسماء الستة فاخي وابي واجاز

ولیکن اسمای ششگانه پس اخی و ابی ... جایز داشت

المبرد اخيّ وابيّ وتقول حمي وهني

مبرد اخی و ابی بتشدید یا و بگوی ... حمی و هنی

ويقال في الاكثر وفيّ واذا قطعت

و گفته میشود ... در اکثر استعمال و فی

قيل اخ واب وحم وهن وفم وفتح الفاء

گفته شود اخ و اب و حم و هن و فم و فتح فای فم

أفصح منها وجاء حم مثل يد وخب

از ضم وکسر افصح ہست وآمدہ ہست حم مثل ید وخب

ودلو وعصا مطلقا وجاء هن مثل يد

و دلو و عصا درحالت افراد واضافت وآمده ہست هن مثل ید

مطلقا وذو لا يضاف الى مضمر ولا يقطع

درحالت افراد واضافت وذو مضاف بضمیر نکرده شود واز اضافت قطع نکرده شود

التوابع وتعريفها والنعت وتعريفه

التوابع كل ثان بإعراب سابقه من جهة واحدة

توابع ہر مؤخرست کہ باعراب سابق خود بود از یک جہت

النعت تابع يدل على معنى في متبوعه

از توابع یکی نعت ست تابعیست کہ دلالت میکند بر معنی کہ در متبوع او بود

التوابع
النعت واقسامه واحكامه

مطلقا وفائدته تخصيص او توضيح

غیر مقید بحالی نسبت وفائدۂ نعت در اکثر احوال تقلیل اشتراک در نکرات یا رفع اشتراک در معارف است

وقد يكون لمجرد الثناء او الذم

و گاہے نعت برائے ثنائے صرف یا مذمت

او التوكيد مثل نفخة واحدة ولا فصل

یا تاکید بود نہ توضیح وتخصیص مثل دمیدن یکبار و فرقے نیست

بين ان يكون مشتقا او غيره اذا

میان آنکہ نعت مشتق باشد یا غیر مشتق ہرگاہ

كان وضعه لغرض المعنى عموما نحو

وضع نعت غیر مشتق برای غرض دلالت بر معنے بود در متبوع عموما

ترتيب سعيدي اسعد اسعد صاحبه

التوابع
النعت
واحكامه

تَمِيمِيٍّ وَذِي مَالٍ أَوْ خُصُوصًا مِثْلُ مَرَرْتُ

تمیمے و ذی مال یا در بعض استعمالات مثل اینکه گذشتم

بِرَجُلٍ أَيِّ رَجُلٍ وَمَرَرْتُ بِهٰذَا الرَّجُلِ وَبِزَيْدٍ

بمردے کامل الرجولیة و گذشتم باین مرد و بزید

هٰذَا وَتُوصَفُ النَّكِرَةُ بِالْجُمْلَةِ الْخَبَرِيَّةِ

که این ست و نکره را بجمله خبریه وصف کنند

وَيَلْزَمُ الضَّمِيرُ وَيُوصَفُ بِحَالِ الْمَوْصُوفِ

و ضمیر در جمله لازم بود و بحال موصوف و بحال متعلق

وَبِحَالِ مُتَعَلِّقِهِ مِثْلُ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ

موصوف صفت موصوف مانند اول مثل گذشتم بمردے که

[illegible]

ذو اشتباه او صفة مشبهة نائب الفاعل فيه راجع الى ... والجملة [illegible]

او صفة مشبهة ... الفاعل فيه راجع ... والجملة

[illegible]

عطف على احدهما ... فرع لفظا عطف على ... القاعدة

[illegible]

التركيب

الصيغة المشبهة

مشتقا اسم مفعول نائب الفاعل فيه راجع الى اسم يكون وهو مع ما دخلت عليه منصوب لفظا خبره والجملة صلته

[illegible]

التركيب للصفحة السابقة

فانه قال هو فصيح الا ضعيف كما في الاشباه والنظائر ويجوز كون قاعدون خبر اسقد ما وتعلمانه مبتدأ مؤخر

في الفعل ليضرب ويضربان ويضربون وتضرب وتضربان ويضربن ١٢ رضي كما حسن يقعد غلمانه وحسن قاعدة

حَسَنٍ غُلَامُهُ فَالْأَوَّلُ يَتْبَعُهُ فِي الْإِعْرَابِ

نیکست غلام او پس نعت بحال موصوف تابع موصوف میشود در اعراب

وَالتَّعْرِيفِ وَالتَّنْكِيرِ وَالْإِفْرَادِ وَالتَّثْنِيَةِ

و تعریف و تنکیر و افراد و تثنیه

وَالْجَمْعِ وَالتَّذْكِيرِ وَالتَّأْنِيثِ وَالثَّانِي

و جمع و تذکیر و تانیث و نعت بحال متعلق

يَتْبَعُهُ فِي الْخَمْسَةِ الْأُوَلِ وَفِي الْبَوَاقِي

که تابع موصوف میشود در پنج اول و در باقیها

كَالْفِعْلِ وَمِنْ ثَمَّ حَسُنَ قَامَ رَجُلٌ قَاعِدٌ

مثل فعل ست و ازین سبب نیکست این مثال استاده ہست مرد کہ نشینندگانند

ولو نظرت حق النظر لوجدت الاول وهو الوصف بحال الموصوف ايضا في الخمسة البواقي منظورا الى فاعله

التوابع
النعت والاحكام
لكلا قسميه

التوابع
النعت واحكامه
مضمرا

غِلْمَانُهٗ وَضَعُفَ قَاعِدُوْنَ غِلْمَانُهٗ وَ

غلامان او و ضعیف ست این مثال قاعدون غلمانه و

يَجُوْزُ قُعُوْدُ غِلْمَانُهٗ وَالْمُضْمَرُ لَا يُوْصَفُ

درست ست قعود غلمانه و ضمیر نه موصوف شود

وَلَا يُوْصَفُ بِهٖ وَالْمَوْصُوْفُ اَخَصُّ اَوْ

و نه صفت و موصوف اخص باشد یا

مُسَاوٍ وَّمِنْ ثَمَّ لَمْ يُوْصَفْ ذُو اللَّامِ اِلَّا

مساوے و بهمین جهت ذو اللام وصف کرده نشود

بِمِثْلِهٖ اَوْ بِالْمُضَافِ اِلٰى مِثْلِهٖ وَاِنَّمَا الْتُزِمَ

بمعرف بلام یا بمضاف بمعرف بلام وجز این نیست که التزام کرده شد

التركيب للصفحة المتضمنة ١٨١+١٨١ هذا نسخة

صفحه ١٨١ قوله مثل معلوم قام زيد وعمرو ومراد اللفظ مجرور تقديرا مضاف اليه لمثل واذا اريد المعنى فقام ماض

بالضعف + الفوائد ١٢ استيناف نحوي جملة

صفحه ١٨١ قوله ... اللفظ مع ...

قعود نحلنا انه مراد اللفظ ... اكلها ... تقديرا فرع ... مبتدأ ...

فاعل ... استيناف ... التمكن الفعلية لا محل لها من ... كيف المعنى ... اذا وايم

سن ... كما انفصل ... شرح ... وفي ... ما قبلها ... العرب ... لاعطف على ما قبلها ... فاعل

الضمير وفرع مبتدأ ... الانافية فيه راجع الى المبتدأ والجملة فعلية ... صفة مضارع مجهول نائب الفاعل ... كبرى لا محل لها استيناف + الفوائد الشافية

صفحه ١٨١ قوله وتعاطفه ... وصف مضارع مجهول به متعلق ... ونائب فاعله الضمير راجع الى المبتدأ او نائب الفاعل ضمير المصدر فيه كما مر قريب وبه متعلق به والجملة فعلية ... عطف على جملة الا وصف + الفوائد ... مرفوع المحل

صفحه ١٨١ قوله وتعاطفه الموصوف ... مبتدأ اخص اسم تفضيل ... راجع الى المبتدأ ...

او تعاطفه ... اسم فاعل فاعله فيه راجع الى المبتدأ ... الخبر مرفوع ... وصف وقيل استيناف

الضمير مضاف ... استيناف ... مضاف اليه لمثل راجع ... ذو اللام

فلا تتعلق الا ... متعلق بالمضاف اليه ... مضاف اليه لمثل راجع ... ونصب ... عطف على ...

[illegible]

جازم تجز مضارع مجزوم بلم فاعله فيه راجع الى العطف المفهوم من قوله عطف والجملة لا محل لها جواب اذا

التركيب
للصفحة السابقة

وصفُ بابِ هذا بذي اللام للابهام ومن

وصف باب هذا را بذے اللام بسبب ابهام و بعين

ثَمّ ضعُفَ مررتُ بهذا الابيضِ وحسُن بهذا العالم

جہت ضعیف ست این مثال یعنی گذشتم باین سفید و نیک ست بہذا آه گذشتم باین عالم

التوابع
العطف بالحرف
وتعريفه

العطفُ تابعٌ مقصودٌ بالنسبة مع متبوعه

از توابع پنجگانه عطف تابعیست که با متبوع مقصود بالنسبة باشد

يتوسط بينه وبين متبوعه احد الحروف

مے آید میان این تابع و میان متبوع او یکے از حروف

العشرة وسياتي مثل قام زيد وعمرو واذا عطف

دهگانه عطف و تفصیلش در مبحث حرف مے آید مثل ایستاده است زید و عمرو و هرگاه

في غيرها من الجمع والترتيب وغير ذلك ففي جعلها غير عاطفة في الصفات وعاطفة في غيرها ارتكاب امر بعيد من غير

التوابع
المعطوف بالحرف
واحكامه

عَلَى الْمُضْمَرِ الْمَرْفُوْعِ الْمُتَّصِلِ اُكِّدَ بِمُنْفَصِلٍ
بر ضمیر مرفوع متصل عطف کنند بضمیر منفصل اولا تاکید کنند

نَحْوُ ضَرَبْتُ اَنَا وَزَيْدٌ اِلَّا اَنْ يَقَعَ فَصْلٌ فَيَجُوْزُ
مثل آنکه زدم من وزید مگر وقت وقوع فصل پس جائز است

تَرْكُهٗ مِثْلُ ضَرَبْتُ الْيَوْمَ وَزَيْدٌ وَاِذَا عُطِفَ
ترک تاکید مثل آنکه زدم دوز وزید وهرگاه

عَلَى الضَّمِيْرِ الْمَجْرُوْرِ اُعِيْدَ الْخَافِضُ نَحْوُ مَرَرْتُ
بر ضمیر مجرور عطف کنند جار را اعاده نمایند مثل آنکه گذشتم

بِكَ وَبِزَيْدٍ وَالْمَعْطُوْفُ فِيْ حُكْمِ الْمَعْطُوْفِ عَلَيْهِ
با تو وبا زید ومعطوف در حکم معطوف علیه باشد

التوابع
العطف بالحروف
واحكامه

وَمِنْ ثَمَّ لَمْ يَجُزْ فِيْ مَا زَيْدٌ بِقَائِمٍ اَوْ قَائِمًا
وبهمين سبب جائز نيست دريں مثال نيست زيد قائم يا قائم

وَلَا ذَاهِبٍ عَمْرٌو اِلَّا الرَّفْعُ وَاِنَّمَا جَازَ الَّذِيْ
ونه رونده عمرو مگر رفع وجز ايں نيست كه جائز است ايں مثال چيزيكه

يَطِيْرُ فَيَغْضَبُ زَيْدٌ الذُّبَابُ لِاَنَّهَا فَاءُ السَّبَبِيَّةِ
مى پرد پس غصه مى كند زيد بسبب پريدن او آن چيز مگس است زيراكه فاء سببيت

وَاِذَا عُطِفَ عَلٰى عَامِلَيْنِ مُخْتَلِفَيْنِ لَمْ يَجُزْ
وهرگاه عطف كرده شود بيك حرف بر دو معمول دو عامل مختلف جائز نيست

خِلَافًا لِلْفَرَّاءِ اِلَّا فِيْ نَحْوِ فِي الدَّارِ
اين قول مخالف است مر فرّاء را مگر در مثل اين مثال در خانه

التوابع
التأكيد تعريفه واقسامه

زَيْدٌ والحُجْرَةَ وعَمْرٌو خِلَافاً لِسِيبَوَيْهِ

زید است و در حجره عمرو است این قول مخالف است مر سیبویه را

اَلتَّاكِيدُ تَابِعٌ يُقَرِّرُ اَمْرَ الْمَتْبُوعِ فِي النِّسْبَةِ

از توابع یکی تاکید است که تابعیست که ثابت میکند حال متبوع را در نسبت

اَوِ الشُّمُولِ وَهُوَ لَفْظِيٌّ وَمَعْنَوِيٌّ فَاللَّفْظِيُّ تَكْرِيرُ

یا شمول و آن لفظی ست و معنوی پس لفظی تکرار

اللَّفْظِ الْاَوَّلِ مِثْلُ جَاءَنِي زَيْدٌ زَيْدٌ وَيَجْرِي

لفظ اول است مثل آمد مرا زید زید

فِي الْاَلْفَاظِ كُلِّهَا وَالْمَعْنَوِيُّ بِاَلْفَاظٍ مَحْصُورَةٍ وَهِيَ

در تمام الفاظ از اسم و فعل و حرف و تاکید معنوی بالفاظ محدود است

التركيب للصفحة ١٨٢+١٨٣+١٨٤

صـ ١٨٣ قوله الا التأكيد وفي مثل اعراب
فلا فالفاء للقدر ... الفوائد
مبتدأ راجع مرفوع محلا خبره والجملة الاسمية
لا محل لها استيناف ... مضارع فاعله
فيه راجع الى تابع والجملة الفعلية ...
المحل صفة تابع ام منصوب مفعول به
ليعرف المتبوع مجرور مضاف اليه لام
في النسبة متعلق بظرف ليعرف ...
في بابه النسبة كما يقال ...
اعظم اي في باب المعاملات ...

عليه مرفوع تقديراً خبر مبتدأ محذوف اي هو او منصوب تقديراً مفعول اعني المقدر والجملة الاسمية او الفعلية

او الالفاظ مجرور مضاف اليه خلاف
تقدير اسما مضاف اليه مفعول له الفواد
منصوب محلا مفعول له لما طلعت او
صه وهو قوله ... [illegible]
وجوابها بان الباء ... [illegible]
... [illegible]

ثم رايت الجواب في الشرح المذكور للدماميني عليه رحمة الباري فحمدت الله حمدا كثيرا على هذه النعمة الجليلة

التركيب
للصفحة المذكورة
[illegible]

[illegible]

وَهِيَ نَفْسُهُ وَعَيْنُهُ وَكِلَاهُمَا وَكُلُّهُ وَاَجْمَعُ

و آن الفاظ محدود نفسه و عينه و كلاهما و كله و اجمع

وَاَكْتَعُ وَاَبْتَعُ وَاَبْصَعُ فَالْاَوَّلَانِ يَعُمَّانِ

و اكتع و ابتع و ابصع ست پس نفسه و عينه

بِاخْتِلَافِ صِيغَتِهِمَا وَضَمِيرِهِمَا تَقُولُ نَفْسُهُ

باختلاف صيغه و ضمير

نَفْسُهَا اَنْفُسُهُمَا اَنْفُسُهُمْ اَنْفُسُهُنَّ وَالثَّانِي

لِلْمُثَنَّى نَحْوُ كِلَاهُمَا وَكِلْتَاهُمَا وَالْبَاقِي

براى مثنى ست مثل كلاهما و كلتاهما و باقى الفاظ

التوابع
التاكيد المعنوي والفاظه

لغير المثنى باختلاف الضمير في كله وكلها

برای غیر مثنی است باختلاف ضمیر در کله و کلها

وكلهم وكلهن والصيغ في البواقي نحو اجمع

و کلهم و کلهن و باختلاف صیغها در الفاظ باقیه مثل اجمع

جمعاء اجمعون جمع ولا يؤكد بكل واجمع

جمعاء اجمعون جمع و تاکید کرده نشود بکل و اجمع

الا ذو اجزاء يصح افتراقها حسا او

مگر صاحب اجزا که جدا شدن اجزا در حس یا در

حكما نحو اكرمت القوم كلهم واشتريت العبد

حکم صحیح باشد مثل اینکه اکرام کردم قوم تمام قوم را و خریدم بنده

بالقصد دون متبوعه بخلاف عطف البيان فانه بيان والبيان فرع المبين ولولا المبين لم يوجد فيكون المقصود هو الاول

كلّه بخلاف جاء زيد كلّه وإذا أُكِّد المضمر

المرفوع المتصل بالنفس والعين أُكِّد بمنفصل

مثل ضربت أنت نفسك وأكتع وأخواه أتباع

لأجمع فلا تتقدّم عليه وذكرها دونه ضعيف

البدل تابع مقصود بما نُسب إلى المتبوع

التوابع
اقسام البدل وتعريفها

دُونَهُ وَهُوَ بَدَلُ الْكُلِّ وَالْبَعْضِ وَالْاِشْتِمَالِ
نه متبوع او و بدل چهار ست بدل الکل و بدل البعض و بدل الاشتمال

وَالْغَلَطِ فَالْاَوَّلُ مَدْلُوْلُهُ مَدْلُوْلُ الْاَوَّلِ
و بدل الغلط پس اول یعنی بدل الکل مصداق او مصداق متبوع او بود

وَالثَّانِيْ جُزْؤُهُ وَالثَّالِثُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْاَوَّلِ مُلَابَسَةٌ
و دوم یعنی بدل البعض جزو متبوع بود و سوم یعنی بدل الاشتمال میان بدل و متبوعش علاقه

بِغَيْرِهِمَا وَالرَّابِعُ اَنْ تَقْصِدَ اِلَيْهِ بَعْدَ اَنْ
بغیر کلیت و جزئیت باشد و چهارم یعنی بدل الغلط قصد کردن تو به بدل ست بعد

غَلِطْتَ بِغَيْرِهِ وَيَكُوْنَانِ مَعْرِفَتَيْنِ وَنَكِرَتَيْنِ
غلط کردن تو بغیر بدل یعنی مبدل منه و بدل و مبدل هر دو معرفه باشند

التركيب
للصفحة السهيلة
١٩٠ ـ ١٩١
هندسة

والجملة الفعلية لا محل لها صلة ان وهي في تاويل المفرد مرفوع المحل خبر المبتدأ بتقدير المضاف اي ذوات

صفحه ١٩٠ قوله

لفظا بالاعراب

فاعل

المصادر

قول سيبويه

والرضي والجملة

صفحه ١٨٩ قوله

تابع

صفحه ١٩٠ قوله

اتباع

التركيب للصفحة المحنبلة ١٩٠+١٩٢+١٩٣ لهنا سة

يكون بدلا منه اذ البدل فى حكم تكرير العامل فيكون المعنى المتارك بتشر فلا يصح لكونه من باب التضايب

التوابع
البدل واحکام
بدل الکل

وَمُخْتَلِفَيْنِ وَاِذَا كَانَ نَكِرَةً مِنْ مَعْرِفَةٍ

و مختلف و ہر گاہ بدل نکرہ از معرفہ باشد

فَالنَّعْتُ مِثْلُ بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ

پس نعت واجب ست مثل آنکہ خواہیم کشید اورا بموی پیشانی آن موی پیشانی دروغ

وَيَكُوْنَانِ ظَاهِرَيْنِ وَمُضْمَرَيْنِ

و بدل و مبدل ہر دو اسم ظاہر باشند و مضمر

وَمُخْتَلِفَيْنِ وَلَا يُبْدَلُ ظَاهِرٌ مِنْ مُضْمَرٍ

و مختلف و نے آرند ظاہر را از مضمر

بَدَلَ الْكُلِّ اِلَّا مِنَ الْغَائِبِ نَحْوُ ضَرَبْتُهُ زَيْدًا

بدل کل مگر از غائب مثل آنکہ زدم اورا کہ زید ست

... فی بدل البعض والاشتمال وقد یبدل الفعل من الفعل اذا کان الثانی راجح البیان علی الاول کقولہ تعالی

التوابع
عطف البيان وتعريفه
واحكامه

عَطفُ البَيان تَابِعٌ غَيرُ صِفَةٍ يُوضِحُ

مَتبُوعَه نَحو اَقسَمَ بِاللهِ اَبُو حَفصٍ عُمَرُ وَفَصلُه

مِنَ البَدَلِ لَفظًا فِي مِثلِ

اَنَا ابنُ التَّارِكِ البَكرِيِّ بِشرٍ

المَبنِيُّ مَا نَاسَبَ مَبنِيَّ الاَصلِ

وَقَعَ غَيْرَ مُرَكَّبٍ وَحُكْمُهُ أَنْ لَا يَخْتَلِفَ

آخِرُهُ لِاخْتِلَافِ الْعَوَامِلِ وَأَلْقَابُهُ

ضَمٌّ وَفَتْحٌ وَكَسْرٌ وَوَقْفٌ وَهِيَ الْمُضْمَرَاتُ

وَأَسْمَاءُ الْإِشَارَةِ وَالْمَوْصُولَاتُ

وَالْمُرَكَّبَاتُ وَالْكِنَايَاتُ وَأَسْمَاءُ الْأَفْعَالِ

المبنيات وتعريفه والقاب حركاته واقسامه

المبنیات
المضمر و تعریفه
و اقسامه

وَالْأَصْوَاتُ وَبَعْضُ الظُّرُوْفِ

و اصوات و بعض ظروف

اَلْمُضْمَرُ مَا وُضِعَ لِمُتَكَلِّمٍ اَوْ مُخَاطَبٍ

از مبنیات مضمر چیزیست که موضوع برای متکلم یا مخاطب

اَوْ غَائِبٍ تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ لَفْظًا اَوْ

یا غائب بود که پیشتر ذکرش از روی لفظ یا

مَعْنًى اَوْ حُكْمًا وَهُوَ مُتَّصِلٌ وَمُنْفَصِلٌ

معنی یا حکم شده باشد و آن یعنی مضمر متصل ست و منفصل

فَالْمُنْفَصِلُ الْمُسْتَقِلُّ بِنَفْسِهِ وَالْمُتَّصِلُ

پس مضمر منفصل چیزیست که در تلفظ بدون انضمام بدیگری صحیح بود و مضمر متصل

الترکیب

الصفحة الهندسة

۱۹۳+۱۹۵+۱۹۶+۱۹۹

مهندساً

...على وجه التفصيل ثم تفصل ۱۹۵ صفحہ قوله وما عاطفة المتصل مرفوع مبتدأ خبره مرفوع ضميره والجملة لا محل لها معطوفة

[illegible]

قوله وما طلعت في الصفحة عطف على قوله في الماضي او في المضارع مطلقا منصوب حال من الصفحة على تاويلها بالوقت

التركيب للصفحة الهندسية

[illegible]

صفحة ١٩٩ قوله ... مبتدأ ... عطف على ...

[illegible]

المبنيات
المضمر واحكامه
وانواعه

غيرُ المستقلِّ وهو مرفوعٌ ومنصوبٌ

مستقل نبود بلکه تحت قبل باشد و مضمر مرفوع و منصوب

ومجرورٌ فالاوّلانِ متّصلٌ ومنفصلٌ

و مجرور بود پس مرفوع و منصوب متصل و منفصل باشد

والثالثُ متّصلٌ فقط فذلكَ خمسةٌ

و مضمر مجرور متصل ست پس پس آن مضمر پنج

انواعٍ الاوّلُ ضربتُ وضربتُ الى ضربنَ

نوع است نوع اول مضمر مرفوع متصل ضربت و ضربت تا ضربن

وضربنَ والثاني انا الى هنَّ والثالثُ

و ضربن دوم مضمر مرفوع منفصل انا تا هن و سوم مضمر منصوب متصل

بين الالف الذي هو علامة التثنية في كل مثنى وعلى الواو في جمع المذكر وقد يستغنى عن الواو في الضرورة قال ولو ان الاطباء كان حولي وكان مع الاطباء الاساة

المبنيات
المضمر وانواعه
واحكامه

ضَرَبَنِي إِلَى ضَرَبَهُنَّ وَإِنَّنِي إِلَى إِنَّهُنَّ وَالرَّابِعُ

ضربنى تا ضربهن وانني تا انهن وچهارم يعنى منصوب منفصل

إِيَّايَ إِلَى إِيَّاهُنَّ وَالْخَامِسُ غُلَامِي وَلِي إِلَى

اياى تا اياهن وپنجم يعنى مجرور متصل غلامى ولى تا

غُلَامُهُنَّ وَلَهُنَّ فَالْمَرْفُوعُ الْمُتَّصِلُ خَاصَّةً

غلامهن ولهن پس ضمير مرفوع متصل خاصة

يَسْتَتِرُ فِي الْمَاضِي لِلْغَائِبِ وَالْغَائِبَةِ وَالْمُضَارِعِ

مستتر در ماضى بود براى واحد مذكر غائب ومؤنث غائبه ودر مضارع

لِلْمُتَكَلِّمِ مُطْلَقًا وَالْمُخَاطَبِ

براى متكلم يعنى غير باشد يا با غير وبراى مخاطب

لان الهمزة في افعل شعر بانا والنون في نضرب شعر بنحن ... لا يجوز اظهار الفاعل

المبنيات
الضمائر واستعمالاتها
على التفصيل

والغائب والغائبة وفي الصفة مطلقا

و واحد مذكر غائب و واحد مؤنث غائبة و در صفت واحد بود یا مثنی یا مجموع

ولا يسوغ المنفصل الا لتعذر المتصل

و جائز نیست ضمیر منفصل مگر وقت دشوارے متصل

وذلك بالتقديم على عامله او بالفصل

و آن یعنی تعذر متصل بسبب تقدیم ضمیر است بر عامل او یا بسبب فصل

لغرض او بالحذف او بكون العامل معنويا

بغرض یا بسبب حذف یا بسبب بودن عامل معنوی

او حرفا والضمير مرفوع او بكونه مسندا اليه

یا حرف و ضمیر مرفوع باشد یا بسبب بودن او نسبت کرده شده باو

المبنيات
الضمائر واستعمالاته على التفصيل

صِفَةٌ جَرَتْ عَلٰى غَيْرِ مَنْ هِيَ لَهُ مِثْلُ اِيَّاكَ

صفت که بر غیر کسیکه آن صفت برای او ست جاری باشد مثل اینکه مر ترا

ضَرَبْتُ وَمَا ضَرَبَكَ اِلَّا اَنَا وَاِيَّاكَ وَالشَّرَّ وَاَنَا

زدم و نزد ترا کسے مگر من و بحذر دار خود را از شر و من

زَيْدٌ وَمَا اَنْتَ قَائِمًا وَهِنْدٌ زَيْدٌ ضَارِبَتُهُ هِيَ

زید هستم و نیستے تو استاده و هند زید زننده هست زید را آن هند

وَاِذَا اجْتَمَعَ ضَمِيْرَانِ وَلَيْسَ اَحَدُهُمَا مَرْفُوْعًا

و هرگاه دو ضمیر فراهم آیند و نباشد یکے از آن هر دو مرفوع

فَاِنْ كَانَ اَحَدُهُمَا اَعْرَفَ وَقَدَّمْتَهُ فَلَكَ

پس اگر یکے از آن هر دو اعرف باشد و مقدم آوری تو او را پس ترا

التركيب للصفحة الهندسية

٢٠١ و٢٠٢ و٢٠٣ بهندسة

صفحة ٢٠٢ قوله اذ اسمه مرفوع

بالوصف

والنعت

ان يقول مطلقا ... ماذكره ... الصرف

شرح الكافية ... عند ... الصرف

قال في بحث التنازع ... مختلفين

صفحة ٢٠١ قوله والجبنات الآنا فيه ليس

المتفصل مرفوع فاعله والجملة

ان يجعل اللام على انه مفعول له

جميع الاوقات الا لاجل التعذر او في

صفحة ٢٠١ قوله فذلك مرفوع محلا مبتدأ اشارة

صفحة ٢٠٣ قوله ... مرفوع مبتدأ

... على توضيح ابن هشام فقد ... فان الفاء جزائية وان شرطية كان ناقص مجزوم المحل بها احدهما مرفوع اسم

صفحة ٢٠٢ قوله وما عطفه ... اعطف على احدهما

والكاف حرف دال على تذكير المخاطب

فعل محذوف وجوبا

مبني على السكون منصوب محلا

واذا اريد المعنى فما ضمير منفصل

عطف على المثال المتقدم

مراد اللفظ مجرور تقديرا

...هو عار واذا كان غير عاقل فهو عري بالضم وفي المغرب للمطرزي العري مصدر عري من ثيابه فهو عار وعريان

التركيب

للصفي المهندسة

ظاهر اوجیکن ان یقال ان متعلق الاجاریہ فیکون المعنے نحوہ لولاک بلکت انتفی ہلاکے بوجودک نیتب

الخیار فی الثانی مثل اعطیتکہ واعطیتک

اختیار است در دوم در اتصال وانفصال مثل النحو دادم ترا اورا و دادم ترا

ایاہ وضربیک وضربی ایاک والا فہو منفصل

اورا و زدن من ترا و زدن من ترا و رنہ پس آن منفصل است

مثل اعطیتہ ایاک وایاہ والمختار فی خبر باب

مثل آنکہ دادم اورا ترا یا اورا و مختار در خبر باب

کان الانفصال والاکثر لولا انت الی آخرہ وعسیت

کان انفصال است و در استعمال اکثر لولا انت تا آخر وعسیت

فی الاستعمال وہو لولا وحدہ

الی آخرہا وجاء لولاک وعساک الی آخرہما

تا آخر است و آمدہ است لولاک و عساک تا آخر ہر دو

لولا بمعنی لو لم یکن لولا انا ولا انہ الصحیح وردوہ وان کان قلیلا کقولہ ع لولاک ہذا العام لم احجج

المنصوبات الضمائر واستعمالاتہ علی التفصیل

المبنيات
نون الوقاية
واستعمالاتها

وَنُونُ الْوِقَايَةِ مَعَ الْيَاءِ لَازِمٌ فِي الْمَاضِي

و نون وقايه با يا لازم در ماضي ست

وَفِي الْمُضَارِعِ عَرِيًّا عَنْ نُونِ الْإِعْرَابِ وَأَنْتَ مَعَ النُّونِ

و در مضارع تا آنكه خالي از نون اعراب ست و تو با نون

فِيهِ وَلَدُنْ وَإِنَّ وَأَخَوَاتِهَا مُخَيَّرٌ وَيُخْتَارُ فِي

در مضارع و لدن و ان و نظائر او اختيار داده شده ست مختار ست الحاق نون در

لَيْتَ وَمِنْ وَعَنْ وَقَدْ وَقَطْ وَعَكْسُهَا لَعَلَّ

ليت و من و عن و قد و قط و ديگر گونه اينها لعل ست

وَيَتَوَسَّطُ بَيْنَ الْمُبْتَدَأِ وَالْخَبَرِ قَبْلَ الْعَوَامِلِ

و آورده مى شود ميان مبتدا و خبر پيش از عوامل

وَبَعْدَهَا صِيغَةُ مَرْفُوعٍ مُنْفَصِلٍ مُطَابِقٍ

و بعد عوامل صورت ضمیر مرفوع منفصل کہ مطابق ست

لِلْمُبْتَدَأِ يُسَمَّى فَصْلًا لِتَفْصِلَ بَيْنَ كَوْنِهِ

مر مبتدا را نامیده می شود فصل تا کہ جدا کند درمیان بودن خبر

خَبَرًا أَوْ نَعْتًا وَشَرْطُهُ أَنْ يَكُونَ الْخَبَرُ مَعْرِفَةً

خبر و صفت و شرط فصل آنکہ معرفہ بود

أَوْ أَفْعَلَ مِنْ كَذَا مِثْلُ كَانَ زَيْدٌ هُوَ أَفْضَلَ

یا اسم تفضیل مستعمل بمن بود زید فاضلتر

مِنْ عَمْرٍو وَلَا مَوْضِعَ لَهُ عِنْدَ الْخَلِيلِ وَبَعْضِ الْعَرَبِ

از عمرو و برای او محلے از اعراب نبود نزد خلیل و بعضے از عرب

المبنيات
صيغة مرفوع
منفصل

المبنيات
ضمير الشان و القصة

يجعله مبتدأ أو ما بعده خبره ويتقدم

میگردانند اورا مبتدا و ما بعد او خبر او و مے آید

قبل الجملة ضمير غائب يسمى ضمير الشان

پیشتر از جمله ضمیر غائب که بضمیر شان

والقصة يفسر بالجملة بعده ويكون

و قصه موسوم بود تفسیر کرده می شود بجمله که بعد اوست و این ضمیر غائب

منفصلا ومتصلا مستترا او بارزا على حسب

منفصل بود و متصل مستتر باشد و بارز برحسب

العوامل مثل هو زيد قائم وكان زيد قائم

عوامل مثل آن شان اینکه زید استاده است و بود شان اینکه زید قائم ست

صه قوله وناطقة بتقدم مضارع قبل ظرف بتقدم وقيل ظرف مستقر حال من فاعله الجملة مجرورة محلا

عطف على ... [illegible]

ما بين ... والاسد وجبلة ... على

لا سيع عليه ... كالاتصال بل جرى ... بالصواب

وبين عبارات ... بالاعراب

ولو في الابيات متعلق بعبارات ...

عبارات تعني عن لون ...

مضاف اليه ... الفوائد ...

صه قوله ... مرفوع ...

عطف على الفتحوني وناطقة ... مجرور وتقديرا ...

تقديرا عطف على القريب او البعيد ...

او ... مجرورة لفظا عطف على ...

مضاف اليه الاخوات ...

اسم مفعول نائب الفاعل ...

عن ... مرفوع لفظا

خبر المبتدأ او ... الجملة الاسمية ...

[illegible]

التركيب للصفحة المهندسة

سنة ١٣١١

بابــ الجارة وفي المدودة ايضا حالاتــ على المقصورة سندا منصوب حال من دلا وفانه فاعل في المعنى ثبت

بهذا علامة التانيث بل نقول تخصيص الها بالمؤنث دون المذكر لانها قد يكون ان علامة التانيث كما في اخت

وَاَنَّهُ زَيْدٌ قَائِمٌ وَحَذْفُهُ مَنْصُوْبًا ضَعِيْفٌ

و بدرستیکه شان این است که زید ایستاده شوند و افکندن ضمیر شان در حالیکه منصوب شد روا با ضعف است

اِلَّا مَعَ اَنْ اِذَا خُفِّفَتْ فَاِنَّهُ لَازِمٌ

مگر با ان هرگاه مخففه شود پس بدرستیکه حذف آن لازم است

المبنيات
اسماء الاشارة
والفاظها

اَسْمَاءُ الْاِشَارَةِ مَا وُضِعَ لِمُشَارٍ اِلَيْهِ

از مبنیات اسمای اشاره اسماء هستند که برای مشار الیه وضع کرده شده باشند

وَهِيَ ذَا لِلْمُذَكَّرِ وَلِمُثَنَّاهُ ذَانِ وَذَيْنِ

و آن اسمای اشاره ذا است حالیکه برای مذکر باشد و برای مثنای مذکر ذان در رفع و ذین در نصب و جر

وَلِلْمُؤَنَّثِ تَا وَتِيْ وَتِهْ وَذِهْ وَذِيْ وَلِمُثَنَّاهُ

و برای مؤنث تا و تی و ته و ذه و ذی و برای مثنای مؤنث

المبنيات
أسماء الإشارة
أنواعها

تانِ وتَيْنِ وجمعهما أُولاءِ مَدًّا أو قَصْرًا

تان در رفع وتين در نصب وجر وبراى جمع مذكر ومؤنث اولاءست بمد باشد يا بقصر

ويلحقها حرفُ التنبيهِ ويتّصلُ بها حرفُ الخطابِ

ولاحق ميشود در اول اسماى اشاره حرف تنبيه وپيوند ميشود در آخر اسماى اشاره حرف خطاب

وهي خمسةٌ في خمسةٍ فيكونُ خمسةً وعشرين

وآن حرف خطاب پنج است در پنج اسماى اشاره پس مجموع بيست وپنج شدند

وهي ذاكَ إلى ذاكُنَّ وذانِكَ إلى ذانِكُنَّ

وآن بيست وپنج ذاك ست تا ذاكن وذانك تا ذانكن

وكذلك البواقي ويُقالُ ذا للقريبِ وذلكَ

وهمچنين است باقى بيست وپنج وگفته ميشود ذا براى قريب وذلك

البعيد وذاك للمتوسط وتلك وذانك

برای بعید وذاک برای متوسط و تلک و ذانک

وتانك مشددتين واولالك مثل ذلك

و تانک در حالیکه هر دو مشدد باشند و اولالک مثل ذلک است

واما ثم وهنا وهنا فللمكان خاصة

و لیکن ثم و هنا و هنا پس برای مکان است بالخصوص

المبنيات الموصول وتعريفه وصلة

الموصول ما لا يتم جزءا الا بصلة وعائد

از مبنیات اسم موصول چیزیست که تمام نمیشود جزء مگر بصله و عائد

وصلته جملة خبرية والعائد ضمير

و صله موصول جمله خبریه است و عائد ضمیر است

المبنيات
الموصول وصلته والفاظه

له وصلة الالف واللام اسم فاعل او
مفعول وهي الذي والتي واللذان
واللتان بالالف والياء والاولى والذين
واللاء واللائي واللاتي واللواتي
ومن وما واي واية وذو الطائية

التركيب
الصفحة المهندسة
٢١٢-٢١٣-٢١٤
فهندسة

[illegible]

اي وان كان ... اولا ان الحال ... ويجوز ان يرجع الى المسند والا و مفعول ... او حال او مفعول له ... اي ما ... القيد ... او مفعول ... عطف على ... متعلق ... القيد ... النصب ... او مسبوقا به ... القعدة ... بالجملة ... حال ... [illegible]

صفحة ٢١٢ قوله وبجعلها ... منصوب المحل ... راجع الى ما ... حرف ... والجملة مستأنفة او اعتراض ... صفحة ٢١٣ قوله وما عطفه ... متعلق ... الضمير راجع الى ... مجرور ... وبعضهم ... الخطاب ... صفحة ٢١٣ قوله ... [illegible]

[illegible]

مع الموصول ما الح خبرية اسم منصوب مفرد مؤنث فاعلها فيها هي راجع الى الجملة وهي مع مركبة مرفوعة لفظا صفة

[illegible]

التركيب
للصفحة المهندسة
١٣٤٢١٤٣٢١٧
بهندسة

في تأويل للفرد ومحله القريب مجرور باللام ومحله البعيد نصب مفعول له المتعلقة اسم مجرور لفظا مضاف اليها منصوب

المبنيات
الاخبار بالذي هو
التمرين

وَذَا بَعْدَ مَا لِلِاسْتِفْهَامِ وَالْأَلِفِ وَاللَّامِ

وَالْعَائِدُ الْمَفْعُولُ يَجُوزُ حَذْفُهُ

وَإِذَا أَخْبَرْتَ بِالَّذِي صَدَّرْتَهَا وَجَعَلْتَ

مَوْضِعَ الْمُخْبَرِ عَنْهُ ضَمِيرًا لَهَا وَأَخَّرْتَهُ خَبَرًا

فَإِذَا أَخْبَرْتَ عَنْ زَيْدٍ مِنْ ضَرَبْتُ زَيْدًا قُلْتَ الَّذِي

المبنيات الموصول والاخبار بالذي هو التمرين

ضَرَبْتُهُ زَيْدٌ وَكَذٰلِكَ الْاَلِفُ وَاللَّامُ فِي الْجُمْلَةِ

الْفِعْلِيَّةِ خَاصَّةً لِيَصِحَّ بِنَاءُ اسْمِ الْفَاعِلِ

اَوِ الْمَفْعُوْلِ فَاِنْ تَعَذَّرَ اَمْرٌ مِنْهَا تَعَذَّرَ الْاِخْبَارُ

وَمِنْ ثَمَّ امْتَنَعَ فِيْ ضَمِيْرِ الشَّاْنِ وَالْمَوْصُوْفِ

وَالصِّفَةِ وَالْمَصْدَرِ الْعَامِلِ وَالْحَالِ

فالذي لم يذكره المصنف هنا بل جعلها من التي لا تقع صفة ولعل رأي أن أيا الواقعة صفة هي في الاصل استفهامية لان معنى

المبنيات
كلمات الموصول
واحكامها

وَالضَّمِيرُ الْمُسْتَحِقُّ لِغَيْرِهَا وَالِاسْمُ الْمُشْتَمِلُ

عَلَيْهِ وَمَا الِاسْمِيَّةُ مَوْصُولَةٌ وَاسْتِفْهَامِيَّةٌ

وَشَرْطِيَّةٌ وَمَوْصُوفَةٌ وَتَامَّةٌ بِمَعْنَى شَيْءٍ

وَصِفَةٌ وَمَنْ كَذَلِكَ إِلَّا فِي التَّامَّةِ وَالصِّفَةِ

وَأَيٌّ وَأَيَّةٌ كَمَنْ وَهِيَ مُعْرَبَةٌ وَحْدَهَا إِلَّا

المبنيات
أسماء الأفعال وتعريفها

إِذَا أُحْذِفَ صِلَتُهَا وَفِي مَاذَا صَنَعْتَ

وَجْهَانِ أَحَدُهُمَا مَا الَّذِي وَجَوَابُهُ

رَفْعٌ وَالْآخَرُ أَيُّ شَيْءٍ وَجَوَابُهُ نَصْبٌ

أَسْمَاءُ الْأَفْعَالِ مَا كَانَ بِمَعْنَى الْأَمْرِ أَوِ

الْمَاضِي مِثْلُ رُوَيْدَ زَيْدًا أَيْ أَمْهِلْهُ وَهَيْهَاتَ

الترکیب
للصفحة الهندسة
۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۰ و ۲۲۳
بهندسة

مراد اللفظ مجرور تقديرا عطف على رؤية زيد وافراد رؤية المعنى فيهما ت سمه فعل بمعنى مجلس مبنى على الفتح المحل

صفحه ۲۱۸ قوله استئناف نحوي

التركيب للصفحة المهندسة

٢٢٥-٢٢٤-٢٢٣-٢٢٢

بهندسة

الاول كما في شرح المصنف وفي شرح العصام انه مستثنى من الضمير في عنيا وقيل مستثنى من الاصوات المفهوم

المبنيات
أسماء الأفعال
والفاظها

ذلك اي بعد وفعال بمعنى الامر من

الثلاثي قياس كنزال بمعنى انزل وفعال

مصدرا معرفة كفجار وصفة مثل

يا فساق مبني لمشابهته له عدلا

ووزنة وعلما للاعيان مؤنثا كقطام

وَغَلَابِ مَبْنِيٌّ فِي الْحِجَازِ وَمُعْرَبٌ فِي

وغلاب نام زنے مبنیست در لغت اہل حجاز و معرب ست در

تَمِيمٍ اِلَّا مَا كَانَ فِي اٰخِرِهٖ رَاءٌ نَحْوُ حَضَارِ

بنے تمیم مگر آنچه که در آخرش را بود مثل حضار نام ستاره

اَلْاَصْوَاتُ كُلُّ لَفْظٍ حُكِيَ بِهٖ صَوْتٌ اَوْ

از مبنیات اصوات است هر لفظ که حکایت کرده شود بدان آوازے یا

صُوِّتَ بِهِ الْبَهَائِمُ فَالْاَوَّلُ كَغَاقِ وَالثَّانِيْ كَنَخْ

آواز کرده شود بدو بهائم را قسم اول مثل غاق و قسم دوم مثل نخ

اَلْمُرَكَّبَاتُ كُلُّ اسْمٍ مِنْ كَلِمَتَيْنِ لَيْسَ

از مبنیات مرکبات است هر اسمے که از دو کلمه حاصل شود

المبنيات الاصوات والمركبات

بينهما نسبة فان تضمن الثاني حرفا بنيا

میان ہر دو نسبت باشد پس اگر جزو ثانی حرفے را ہر دو جزو مبنی گردد

كخمسة عشر وحادي عشر واخواتها

مثل خمسة عشر وحادی عشر ونظائر حادی عشر

الا اثني عشر والا أعرب الثاني

مگر اثنے عشر کہ جزو اول او معرب است واگر ثانی متضمن حرفی نباشد ثانی معرب گردانیده اند

كبعلبك وبني الاول في الاصح

مثل بعلبك و مبنی کرده شود جزو اول در مذہب اصح



الكنايات كم وكذا للعدد وكيت

از مبنیات کنایات کم و کذا برای عدد وکیت

المبنيات
الكنايات
والفاظها

وذيت للحديث فكم الاستفهامية

و ذيت برای حديث پس کم استفهاميه

مميزها منصوب مفرد والخبرية مجرور

تميز ش منصوب مفرد است و تميز کم خبريه مجرور

مفرد ومجموع وتدخل من فيهما ولهما

مفرد است و مجموع هم و در آيد من بر استفهاميه و خبريه و برای کم استفهاميه و خبريه

صدر الكلام وكلاهما يقع مرفوعا

صدر کلام است و هر دو واقع می شوند حاليکه مرفوع باشند

ومنصوبا ومجرورا فكل ما بعده فعل

و منصوب و مجرور پس هر گاه ما بعد کم فعلی بود

التركيب
للصفحة المهندسة
۳۲۵+۳۲۶+۳۲۹
بهندسة

صفحه ۳۲۵ قوله ولا فان شرطية الا زائدة و نصب من ان ولا فان مثال محذوف
فعل الشرط محذوف اى و الا فان لم يحصل
و الضمير الثانى راجع الى ما او ان الاخرى

بالجمهور
فى الكافية الكبرى كما فى النكت للسيوطى وقيل
خبر مبتدأ محذوف وقيل ظرف مستقر
فى الاصح بل فى الاصح و عليه
صفحه ۳۲۵ قوله الا كنايات مرفوع
مراد اللفظ مع ما عطف عليه مرفوع تقديرا
خبر المبتدأ و الجملة لا محل لها استئنافية
و عاطفة كم مراد اللفظ مرفوع تقديرا
عطف على كم العدد ظرف مستقر مرفوع المحل
خبر مبتدأ محذوف اى هما كنايتان للعدد
و الجملة اعتراض وقيل اى كل واحد منهما
كناية عن العدد و الظاهر ما ذكرناه و مجرور
الظرف المستقر صفة كم وكذا او حالا منهما
اى الكائنتان او الكائنتين للعدد وكيت
و ذيت كل منهما او اللفظ مرفوع تقديرا
عطف على كذا او على كم المجرور
العدد فلا تغفل
صفحه ۳۲۶ قوله التفصيل

اراد اللفظ
مرفوع تقديرا مبتدأ و مصوب
اول الا استثناء
نائب الفاعل
صفحه ۳۲۶ قوله و عاطفة الى الوصوف اى
مبتدأ اول محذوف اى مبتدأ مبتدأ
خبر الا المبتدأ الاول

مع علم و محلا بان اسمه فيه راجع الى مبتدأ محذوف قبل مرفوع اعنى بهذا الراجع الى كل ما و قيل اسم بين راجع الى

التركيب
للصفحة المهندسة
٢٣١ + ٢٣٠ + ٢٢٩
بهل سه

صفحه ٢٣١ قوله ... تقديراً مبتدأ مؤخر والجملة الاسمية مرفوعة المحل عطف على الجملة القريبة او البعيدة ...

صفحه ٢٣٠ قوله ...

صفحه ٢٢٩ قوله ...

المبنيات
الكنايات
واحكامها

غيرُ مُشتغلٍ عنه بضميره كان منصوبًا

که روگردانده از کم نباشد بضمیر او منصوب

مَعمولًا على حسبه وكلُّ ما قبلهُ حرفُ

بر حسب عمل فعل بود وهر کم که پیش او حرف

جرٍّ أو مضافٌ فمجرورٌ وإلّا فمرفوعٌ

جر یا مضاف بود پس کم مجرور باشد واگر چنین نباشد پیش او جار پس کم

مُبتدأٌ إن لم يكن ظرفًا وخبرٌ

مبتدا بود اگر ظرف نباشد و خبر

إن كان ظرفًا وكذلك أسماءُ الاستفهام

اگر ظرف باشد ومثل کم اسمای استفهام

فان قلت فهذا الاحتياج حاصل لها مع وجود المضاف اليه فلم لم تبن معه كالاسماء الموصولة تبقى مع

وَالشَّرْطُ فِي مِثْلِ شِعْرٍ كَمْ عَمَّةٍ لَكَ يَا جَرِيرُ

شرط است در مثل شعر چند عمه ها است ترا اى جرير

وَخَالَةٍ فَدْعَاءَ قَدْ حَلَبَتْ عَلَيَّ عِشَارِي

و خواهر مادر تو کج دست و قدم که تحقیق دوشیده اند بر من ناقه های مرا

ثَلَاثَةُ أَوْجُهٍ وَقَدْ يُحْذَفُ فِي نَحْوِ كَمْ مَالُكَ وَكَمْ ضَرَبْتَ

سه وجه است

الظُّرُوفُ مِنْهَا مَا قُطِعَ عَنِ الْإِضَافَةِ

از مبنیات ظروف است بعضی از ظروف مبنیه آنست که از اضافت قطع کرده شده باشد

كَقَبْلُ وَبَعْدُ وَأُجْرِيَ مُجْرَاهُ

مثل قبل و بعد و جاری کرده شده است مقام ظرف مقطوع الاضافة

المبنيات
الظروف
والفاظها

المبنيات
الظروف
والفاظها

لا غير وليس غير وحسب ومنها

لا غير و ليس غير و حسب و از بعضے ظروف مبنيه

حيث ولا يضاف إلا إلى

حيث ست و مضاف كرده نشود حيث مگر بسوے

جملة في الأكثر ومنها

جمله در استعمال اكثر و از بعضے ظروف مبنيه

إذا وهي للمستقبل وفيها معنى الشرط

اذا ست و آن براى ازمان مستقبل باشد و در اذا معنے شرط ست

فلذلك اختير بعدها الفعل وقد يكون

پس بهمين سبب اختيار كرده شد بعد آن فعل و گاہے اذا

المبنيات الظروف والفاظها

لِلْمُفَاجَأَةِ فَيَلْزَمُ الْمُبْتَدَأُ بَعْدَهَا

برای مفاجات یعنی ناگاه باشد پس لازم بود مبتدا بعد او

وَمِنْهَا إِذْ لِلْمَاضِي وَيَقَعُ بَعْدَهَا الْجُمْلَتَانِ

و از بعضے ظروف مبنیه اذ برای ماضی است و بعد او جمله فعلیه و اسمیه هر دو واقع می شود

وَمِنْهَا أَيْنَ وَأَنَّى لِلْمَكَانِ اسْتِفْهَامًا

و از بعضے ظروف مبنیه این و انی برای مکان است در حالیکه هر دو برای استفهام

وَشَرْطًا وَمَتَى لِلزَّمَانِ فِيهِمَا وَأَيَّانَ

و شرط باشند و متی برای زمانست در استفهام و شرط و ایان

لِلزَّمَانِ اسْتِفْهَامًا وَكَيْفَ لِلْحَالِ

برای زمان استفهام بود و کیف برای حال مسئول عنه

المبنيات
الظروف
وانظائرها

استفهاماً وفي مُذ ومُنذ بمعنى أوّل

المدّة فيليهما المفرد المعرفة وبمعنى

الجميع فيليهما المقصود بالعدد وقد يقع

المصدر أو الفعل أو أنّ أو أن فيقدّر زمان

مضاف وهو مبتدأ وما بعده خبره خلافاً للزجاج